DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کا آغاز جنوری 2026 میں ہوگا: امریکی ایلچی P 3

وزیر اعظم مودی کا 'وکست بھارت' کے لیے نیا عزم P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 287 | 26 دسمبر 2025 جمعۃ المبارک | بمطابق 05 رجب 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Friday 26 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

وزیر اعظم نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے یوم پیدائش پر لکھنو میں راشٹر پریرنا استال کا افتتاح کیا

370 کی دیوار کو گرانا حکومت کیلئے فخر کا مقام

بی جے پی کی گڈ گورننس اب ملک کو مرکزی اور ریاستی سطحوں پر نئی بلندیوں پر لے جایا جا رہا ہے/ مودی

سری نگر: ۲۵، دسمبر: جے کے این ایس:
وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی کو فخر ہے کہ اس کی حکومت کو دفعہ 370 کی دیوار کو گرانے کا موقع ملا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بات سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے 101 ویں یوم پیدائش پر لکھنو میں راشٹر پریرنا استال کا افتتاح کرنے کے بعد کہی۔ افتتاح کے بعد ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بی جے پی کو فخر ہے کہ ہماری حکومت کو دفعہ 370 کی دیوار کو گرانے کا موقع ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے حکومت کے ذریعہ تشکیل دی گئی گڈ گورننس کی وراثت کو اب مرکز اور ریاست دونوں سطحوں پر نئی بلندیوں پر لے جایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ کس طرح آزادی کے بعد، ہر مثبت کامیابی کو ایک خاندان سے منسوب کرنے کا رجحان پیدا ہوا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت نے پنڈت دین دیال اپادھیائے

کے انتیو دیا ویژن کو اپنا مشن بنایا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سرکاری اسکیمیں بغیر کسی امتیاز کے تمام غریبوں تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے پہلے تقریباً 25 کروڑ لوگوں کو سماجی تحفظ کی اسکیموں کے تحت کور کیا جاتا تھا جبکہ آج یہ تعداد بڑھ کر 95 کروڑ ہوگئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ وہ دن دور نہیں جب/1

لیفٹیننٹ گورنر کا مدن موہن مالویہ اور اٹل بہاری واجپائی کو یومِ ولادت پر خراجِ

انکے نظریات اور مساوی انصاف کا پیغام ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کیلئے ہمیشہ رہنمائی کرتے رہیں گے

جموں/ 25/ دسمبر/ انفو
لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز مہامنا پنڈت مدن موہن مالویہ اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو ان کی یومِ ولادت کے موقعہ پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے مہامنا اور اٹل جی کے نظریات و ویژن اور سماجی ہم آہنگی، مساوات اور انصاف کا ان کا پیغام ہمیشہ لوگوں کو ترغیب دیتا رہے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ دونوں عظیم شخصیات جدید ہندوستان کے ویژنری معمار ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر غازی پور میں پنڈت مدن موہن مالویہ اِنٹر کالج میں منعقدہ ایک یادگاری تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اِس برس مہامنا پنڈت مدن موہن مالویہ کی 164 ویں اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی 101 ویں یومِ ولادت منائی جا رہی

ہے۔ اُنہوں نے ہندوستان کی تعلیمی، ثقافتی اور صنعتی ترقی میں مہامنا مالویہ کی بے مثال خدمات کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مہامنا پنڈت مدن موہن مالویہ نے جدید تعلیم کو ترقی کے ایک طاقتور محرک میں تبدیل کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''مہامنا نے عوامی عطیات اور عوامی شراکت کے ذریعے بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) قائم کی۔ اُن کے نظریات پر عمل کرتے/2

لیفٹیننٹ گورنر نے سوشلسٹ رہنما بابو مارکندیہ سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا

سابق صادر کی زندگی نوجوانوں کیلئے رہنمائی اور قومی تعمیر کیلئے روشن مثال ہے/ منوج سنہا

جموں 25 دسمبر/ انفو
لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) اسٹوڈنٹس یونین کے سابق صدر اور مشہور سوشلسٹ رہنما بابو مارکنڈیا سنگھ کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وارانسی میں ان کی یاد میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے بابو مارکنڈیا سنگھ کی زندگی اور خدمات پر روشنی ڈالی۔ لفٹیننٹ گورنر نے

کہا ''بابو مارکنڈیا سنگھ نے نوجوانوں کی رہنمائی عزم، حکمت اور لگن کے ساتھ کی۔ ان کی زندگی ایک مثال ہے جو نوجوان نسل کو قوم کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتی ہے۔'' انہوں نے کہا ''بابو مارکنڈیا سنگھ سیاست میں پاکیزگی کی علامت تھے اور ان کی زندگی سائنسی برتری کی پرورش اور انسانیت کیلئے گہرے عزم کا ایک منفرد امتزاج ظاہر کرتی ہے۔ ان کی زندگی امن، سماجی انصاف، انسانی خدمت/5

کرائم برانچ نے جعلی RTO چالان APK اسکام سے خبردار کیا

سرینگر، دسمبر: نیوز ڈیسک
جموں و کشمیر کرائم برانچ کے سائبر کرائم انسٹی گیشن سینٹر فار ایکسیلنس نے عوام کو جعلی RTO چالان APK اسکام کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے مشورہ دیا ہے کہ شہری موبائل پر موصول ہونے والے مشکوک لنکس اور فائلز سے ہوشیار رہیں۔ سرکلر کے مطابق سائبر مجرم ایس ایم ایس اور واٹس ایپ کے ذریعے جعلی پیغامات بھیج رہے ہیں جن میں زیر التواء ٹریفک چالان یا ای چالان کے دعوے کیے جاتے ہیں۔ یہ پیغامات RTO Challan.apk یا e Challan App جیسے ناموں والی مخرب/3

جموں میں 2 مجرم PSA کے تحت گرفتار کرکے پونچھ کے جیل میں منتقل

جموں، 25 دسمبر (نیوز ڈیسک)
پولیس نے جمعرات کو بتایا کہ جموں کے مضافاتی علاقے سے دو مطلوبہ مجرموں کو پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) کے تحت گرفتار کر کے پونچھ ضلع کی جیل منتقل کر دیا گیا۔ گرفتار مجرموں کی شناخت/4

نجی اسکولوں کو سردیوں کی تعطیلات کے دوران ریمیڈیل کلاسز منعقد کرنے کی اجازت

والدین کی رضامندی سے اور بغیر اضافی فیس کے طلبہ کو تعلیمی مدد فراہم کی جائے گی/ ناظم

سرینگر، 25 دسمبر: نیوز ڈیسک
ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر (DSEK) نے کشمیر ڈویژن کے تسلیم شدہ نجی تعلیمی اداروں کو تعلیمی سال 2025-26 کے دوران سردیوں کی تعطیلات میں ریمیڈیل اور ضمنی تدریسی

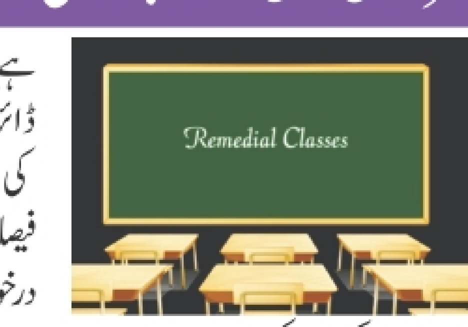

کلاسز منعقد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ جونیئر ڈائریکٹر (ابتدائی تعلیم)، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق یہ فیصلہ متعدد نجی اسکولوں کے سربراہان کی درخواستوں کے بعد کیا گیا جنہوں نے اپنے کیمپس میں ریمیڈیل کلاسز/6

ریاسی میں JCO کی آخری رسومات فوجی اعزاز کیساتھ ادا

جموں، 25 دسمبر (نیوز ڈیسک)
آرمی کے ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر (JCO) سبیدار سرجیت سنگھ جو سامبا ضلع میں فائرنگ کے واقعے میں شہید ہوئے، کو ان کے آبائی گاؤں ریاسی میں جمعرات کو مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ آخری رسومات ادا کی گئیں۔ سرجیت سنگھ منگل کی رات سامبا میں ایک فوجی کیمپ میں فائرنگ کے واقعے میں زخمی ہوئے تھے اور دوران خدمت جان کی بازی ہار گئے۔ اہل خانہ کے گھر لائے جانے پر سرلا گاؤں میں غم کی لہر چھا گئی، جہاں سینئر فوجی، پولیس اور سول افسران نے ان کے تابوت پر پھول چڑھائے۔ ضلع کے مختلف حصوں سے ہزاروں افراد گاؤں پہنچے، جنازے میں شامل ہوئے اور فوج اور ملک کے/8

جموں و کشمیر سمیت ملک بھر میں کرسمس کا تہوار مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

عیسیٰ مسیح کی پیدائش کے موقع پر سرینگر کے ہولی فیملی کیتھولک چرچ میں خصوصی دعائیں مجالس کا اہتمام

سری نگر: ۲۵، دسمبر: جے کے این ایس:
جموں و کشمیر سمیت پورے ملک اور دنیا بھر میں کرسمس کا تہوار روایتی جوش و خروش کیساتھ منایا گیا۔ ملک بھر میں روشنیوں اور گھنٹیوں سے سجے گرجا گھروں میں دعاؤں کی صدا گونج سنائی دی۔ جے کے این ایس کے مطابق سرینگر میں جمعرات کو کرسمس کا تہوار ہولی فیملی کیتھولک چرچ میں خصوصی دعاؤں اور مذہبی خدمات کیساتھ منایا گیا، جو شہر کا مرکزی چرچ ہے جہاں کرسمس روایتی طور پر منایا جاتا ہے۔ مسیحی برادری کے افراد نے چرچ میں

نماز ادا کرنے اور عیسیٰ مسیح کی پیدائش کے موقع پر خصوصی/7

انتظامیہ موسم سرما کیلئے پوری طرح سے تیار ہے/ صوبائی کمشنر کشمیر

تمام محکموں کو تیاری کے منصوبوں کو فعال کرنے کی ہدایات جاری

سری نگر: ۲۵، دسمبر: جے کے این ایس:
ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے جمعرات کو کہا کہ انتظامیہ موسم سرما کیلئے پوری طرح سے تیار ہے اور تمام محکموں کو موسم سرما کی تیاری کے منصوبوں کو فعال کرنے کی ہدایت کے ساتھ اعلیٰ سطح پر معاملے کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے حال ہی

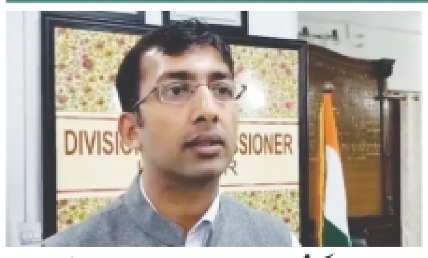

میں جموں و کشمیر دونوں ڈویژنوں کے لیے موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی سطح پر کنٹرول رومز کو فعال کر دیا گیا ہے، جبکہ ڈویژنل کنٹرول روم انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں کام کر رہا ہے۔

جعلی نوکریاں اور زمین کی الاٹمنٹ اسکینڈل کا پردہ فاش

کرائم برانچ کشمیر نے سرینگر کی خاتون کیخلاف چارج شیٹ دائر کردی

سرینگر/ 25 دسمبر/ ایس این این//
دھوکہ دہی اور معاشی جرائم کے خلاف ایک اہم پیش رفت میں کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے ہائی پروفائل جعلی نوکریوں اور زمین کی الاٹمنٹ اسکینڈل میں سرینگر کی خاتون کیخلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ چارج شیٹ دائر کرنے کے ساتھ ہی اس بات کا پردہ فاش کیا گیا ہے کہ کس طرح ایک سرکاری ملازم نے مبینہ طور پر بے روزگار نوجوانوں اور غریب خاندانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کی اور تمام سرکاری افسروں کو فراڈ کرنے کے احکامات جاری کئے۔ ایک بیان میں کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے ایف آئی آر نمبر 54/2023 جو دھوکہ دہی کے مختلف دفعات کے تحت درج ہے۔

کشمیر وادی میں AAY اور PHH راشن کارڈوں کی جامع از سرِ نو جانچ پڑتال شروع

حکومت کی غیر مستحق افراد کو راشن نظام سے خارج کرنے کیلئے خود اعلانیہ فارم جمع کرنے کی ہدایت جاری

سری نگر: ۲۵، دسمبر: جے کے این ایس:
محکمہ فوڈ سیول سپلائز اور امور صارفین کشمیر نے پوری وادی میں انتودیا انا یوجنا (AAY) اور PHH (ترجیحی گھریلو) زمروں کے تحت جاری کئے

گئے راشن کارڈوں کی سر نو جانچ پڑتال شروع کردی گئی ہے۔ متعلقہ محکمے کے ذرائع نے بتایا کہ جانچ پڑتال کی مہم رواں ماہ مکمل کی جائیگی۔ حکام کے مطابق اس مہم کا مقصد ایسے تمام صارفین کو اس زمرے یعنی AAY اور PHH سے نکال باہر کرنا ہے، جو کسی بھی سرکاری محکمے، کسی پبلک سیکٹر یونٹ، کواپریٹو یا پھر کسی بھی خود مختار ادارے میں ملازم ہوں یا کہ جن کے پاس اپنی نجی گاڑی اور زمین ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ فوڈ سیول سپلائز اور امور صارفین کشمیر نے ترجیحی صارفین کی اصل تعداد کا پتہ لگانے کیلئے پورے کشمیر میں ایک مہم شروع کردی ہے، جسکے تحت انتودیا انا یوجنا (AAY) اور PHH (ترجیحی گھریلو) زمروں کے تحت جاری کئے گئے راشن کارڈوں کی سر نو جانچ پڑتال شروع کردی گئی ہے۔ ڈائریکٹر محکمہ فوڈ سیول سپلائز اور امور صارفین کشمیر کی ہدایت پر تمام اضلاع میں تعینات اسسٹنٹ ڈائریکٹروں نے/9

وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ سردی نے پھر شدت اختیار کرلی

سونمرگ، گلمرگ، پہلگام سمیت کئی مقامات پر پارہ نقطہ انجماد سے نیچے

سرینگر (یو پی آئی)
کشمیر میں سرد موسم نے ایک بار پھر شدت اختیار کر لی ہے۔ چند روزہ وقفے کے بعد وادی بھر میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں بیشتر علاقوں میں پارہ نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صاف آسمان، کم نمی اور برف باری کے

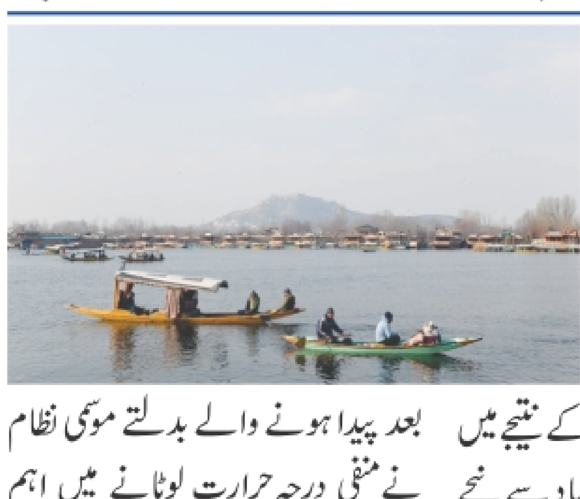

بعد پیدا ہونے والے بدلتے موسمی نظام نے منفی درجہ حرارت لوٹانے میں اہم کردار ادا کیا۔ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر وادی میں برف باری اور ہلکی/10

سوشل میڈیا پر ویڈیو کا نوٹس لیکر بزرگ پر تشدد کے الزام میں بیٹا گرفتار

ٹنگمرگ پولیس نے مقدمہ درج کر کے واقعے کی مکمل جانچ شروع کردی

ٹنگمرگ، 25 دسمبر (کے این ایس)
ٹنگمرگ میں ایک نوجوان کے ہاتھوں بزرگ شہری کے مار پیٹ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد ایک شخص کو تحویل میں لیا ہے جبکہ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوں کو بڑے پیمانے پر شیر کرنے کے ساتھ ساتھ لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ حملہ آور کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس

نے ایک بزرگ شخص کے ساتھ زیادتی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد ایک مقدمہ درج کر کے ایک ملزم کو حراست میں لے لیا ہے، حکام نے جمعرات کو بتایا۔ دن کے اوائل میں آن لائن سامنے آنے والی ویڈیو میں/11

سرینگر میں دو لاشیں برآمد

موٹر سائیکل حادثے میں بزرگ زخمی

سری نگر: ۲۵، دسمبر: جے کے این ایس:
شہر سری نگر میں جمعرات کی صبح 2 مقامات سے ایک نامعلوم غیر مقامی شخص سمیت 2 افراد کی نعشیں برآمد ہوئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو سری نگر ضلع کے امیرا کدل کے ایک ہاؤس بوٹ بند علاقے میں ایک نامعلوم لاش ملی۔ حکام نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کا نوٹس لیا۔ لاش کو قانونی چارہ جوئی کے لئے مردہ خانے منتقل/12

محکمہ فنانس کے ڈائریکٹوریٹ جنرل اکاؤنٹس اور ٹریجریز میں

جموں و کشمیر حکومت نے نئی تقرریوں اور تبادلوں کا حکم جاری کردیا

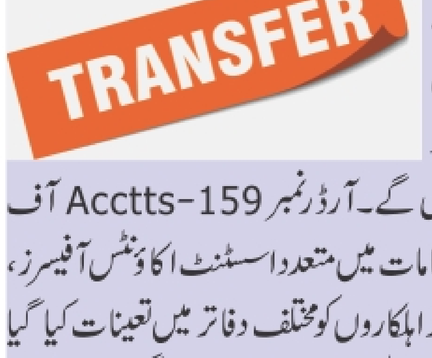

سرینگر/ 25 دسمبر/ وی او آئی//
جموں و کشمیر حکومت نے محکمہ فنانس کے ڈائریکٹوریٹ جنرل اکاؤنٹس و ٹریژریز میں نئی تقرریوں اور تبادلوں کا حکم جاری کیا ہے جو انتظامی مفاد میں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ آرڈر نمبر Acctts-159 آف 2025 مورخہ 24 دسمبر کے تحت جاری احکامات میں متعدد اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسرز، اسسٹنٹ اکاؤنٹس ڈویژنل افسران اور دیگر اہلکاروں کو مختلف دفاتر میں تعینات کیا گیا ہے۔ پرنس اقبال کو سب ٹریژری گریز سے پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) ڈویژن گریز میں اے اے او مقرر کیا گیا جبکہ عارف حسین میر کو پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) ڈویژن گریز سے چیف میڈیکل آفیسر بانڈی پورہ کے دفتر میں منتقل کیا گیا۔ وندھنا شرما کو سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم چنوری میں اور شکنتلا دیوی کو نزول آرگنائزیشن جموں میں ایڈجسٹ/14

سری نگر بائی پاس پر گاڑیوں کی تیز رفتاری سے حادثات میں لگاتار اضافہ

محکمہ ٹریفک پولیس کی جانب سے سخت نگرانی اور قوانین پر عملدرآمد کے اقدامات کرنا انتہائی ناگزیر

این اے شاہ
سری نگر کے اپٹاؤن بائی پاس، جو شمالی اور جنوبی کشمیر کو جوڑنے والا اہم راستہ ہے، حالیہ برسوں میں حادثات کا باعث بنتا رہا ہے۔ یہ سڑک ابتدا میں ٹریفک کو ہموار کرنے اور جام کو کم کرنے کے لیے چار لین کی تھی، مگر آج یہاں گاڑیوں کی بھاری روانگی، بڑے ٹرک، بسیں اور نجی گاڑیاں معمول بن چکی ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد سطحی چوراہے، پیدل چلنے والوں کے لیے ناکافی سہولیات اور گاڑیوں کی حد سے زیادہ رفتار کی وجہ سے حادثات کا سلسلہ معمول بن چکا ہے۔ 2023 اور 2024 میں نوجوانوں اور عام شہریوں کی ہلاکتوں نے اس مسئلے کی سنگینی کو اجاگر کیا۔ 2025 میں بھی پولیس اہلکار،

موٹر سائیکل سوار اور دیگر شہری اس سڑک پر اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ یہ راستہ نہ صرف شہری اور تجارتی سہولیات کے لیے اہم ہے بلکہ شمالی کشمیر کے بارامولا اور جنوبی کشمیر کے اضلاع سے جڑنے والا مرکزی راستہ بھی ہے، جس کی وجہ سے یہاں پیدل چلنے والوں کی تعداد بھی زیادہ ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ رفتار پر قابو نہ پانے اور بعض نوجوانوں کے غیر ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کے باعث ہر دن یہاں حادثات کی خبریں عام ہیں۔ ٹریفک پولیس کے مطابق سخت نگرانی اور قوانین پر عملدرآمد کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ متعلقہ محکمے سڑک کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے منصوبے تیار کر چکے ہیں۔ ان منصوبوں میں بچوں کے ہسپتال بمیانہ کے قریب/15

اننت ناگ میں پوشن کے تحت سپلائی پر الزامات کی انکوائری کا حکم

کارکنوں کی شکایات کے بعد ضلع پروگرام آفیسر کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

اننت ناگ: ۲۵، دسمبر: جے کے این ایس
جموں و کشمیر حکومت نے ضلع اننت ناگ میں مختلف پوشن پروجیکٹس کے تحت تقسیم کی جانے والی غذائی سپلائیز کے معیار سے متعلق الزامات کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ یہ فیصلہ آنگن واڑی کارکنوں کی شکایات کے بعد لیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلہ میں حالیہ دنوں آنگن واڑی ورکروں نے اننت ناگ میں احتجاجی مظاہرہ کیا تھا اور غیر معیاری غذائی اجناس کی سپلائی کا الزام عائد کیا تھا۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق کولگام کے ضلع

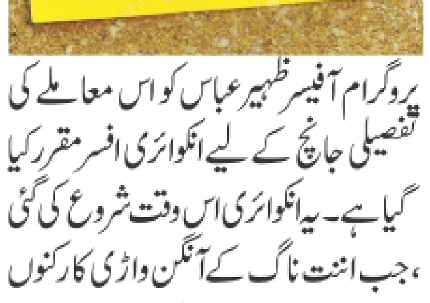

پروگرام آفیسر ظہیر عباس کو اس معاملے کی تفصیلی جانچ کے لیے انکوائری افسر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ انکوائری اس وقت شروع کی گئی، جب اننت ناگ کے آنگن واڑی کارکنوں نے الزام عائد کیا کہ مختلف مربوط چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (ICDS) منصوبوں کے تحت ناقص معیار کی غذائی اشیاء فراہم کی جا رہی ہیں۔ آنگن واڑی کارکنوں نے/13

محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) اراضی کے عطیہ دہندگان نے وزیر جل شکتی سے ملاقات کی

جموں/25دسمبر/انفو

محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) جموں سے وابستہ اراضی عطیہ دہندگان ایک وفد نے آج جموں میں وزیر برائے جاوید احمد رانا سے اُن کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور اپنے مطالبات کے حل کے لئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔وفد نے وزیر موصوف کو آگاہ کیا کہ وہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول محکمہ جموں کے ساتھ مل کر آبپاشی اور سیلاب کنٹرول کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لئے ان کی طرف سے عطیہ کی گئی زمین کے بدلے کام کر رہے ہیں۔اراضی کے عطیہ دہندگان نے ان کی دیرینہ وابستگی اور شراکت کو اُجاگر کرتے ہوئے اپنے زیرِ التوا مسائل کے سنجیدہ حل کی/18

وزیراعظم مودی کی قیادت میں بھارت ترقی کی راہ پر گامزن

لکھنؤ میں راشٹرہ پریناستھل کی افتتاحی تقریب سے وزیر دفاع راجناتھ سانھ کا خطاب

سرینگر،25دسمبر(یو پی آئی)

وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھارت کے اس وژن کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں جس کا تصور شیاما پرساد مکھرجی، دین دیال اُپادھیائے اور اٹل بہاری واجپئی جیسے قدآور رہنماؤں نے پیش کیا تھا۔ وہ سابق وزیر اعظم واجپئی کی سالگرہ کے موقع پر لکھنؤ میں راشٹرہ پریناستھل کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جہاں وزیر اعظم مودی نے تینوں رہنماؤں کے مجسموں کی نقاب کشائی کی۔راجناتھ سنگھ، جو لکھنؤ سے موجودہ رکنِ پارلیمان بھی ہیں، نے اپنے خطاب میں کہا

کہ مودی نے گزشتہ دس برسوں میں بھارت کا عالمی قد بہت بلند کیا ہے۔ان کے مطابق آج دنیا بھارت کی بات نہ صرف غور سے سنتی ہے بلکہ وزیر اعظم مودی کو 29 ممالک کی جانب سے اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازا جانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ عالمی سطح پر ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔انہوں نے اس موقع کو ملک کے لیے "انتہائی اہم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ مکھرجی، اُپادھیائے اور واجپئی جیسے رہنماؤں نے آزاد بھارت کی فکری و سیاسی بنیادوں کو مضبوط کیا اور اب ان کی فکر عملی شکل اختیار کر رہی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے پنڈت مدن موہن مالویہ کی برسی پر انہیں بھی خراجِ عقیدت پیش کیا۔مسئلہ کشمیر کے تناظر میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شیاما پرساد/19

چار روز میں کشمیر بھر میں آتشزدگی کے 25 واقعات رونما

حرارتی اور بجلی آلات کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتنے کا مشورہ

سرینگر//25دسمبر/یو این ایس/

اتوار سے جمعرات کی صبح تک وادی کشمیر میں گزشتہ چار دنوں کے دوران آتشزدگی کے کم از کم 25 واقعات رپورٹ ہوئے، تمام آگ پر قابو پا لیا گیا اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سری نگر، سوپور، کپواڑہ، بانڈی پورہ، پلوامہ، بڈگام، کولگام، گاندربل اور اننت ناگ سمیت کئی اضلاع میں اتوار اور بدھ کے درمیان لگ بھگ 20 آتشزدگی کے واقعات پیش آئے۔آگ لگنے سے رہائشی مکانات، گائے کے شیڈ، عارضی شیڈ اور تجارتی ڈھانچے متاثر ہوئے۔فائر اینڈ

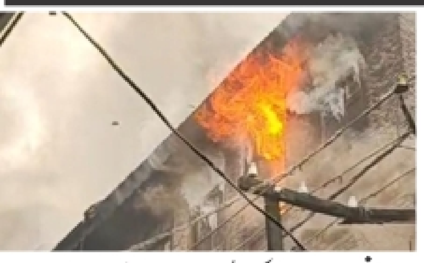

ایمرجنسی سروسز کی ٹیموں نے فوری طور پر ردعمل کیا اور آگ پر قابو پالیا، جس سے املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان کو روکا گیا۔صرف پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران، فائر اہلکاروں نے کشمیر ڈویژن میں مزید پانچ واقعات میں کاروائی کی۔سرینگر کے کلاش پورہ علاقے سے ایک اہم واقعہ رپورٹ کیا گیا، جہاں ایک چار منزلہ تجارتی عمارت میں آگ/20

شمیمہ فردوس نے کلاش پورہ آتشزدگان کی ڈھارس بندھائی

مکمل تعاون کی یقین دلایا، ضلعی انتظامیہ سے فوری ریلیف کا مطالبہ

سرینگر// نیوز ڈیسک

نیشنل کانفرنس سینئر لیڈر اور ایم ایل اے حبہ کدل شمیمہ فردوس نے جمعرات کو کلاش پورہ کا دورہ کیا تاکہ اس علاقے میں بدھ کو پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعہ سے متاثرین سے ملاقات کی جاسکے۔انہوں نے آتشزدگی سے ہوئے نقصان کا جائزہ لیا اور متاثرین سے بات چیت کی۔انہوں نے متاثرین سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں ہر ممکن تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔انہوں نے ضلعی انتظامیہ سرینگر کے اعلیٰ حکام سے بھی رابطہ کیا ہے اور ان پر زور دیا ہے کہ وہ متاثرہ افراد کے لئے

فوری امداد اور بحالی کے اقدامات شروع کریں۔انہوں نے آگ پر قابو پانے اور اسے مزید پھیلنے سے روکنے کے لئے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ، مقامی رہائشیوں اور رضا کاروں کی بروقت کارروائی کی تعریف کی۔حلقہ/23

ایڈوکیٹ مظفر نبی لون کے دادا جان غلام محمد لون کا انتقال

کشمیر ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن اور بار ایسوسی ایشن کا اظہار رنج

سرینگر//25دسمبر/یو این ایس/

کشمیر ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن نے جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، سری نگر کے ساتھ مل کر ایڈوکیٹ مظفر نبی لون ہانجورہ کے دادا غلام محمد لون کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک سرکاری تعزیتی پیغام میں انجمنوں نے ان کے انتقال کو سوگوار خاندان کے لیے ایک بڑا ذاتی نقصان قرار دیا۔ایڈو مظفر نبی لون ہانجورہ اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے، کے اے اے اور جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے مرحوم کی روح کے لیے ابدی سکون کی دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے رحمت کی دعا کی۔انجمنوں نے سوگوار خاندان کے لیے نا قابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے بے پناہ طاقت، صبر اور تسلی کی دعا بھی کی۔یہ تعزیتی پیغام کشمیر ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر/22

پی ڈی پی کا سرکاری اسپتالوں میں ایمرجنسی کی خراب صورتحال پر شدید تنقید

ناقص انتظام اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی کمی سے مریضوں کی جانیں خطرے میں ہیں/خورشید عالم

سرینگر،25دسمبر(یو پی آئی)

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے جنرل سیکریٹری اور سابق رکنِ اسمبلی خورشید عالم نے جموں وکشمیر کے سرکاری اسپتالوں میں ایمرجنسی نگہداشت کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے صحت نظام کو بہتر بنانے کے دعوے عملی طور پر کھوکھلے ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے محکمہ صحت کی ناقص نگرانی اور انتظامی غفلت کو انسانی جانوں کے لیے خطرہ قرار دیا۔جمعرات کو جاری اپنے سخت ردِعمل میں خورشید عالم نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ موجودہ حکومتی نظام نے صحت کے شعبے کے ساتھ "سادیسٹک" طرزِ عمل اپنا رکھا ہے، جس کے تحت عوامی پیسے سے چلنے والے اسپتال بدنظمی، افراتفری اور بدانتظامی کی مثال بن چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی سروسز کسی بھی اسپتال کا بنیادی

ستون ہوتی ہیں اور یہاں تجربہ کار، ماہر اور ذمہ دار ڈاکٹروں کی موجودگی لازمی ہے، لیکن جموں وکشمیر کے بیشتر سرکاری اسپتالوں میں صورتحال اس کے برعکس ہے۔پی ڈی پی لیڈر نے الزام عائد کیا کہ ایمرجنسی وارڈز میں سب سے کم تجربہ کار ڈاکٹروں اور حتیٰ کہ ٹرینی ڈاکٹروں کو تعینات کیا جا رہا ہے، جنہیں شدید/21

ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی بڈگام نے پی ایم اے وائی اربن 2.0 کے 79 کیسز کی منظوری دی

منظور شدہ کیسز شہری علاقوں میں ہاؤسنگ اسکیم کے عملدرآمد کو ملے گا بڑا فروغ

بڈگام،25دسمبر(انفو)

ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی (DLC) کی اجلاس، جو ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کی صدارت میں آج منعقد ہوئی، نے ضلع بڈگام میں پردھان منتری آواس یوجنا اربن 2.0(PMAY-U) کے تحت 79 اہل کیسز کی منظوری دی، جو اس اہم ہاؤسنگ اسکیم کے عملدرآمد کو مضبوط کرے گی۔اجلاس کے دوران، PMAY-اربن 2.0 کے تحت نئے اہل کیسز کمیٹی کے سامنے پیش کیے گئے، جن کی متعلقہ میونسپل کمیٹیوں نے تصدیق، جانچ اور توثیق کی، بالکل اسکیم

کے مقررہ ہدایات کے مطابق۔کل منظور شدہ کیسز میں سے 18 کیسز میونسپل کمیٹی بڈگام، 32 کیسز میونسپل کمیٹی بیرواہ، 17 کیسز میونسپل کمیٹی چدورا اور 12 کیسز میونسپل کمیٹی چرار شریف سے متعلق ہیں۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا گیا کہ تمام منظور شدہ کیسز نے PMAY-اربن 2.0 کے تحت اہلیت اور دستاویزات کے معیار کو پورا کیا ہے۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اسکیم کے تحت منظوری کا عمل شفاف، منصفانہ اور وقت کے پابند طریقے سے جاری ہے تاکہ فوائد مستحق شہری خاندانوں تک بروقت پہنچیں۔انہوں نے تمام نئے منظور شدہ گھروں کی فوری/24

نیشنل کانفرنس کی حکومت ہند سے کشمیری سیب کی صنعت کو بچانے کی اپیل

پارٹی نے نیوزی لینڈ کے تجارتی معاہدے میں بیرونی سیب پر ٹیکس کی ضرورت پر زور دیا

سرینگر،25دسمبر(یو پی آئی)

نیشنل کانفرنس نے حکومت ہند سے نیوزی لینڈ کیساتھ نئے تجارتی معاہدے کے تحت سیبوں کی درآمد کے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونِ ممالک سے لائے جانے والے سیبوں پر معقول ٹیکس لگایا جائے تاکہ کشمیری سیب کی صنعت کو نقصان ہونے سے بچایا جا سکے۔ پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ماضی میں بھی غیر ملکی سیبوں کی درآمد سے کشمیری سیب کی صنعت متاثر ہوئی اور حکومت کو چاہئے کہ نئے معاہدے میں بیرونی سیب پر کسی بھی قسم کی ٹیکس چھوٹ نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سیب نہ صرف ذائقے میں سب سے اچھا ہوتا ہے بلکہ صحت کیلئے مفید ہوتا ہے اور اس کا مقابلہ کوئی بھی سیب نہیں کرسکتا ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ کشمیر کی بہت بڑی آبادی سیب کی صنعت سے جڑی ہوئی ہے اور امسال موسم کی خرابی، شاہراہ بند رہنے اور سیلابی صورتحال سے اس صنعت کو 2 ہزار کروڑ روپے کے نقصان سے دوچار ہونا پڑا۔انہوں نے حکومت ہند سے اپیل کی کہ ایسے کسی بھی فیصلے سے اجتناب کیا جائے جس سے کشمیری سیب صنعت کو نقصان ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کٹھوعہ میں VPN سروسز پر پابندی

سرینگر//25دسمبر/یو این ایس/

حکام نے قومی سلامتی سے متعلق خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے جموں کشمیر کے کٹھوعہ ضلع میں ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس کے استعمال پر دو ماہ کی پابندی عائد کر دی ہے۔یہ حکم ضلع مجسٹریٹ راجیش شرما کے ذریعہ جاری کیا گیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ سائبر پابندیوں کو روکنے اور ممنوعہ ایپلی کیشنز، ویب سائٹس اور ڈیجیٹل مواد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے بعض افراد اور گروپس کے ذریعے وی پی این خدمات کا غلط/25

پانی کی ٹوٹی پائپ لائن سے سڑک پر جمے پانی نے آمدورفت کو خطرناک بنادیا

مقامی مکین محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پر برسوں سے رساؤ نہ دور کرنے کا الزام

سرینگر/25دسمبر/وی او آئی//

سرینگر کے آونت بھون علاقے کے ٹیلی محلہ کے مکینوں نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پر برسوں سے جاری پانی کی پائپ لائن کے رساؤ کو دور نہ کرنے پر غفلت کا الزام لگایا ہے، جس نے سخت سردیوں میں روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ مسلسل رساؤ کے باعث سڑک پر پانی جمع ہو جاتا ہے جو منفی درجہ حرارت میں جم کر خطرناک حادثہ خیز صورتحال پیدا کرتا ہے۔اہلِ علاقہ نے کہا کہ کئی ہفتوں سے بار بار شکایات کے باوجود محکمہ مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام رہا۔حکام نے پائپ لائن کے رساؤ کا پتہ لگانے کے لیے سڑک کھود دی لیکن اصل مقام تلاش نہ کر سکے اور سڑک کو خراب حالت میں چھوڑ دیا، جس سے مسئلہ مزید سنگین ہو گیا۔ٹوٹی ہوئی سطح پر پانی بار بار جمع ہو کر جم جاتا ہے اور آمدورفت کو خطرناک بنا دیتا ہے۔مکینوں نے کہا کہ یہ سڑک شیرِ کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور کشمیر یونیورسٹی کو جوڑنے والا اہم راستہ ہے، جس کی وجہ سے مسئلہ اور بھی سنگین ہو جاتا ہے۔انہوں نے حکام سے فوری طور پر رساؤ بند کرنے، سڑک کی مرمت کرنے اور حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کی اپیل کی تاکہ کسی بڑے حادثے سے بچا جا سکے۔

سیاحتی بہاؤ بڑھانے کیلئے آنے والے مہینے ایونٹس سے بھرے ہوں گے

تازہ برفباری کے بعد سیاحوں کی آمد میں ہلکی بڑھوتری دیکھی گئی/ڈائریکٹر سیاحت کشمیر

سرینگر،25دسمبر(کے این ایس)

جوائنٹ ڈائریکٹر سیاحت کشمیر وسیم راجہ نے جمعرات کو کہا کہ محکمہ سیاحت دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے سیاحتی بہاؤ بڑھانے کے لیے مختلف ایونٹس کا انعقاد کر رہا ہے اور تازہ برفباری کے بعد سیاحوں کی آمد میں ہلکی سی اضافہ دیکھنے کو ملی ہے۔انہوں نے کے این ایس کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ آنے والے مہینے مختلف پروموشنل پروگرامز سے بھرے ہوں گے، جن میں ملک بھر میں روڈ شوز بھی شامل ہیں تاکہ سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔انہوں نے کہا کہ کرسمس، لوہڑی یا نیا سال،

ہر تہوار میں کشمیری لوگ سیاحوں کے ساتھ خوشیاں بانٹتے ہیں اور یہ یہاں ایک روایت رہی ہے۔اس بار بھی آپ نے دیکھا کہ مقامی لوگ کس طرح کرسمس سیاحوں کے ساتھ منا رہے/27

جموں وکشمیر میں الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کیلئے نئے ڈیٹا بیس میں شمولیت کی ہدایت

کونسل کا پیشہ ور افراد کو 31 دسمبر تک اپنی تفصیلات اور متعلقہ دستاویزات جمع کرانے کا اعلان

سرینگر//25دسمبر/یو این ایس/

جموں وکشمیر الائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر کونسل نے ایک پبلک نوٹس جاری کیا ہے جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کے اہل الائیڈ اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کو ایک نئے مربوط ڈیٹا بیس میں شامل کرنے کیلئے اپنی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔تفصیلات کونسل کے سرکاری ای میل ایڈریس پر 31 دسمبر تک جمع کرانا ضروری ہے۔24دسمبر 2025 کو جاری کردہ مواصلات میں نیشنل کمیشن فار الائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر پروفیشنز (NCAHP) ایکٹ 2021 کے تحت بیان کردہ 10 منظور شدہ زمروں میں پیشہ ور افراد کی تفصیلات طلب کی گئی ہیں۔کونسل نے 57 تسلیم شدہ پیشوں میں سے کسی ایک میں ماسٹرز یا پوسٹ

گریجویٹ ڈگری رکھنے والوں سے معلومات مانگی ہیں، جس میں کم از کم 15 سال کی مشق کا تجربہ بھی شامل ہے۔درخواست دہندگان کو معاون دستاویزات، اہلیت کے سرٹیفکیٹ، تجربے کے ثبوت، اور تعلیمی یا پیشہ ورانہ مشق میں قیادت کا مظاہرہ/26

خانموہ سیمنٹ فیکٹری میں حادثہ، دو ملازم زخمی

بجلی کے کھمبے سے گرنے کے بعد اسپتال منتقل، حالت مستحکم

سرینگر/25دسمبر/وی او آئی//

سرینگر کے نواحی علاقے خانموہ میں ایک نجی سیمنٹ فیکٹری میں جمعرات کو پیش آئے حادثے میں دو ملازم زخمی ہو گئے۔حکام کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں ملازم بجلی کی تار کی مرمت کر رہے تھے اور توازن کھو کر کھمبے سے نیچے گر گئے، جس کے نتیجے میں انہیں متعدد چوٹیں آئیں۔زخمیوں کو فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا۔زخمیوں کی شناخت ارشاد احمد چوپان ساکن خانموہ، سرینگر اور محمد شفی کٹہ ساکن کولگام (عمر تقریباً 30 برس) کے طور پر ہوئی ہے۔اسپتال ذرائع نے بتایا کہ دونوں کو گرنے کے باعث کئی چوٹیں آئی ہیں تاہم ان کی حالت مستحکم ہے اور وہ زیرِ علاج ہیں۔

2030 تک سڑک حادثات میں 50 فیصد کمی کا ہدف

حکومت نے روڈ سیفٹی پالیسیوں کو لاگو کرنے کا عزم ظاہر کیا

سرینگر//25دسمبر/یو این ایس/

حکومت نے جموں وکشمیر میں سڑک حادثات اور اموات کو 2030 تک 50 فیصد تک کم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے، جس کے ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں روڈ سیفٹی پالیسیوں کے مختلف اجزاء کو لاگو کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سڑک حادثات بدستور ایک بڑی تشویش کا باعث بنے ہوئے ہیں، جس میں ہر سال سینکڑوں جانیں ضائع ہوتی ہیں اور کئی زخمی ہوتے ہیں۔مسئلے کی سنگینی کو تسلیم کرتے ہوئے، انتظامیہ حادثات اور اموات میں ہدفی کمی کو حاصل کرنے کے لیے پالیسی دفعات کو ٹھوس کارروائی میں ترجمہ کرنے پر توجہ مرکوز/30

سری نگر میں جانوروں کی اموات میں خطرناک اضافہ

ایس ایم سی نے سنگین تشویش کا اظہار کیا، ایم وی او کو فوری طور پر فارغ

سرینگر//25دسمبر/یو این ایس/

سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر نے اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) پروگرام کے نفاذ اور جانوروں کی دیکھ بھال کی سہولیات کے انتظام میں انتظامی لاپرواہی اور ڈیوٹی میں لاپرواہی کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے میونسپل ویٹرنری آفیسر کو فوری اثر کے ساتھ اس کی ذمہ داریوں سے فارغ کر دیا ہے۔کمشنر کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم (نمبر 1175 آف 2025) کے مطابق اے بی سی پروگرام میں مبینہ غفلت کی وجہ سے متعدد جانوروں کی موت واقع ہوئی ہے، جسے ایم ایس سی اے ڈبلیو ایس کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا تھا، جو کہ پہلے ہی سی آر آئی کے ذریعے درج ایف آئی آر کا سامنا کر رہی ہے۔حکم نامے میں کارپوریشن کی جانب سے افرادی قوت، ادویات اور/29

سینئر صحافی کرامت قیوم کی بزرگ والدہ رحمت حق

صحافتی برادری اور دیگر کئی حلقوں نے کیا تعزیت کا اظہار

سری نگر:۲۵،دسمبر: جے کے این ایس:

شمالی کشمیر کے سینئر صحافی اور بارہمولہ ورکنگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی کرامت قیوم کی بزرگ والدہ اس دارِ فانی سے انتقال کر گئیں۔ انا الیہ وانا الیہ راجعون۔مرحومہ کی عمر 102 برس تھی۔جے کے این ایس کے مطابق سینئر صحافی کرامت قیوم کی بزرگ والدہ مرحومہ کی نمازِ جنازہ جمعرات کو صبح ساڑھے 11 بجے عیدگاہِ قدیم، بارہمولہ میں ادا کی گئی، جس کے بعد مرحومہ کی میت آبائی مقبرہ میں سپردِ لحد کی گئی۔صحافتی برادری نے صحافی کرامت قیوم کیساتھ تعزیت اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت وصبر دے۔آمین۔انجمن اردو صحافت جموں و/28

مغل روڈ کو دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا

سرینگر،25دسمبر(کے این ایس):

وادی کشمیر کو صوبہ جموں اور ملک کی دیگر ریاستوں سے جوڑنے والی واحد متبادل شاہراہ مغل روڈ کو دو روز کی بندش کے بعد آج دوبارہ ٹریفک کی آمدورفت کے لیے بحال کر دیا گیا ہے۔حکام کے مطابق پہاڑی علاقوں میں دو روز قبل ہونے والی ہلکی برف باری کے باعث ضلع شوپیان کے پیر کی گلی سمیت بالائی علاقوں میں برف جمع ہو گئی تھی، جس کے نتیجے میں احتیاطی تدابیر کے طور پر مغل روڈ کو عارضی طور پر بند کیا گیا تھا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق برف باری کے بعد سڑک پر پھسلن اور برف/32

شاتمنو نے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں اہم انتظامی کردار کے بعد ریٹائر

کلسٹر یونیورسٹی سرینگر نے ریٹائرمنٹ تقریب میں شاتمنو کے خدماتی کردار کو خراج تحسین پیش کیا

سرینگر،25دسمبر: نیوز ڈیسک

کلسٹر یونیورسٹی سرینگر نے بدھ کے روز شاتمنو، آئی اے ایس، فنانشل کمشنر (اضافی چیف سیکریٹری)، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، جموں وکشمیر کی ریٹائرمنٹ پر ایک خصوصی فریویل تقریب کا انعقاد کیا، جس میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ان کے طویل انتظامی تعلق کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔یونیورسٹی کے

کیمپس میں منعقدہ تقریب میں شاتمنو کے اس دوران کیے گئے اہم اقدامات اور یونیورسٹیوں و کالجوں کو انتظامی رہنمائی فراہم کرنے کے کردار کو سراہا گیا۔اس موقع پر یونیورسٹی کے سینئر تعلیمی اور انتظامی افسران بھی موجود تھے۔شاتمنو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے علمی برادری کے تعاون اور حمایت کا شکریہ ادا کیا۔

موسم سرما کے دوران گھرے دھند کے باعث در اندازی کے بڑھتے خدشات

جموں کے بعد پٹھانکوٹ اور گرداس پور میں بی ایس ایف نے ہائی الرٹ جاری کر دیا

سرینگر/25دسمبر/ایس این این//

موسم سرما کے دوران گہرے دھند کے باعث دراندازی کے بڑھتے خدشات کے بعد جموں کے بعد پٹھانکوٹ اور گرداس پور میں سرحدوں پر ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے علاقے میں بین الاقوامی سرحد کے بعد پنجاب کی پڑوسی سرحدی پٹی خاص طور پر پٹھان کوٹ اور گرداس پور اضلاع میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے، ان اطلاعات کے بعد کہ پاکستان سے دہشت گرد گھنی دھند کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستان میں دراندازی کرنے کے لیے اس راستے کو اختیار کر سکتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پنجاب سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر اضافی تعیناتی کی گئی ہے خاص طور پر جموں خطہ کے کٹھوعہ ضلع کی سرحد سے متصل گورداس پور اور پٹھان کوٹ اضلاع میں ان پٹس کے پیش نظر کہ جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں سیکورٹی کے بہتر انتظامات کے بعد/31

امریکی دباؤ کے بعد یسرائیل کاٹز نے غزہ پر قبضے کا بیان واپس لے لیا

غزہ میں ہمیشہ رہنے کا دعویٰ ٹرمپ منصوبے سے متصادم قرار

واشنگٹن،25دسمبر (سڈنی لائیو) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کے اس بیان نے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں ہمیشہ رہے گی، امریکی حکام میں شدید غصہ پیدا کر دیا، جس کے بعد امریکہ نے دباؤ ڈالا جس پر وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے اور کہا کہ اسرائیل کا غزہ میں نئی بستیاں قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ یسرائیل کاٹز کی جانب سے یہ پسپائی چند ہی گھنٹوں بعد سامنے آئی، جب انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں رام اللہ کے قریب بیت ایل بستی میں 1200 رہائشی یونٹس کی تعمیر کے معاہدے پر دستخط کی تقریب کے دوران کہا تھا کہ اسرائیلی فوج کبھی بھی مکمل طور پر غزہ سے انخلا نہیں کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ مناسب وقت اور حالات میں غزہ کے شمالی حصے میں نئی آبادکاری چوکیوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ بعد ازاں یسرائیل کاٹز نے اپنے دفتر سے جاری بیان میں مؤقف تبدیل کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حکومت غزہ میں کسی بھی قسم کی بستیاں قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں ناحال بریگیڈ کی موجودگی صرف سکیورٹی مقاصد کے لیے ہو گی۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق یسرائیل کاٹز کے اس یوٹرن کے پیچھے امریکی دباؤ کارفرما تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ واشنگٹن کی قیادت میں جنوبی اسرائیل میں قائم سول و فوجی رابطہ مرکز میں موجود ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ امریکی حکام یسرائیل کاٹز کے بیانات پر سخت برہم تھے اور انہوں نے وضاحت کا مطالبہ کیا کیونکہ یہ بیانات ٹرمپ منصوبے سے متصادم تھے، جس کے بعد وزیر دفاع کو وضاحتی بیان جاری کرنا پڑا۔ امریکی عہدیدار نے مزید کہا کہ ٹرمپ منصوبے کے تحت اسرائیلی فوج کو غزہ سے انخلا کرنا تھا اور امریکہ غزہ میں کسی نئی اسرائیلی آبادکاری کے لیے تیار نہیں۔ دوسری جانب فلسطینی تحریک حماس نے اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کے اس اعلان پر ردعمل دیا جس میں انہوں نے فوج کے غزہ میں ہمیشہ رہنے کی بات کی تھی۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ یسرائیل کاٹز کے بیانات جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ویڈیو بیان میں حازم قاسم نے کہا کہ قابض طاقت غزہ کے عوام کو بے دخل کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے، جو غزہ اور پورے خطے میں امن کے لیے امریکی صدر کے منصوبے سے مکمل طور پر متصادم ہے۔ امریکہ کے حمایت یافتہ امن منصوبے کے مطابق اسرائیلی فوج مرحلہ وار مکمل طور پر ساحلی پٹی سے انخلا کرے گی اور اسرائیل غزہ میں کسی بھی شہری بستی کو دوبارہ قائم نہیں کرے گا۔ ادھر بنجمن نیتن یاھو جنگ کے دوران کئی بار غزہ میں دوبارہ آبادکاری کے امکان کو مسترد کر چکے ہیں، تاہم ان کے اتحاد میں شامل بعض انتہاپسند عناصر غزہ پر دوبارہ قبضے کے خواہاں ہیں۔

امریکہ: بے روزگاری الاؤنس کی درخواستوں میں توقع کے برعکس کمی

واشنگٹن،25دسمبر (دی میل) امریکہ میں گزشتہ ہفتے بے روزگاری الاؤنس کے لیے نئی درخواستیں جمع کرانے والوں کی تعداد میں غیر متوقع طور پر کمی دیکھی گئی ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ بھرتیوں کے عمل میں سست روی کی وجہ سے دسمبر میں مجموعی بے روزگاری کی شرح زیادہ رہ سکتی ہے۔ امریکی محکمہ محنت نے بتایا ہے کہ 20دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران بے روزگاری الاؤنس کی درخواستوں میں 10 ہزار کی کمی ہوئی جس کے بعد یہ تعداد 2لاکھ 14 ہزار تک پہنچ گئی۔ ماہرین کو توقع تھی کہ اس ہفتے کے لیے 2لاکھ 24 ہزار درخواستیں موصول ہوں گی۔ کرسمس کی چھٹیوں کی وجہ سے یہ رپورٹ ایک دن پہلے جاری کی گئی۔

لیبی فوجی سربراہ کے طیارے کے بلیک باکس کا تجزیہ کسی غیر جانبدار ملک میں کریں گے: ترکیہ

واشنگٹن،25دسمبر (نیویارک ٹائمز) ترک حکام نے اعلان کیا ہے کہ منگل کی شام انقرہ کے قریب گر کر تباہ ہونے والے طیارے کا بلیک باکس کسی غیر جانبدار ملک میں چیک کیا جائے گا۔ اس طیارے میں لیبیا کے فوجی سربراہ اور ان کے ساتھی سوار تھے۔ ترک وزیر ٹرانسپورٹ عبدالقادر اورال اوغلو نے ''ایکس'' پر بتایا کہ ابتدائی معائنے کے بعد طیارے کی تباہی کی وجہ معلوم کرنے کے لیے وائس ریکارڈر اور فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر کا تجزیہ ایک غیر جانبدار ملک میں کیا جائے گا۔ ڈیٹا کے تجزیے میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں۔ قبل ازیں ترک وزیر داخلہ علی یرلی کایا نے حادثے کی جگہ کا دورہ کرتے ہوئے بتایا تھا کہ طیارے کا بلیک باکس اور وائس ریکارڈر مل گیا ہے اور ماہرین نے ان کا معائنہ شروع کر دیا ہے۔

میکرون ابوظہبی میں فرانسیسی فوجیوں کے ساتھ پش اپس کر رہے ہیں

اردن کی فوج نے شام میں منشیات کے نیٹ ورکس پر حملے کیے: سرکاری ٹی وی

ریاض،25دسمبر (العربیہ اردو) شام کے سرکاری میڈیا نے بتایا کہ اردن کی فوج نے بدھ کے روز جنوبی شام میں منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کو نشانہ بنانے کے لیے فضائی حملے کیے۔ سرکاری نشریاتی ادارے الاخباریہ نے ٹیلی گرام پر اطلاع دی کہ اردنی فوج نے السویدا کے جنوبی اور مشرقی دیہی علاقوں میں منشیات سمگلنگ کے نیٹ ورکس اور ذخیرہ گاہوں کو نشانہ بنایا۔ ایک بیان میں اردنی فوج نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس نے ''اسلحہ اور منشیات فروشی میں ملوث افراد کے زیرِ استعمال متعدد کارخانوں اور ورکشاپس کو نشانہ بنایا'' البتہ مقام نہیں بتایا گیا۔ فوج نے کہا کہ ان سمگلروں کو بے اثر کر دیا گیا جو ''اردن کی سرزمین میں اسلحہ اور منشیات کی سمگلنگ کی کارروائیاں'' کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ شناخت شدہ مقامات کو ''درست انٹیلی جنس کی بنیاد پر اور علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر تباہ کیا گیا۔'' السویدا کے جنوبی دیہی علاقوں میں سرحدی علاقے کے ایک رہائشی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے ایف پی کو بتایا کہ بمباری ''انتہائی شدید تھی اور اس میں کھیتوں اور سمگلنگ کے راستوں کو نشانہ بنایا گیا۔'' یاد رہے کہ دسمبر 2024 میں بشار الاسد کے زوال سے قبل شام کی طویل خانہ جنگی کے دوران نشہ آور کیپٹاگون ملک کی سب سے بڑی برآمد بن گئی تھی جس کی تجارت معزول صدر کی حکومت کے لیے فنڈنگ کا ایک اہم ذریعہ تھی۔ لبنان میں الاسد کی اتحادی حزب اللہ کو بھی ان الزامات کا سامنا کرنا پڑا کہ اس نے کیپٹاگون کی تجارت کو اپنی مالی اعانت کے لیے استعمال کیا۔ اس کے باعث خطے میں مصنوعی منشیات کا سیلاب امڈ آیا اور ہمسایہ ممالک کبھی کبھار ضبطی کی کارروائیوں کا اعلان کرتے اور لبنان اور شام سے سمگلنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے کوششیں تیز کرنے کا تقاضہ کرتے تھے۔

حماس کی طرف سے جنگ بندی کی خلاف ورزی پر جواب دیا جائے گا: نیتن یاہو

لبنان،25دسمبر (دی میل) اسرائیلی ریاست کے وزیراعظم نیتن یاہو نے بدھ کے روز حماس پر الزام لگایا ہے کہ حماس جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا غزہ میں ارتکاب کر رہی ہے۔ یہ الزام رفح میں ایک اسرائیلی فوجی افسر کے دھماکہ خیز مواد سے زخمی ہونے کے واقعے کے بعد سامنے آیا ہے۔ وزیراعظم نے الزام کے ساتھ دھمکی دی ہے کہ اسرائیل اس واقعے کا جواب دے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج آئے روز غزہ میں فلسطینیوں پر بمباری و ڈرون حملوں کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا کرتی رہتی ہے۔ جس سے عملی طور پر جنگ بندی معاہدے کو اسرائیل نے اپنی سہولت اور ضرورت کے مطابق چلانے کی حکمت عملی اپنا رکھی ہے اور اب تک 400 کے لگ بھگ فلسطینی جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج نے قتل کیے ہیں۔ نیتن یاہو کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ حماس کو لازماً اکتوبر میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی پابندی کرنی چاہیے۔ نیز زیر محاصرہ غزہ سے فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کو انتظام سے الگ کرنا چاہیے اور اپنے پاس موجود ہتھیاروں سے دستبردار ہو جانا چاہیے۔ بصورت دیگر اسرائیل ضرورت کے مطابق جواب دے گا۔ اس سے پہلے اسرائیلی فوج نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ رفح میں اسرائیلی فوجی گاڑی کو ڈیٹونیٹر کے ذریعے بارود سے اڑانے کی کوشش کی گئی۔ جس سے ایک فوجی افسر زخمی ہوا ہے۔ یاد رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے کے تحت 10 اکتوبر سے جنگ بندی معاہدہ زیر عمل ہے۔ تاہم جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے سے آگے بات ابھی نہیں بڑھ سکی۔ اس سلسلے میں پچھلے دنوں ثالث ملکوں نے ایک باہمی مشاورتی اجلاس کیا جس میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر زور دیا گیا۔ تاہم عملی پیش رفت کے لیے کوئی واضح ڈیڈ لائن ابھی نظر نہیں آ رہی۔

مسقط معاہدے کی کامیابی میں سعودی عرب نے اہم کردار ادا کیا: سربراہ یمنی حکومتی وفد

تہران،25دسمبر واشنگٹن پوسٹ) یمنی حکومت کے وفد کے سربراہ ہادی الہیج نے ''العربیہ'' سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ مسقط معاہدے کی کامیابی میں سعودی عرب نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس معاہدے کے نتیجے میں یمنی حکومت اور حوثیوں نے فریقین کے 2900 زیر حراست اور اغوا شدہ افراد کی رہائی کا اعلان کیا ہے۔ اسی دوران ہادی الہیج نے اشارہ کیا کہ یمنی حکومت نے حوثیوں کے ساتھ قیدیوں کی میتوں کے تبادلے کے مرحلے کے اصولوں پر بھی اتفاق کر لیا ہے۔ یمن میں تنازع کے فریقین نے گذشتہ روز سلطنت عمان میں بارہ روزہ اجلاس کا اختتام کیا، جس کے ساتھ ہی تنازع کے تناظر میں تمام فریقین کے زیرِ حراست افراد کی رہائی کے ایک نئے مرحلے کا آغاز ہو گیا ہے۔ دوسری جانب خصوصی ایلچی کے دفتر نے انسانی اصولوں کے مطابق مذکورہ افراد کے تبادلے کے معاہدے پر عمل درآمد کی سہولت فراہم کرنے کا عزم دہرایا ہے۔

اسرائیلی ٹینک خان یونس کے جنوبی قصبے میں داخل

قصبے میں داخلے کے وقت شدید فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں

ریاض،25دسمبر (العرابیہ) اسرائیلی فوج کے درجنوں ٹینک آج غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس کے جنوب میں واقع قصبے قیزان النجار میں داخل ہو گئے۔ ٹینکوں کی اس پیش قدمی کے ساتھ ہی ڈرون طیاروں کے سائے تلے شدید فائرنگ بھی کی گئی۔ اس سے قبل ''العربیہ / الحدث'' کے رپورٹر نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرق میں دھماکوں کے ذریعے عمارتوں کو مسمار کرنے کی وسیع کارروائی کی ہے۔ رپورٹر نے غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع البریج کیمپ کے جنوب مشرق میں توپ خانے کی گولہ باری اور فائرنگ کا بھی ذکر کیا، جبکہ اسی دوران دیر البلح کے مشرقی علاقوں پر فضائی حملے بھی کیے گئے۔ سیاسی محاذ پر غزہ امن معاہدے کے دوسرے مرحلے میں منتقلی سے متعلق مشاورت کے حوالے سے اسرائیلی نشریاتی ادارے نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل غزہ میں ایسی ٹیکنوکریٹ حکومت کی تشکیل کا مخالف نہیں ہے جو حماس اور فلسطینی اتھارٹی سے پاک ہو۔ ''العربیہ / الحدث'' کے ذرائع کے مطابق، اسرائیلی ردعمل اس وقت سامنے آیا جب ثالثوں نے اسرائیل کو غزہ کی پٹی کے انتظام کی ذمہ دار ٹیکنوکریٹ باڈی کی تشکیل کی فہرست پیش کی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ بین الاقوامی فورس کی تشکیل کے اعلان کے لیے امریکہ اور ثالثوں کے درمیان بھرپور رابطے جاری ہیں۔ یہ بھی اشارہ دیا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی فلوریڈا میں ہونے والی ملاقات غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے اقدامات کا فیصلہ کرے گی۔

حرکۃ الشباب تنظیم اب بھی خطے میں سب سے بڑا خطرہ ہے: اقوام متحدہ

نیویارک،25دسمبر (گارڈین) اقوام متحدہ کے ماہرین نے بدھ کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ شدت پسند تنظیم 'حرکۃ الشباب' اب بھی صومالیہ اور خطے، خاص طور پر کینیا کے امن و استحکام کے لیے سب سے بڑا اور فوری خطرہ ہے۔ پیچیدہ اور غیر روایتی حملوں سے متعلق ماہرین نے مزید کہا کہ صومالی اور بین الاقوامی افواج کی جانب سے القاعدہ سے وابستہ 'حرکۃ الشباب' کی کارروائیوں کو روکنے کے لیے جاری مسلسل کوششوں کے باوجود، ''صومالیہ کے اندر پیچیدہ اور غیر روایتی حملے کرنے کی اس گروپ کی صلاحیت میں کوئی کمی نہیں آئی ہے''۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ خطرہ محض اس تنظیم کے حملوں کی صلاحیت تک محدود نہیں ہے۔ ان میں دارالحکومت موگادیشو میں کارروائیاں شامل ہیں جہاں 18 مارچ کو صدر کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ تنظیم کے منظم بھتہ خوری کے نیٹ ورکس، جبری بھرتیوں کے عمل اور ان کی مؤثر پروپیگنڈا مشینری سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب منگل کے روز اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے متفقہ طور پر صومالیہ میں افریقی یونین کی ''سپورٹ اینڈ اسٹیبلٹی'' فورس کے مینڈیٹ میں 31 دسمبر 2026 تک توسیع کی منظوری دی ہے۔ اس فورس میں 11 ہزار 826 وردی پوش اہل کار شامل ہیں، جن میں 680 پولیس اہل کار بھی ہیں۔ ماہرین نے اشارہ کیا کہ یہ شدت پسند گروہ پڑوسی ملک کینیا کے لیے بھی ایک بڑا خطرہ ہے، جہاں وہ دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد (IEDs) کے استعمال (جو زیادہ تر سکیورٹی اہل کاروں کو نشانہ بناتے ہیں) سے لے کر انفراسٹرکچر پر حملوں، اغوا، گھروں پر چھاپوں اور مویشیوں کی چوری جیسی کارروائیاں کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ ماہرین کی ٹیم نے وضاحت کی ہے کہ 'حرکۃ الشباب' نے رواں سال کینیا کے اندر اوسطاً ماہانہ تقریباً 6 حملے کیے ہیں، جن میں سے زیادہ تر شمال مشرق میں صومالیہ کے ساتھ متصل مانڈیرا اور لامو کے علاقوں میں کیے گئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس تنظیم کا مقصد اب بھی صومالی حکومت کا تختہ الٹنا، غیر ملکی افواج کو ملک سے نکالنا اور مشرقی افریقہ میں تمام نسلی صومالیوں کو شامل کر کے ایک ''گریٹر صومالیہ'' قائم کرنا ہے جو انتہاپسندانہ نظریات

غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کا آغاز جنوری 2026 میں ہو گا: امریکی ایلچی

غزہ،25دسمبر (گارڈین) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ ایک اسرائیلی وفد نے قاہرہ میں ثالث ممالک کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات میں غزہ میں اب بھی قید آخری اسرائیلی مغوی کی باقیات کی واپسی کے لیے کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران امریکی ایلچی سٹیو وٹکوف نے ثالثوں کو تباہ حال پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے آغاز کی تاریخ سے آگاہ کیا۔ اسرائیلی چینل 13 کی رپورٹ کے مطابق امریکی ایلچی سٹیو وٹکوف نے ثالثوں کو بتایا کہ غزہ معاہدے کا دوسرا مرحلہ نئے سال کے آغاز میں شروع ہو گا۔ یہ پیغام وٹکوف کے ذریعے ثالثوں قطر، مصر اور ترکیہ تک پہنچایا گیا اور وہاں سے اسے حماس تک منتقل کر دیا گیا۔ چینل کے مطابق اسرائیل کا موقف اس ترتیب کے خلاف ہے اور وہ اس پر تحفظات ظاہر کر رہا ہے۔ اسرائیل کی مخالفت خاص طور پر اس لیے ہے کہ ایک اسرائیلی قیدی کی لاش ابھی تک غزہ میں ہے اور حماس کو ابھی تک غیر مسلح نہیں کیا گیا۔ تل ابیب نے واشنگٹن کو پہلے ہی مطلع کر دیا تھا کہ غزہ میں دوسرے مرحلے کی طرف پیش رفت حماس کے پاس موجود آخری لاش کی واپسی سے مشروط ہے۔ مذکورہ لاش 24 سالہ ران گویلی کی ہے جو ایک اسرائیلی پولیس اہلکار تھا اور نقب کے علاقے میں سپیشل پٹرول یونٹ کا رکن تھا۔ وہ 7 اکتوبر 2023 کی لڑائیوں میں مارا گیا تھا۔ امریکہ کی سرپرستی میں ہونے والے معاہدہ 10 اکتوبر کو نافذ ہوا تھا، کے تحت حماس نے آخری 20 زندہ مغویوں اور 28 میں سے 27 ہلاک شدہ یرغمالیوں کی باقیات حوالے کر دی ہیں۔ اب صرف ران گویلی کی لاش باقی ہے جس کے بارے میں اسرائیل الزام لگاتا ہے کہ فلسطینی دھڑے اسے حوالے کرنے میں ٹال مٹول کر رہے ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ دو سالہ جنگ کے ملبے کے ڈھیروں کی وجہ سے باقیات نکالنے کا کام سست روی کا شکار ہے۔ یاد رہے اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک نازک جنگ بندی معاہدہ جاری ہے۔ دونوں فریق ایک دوسرے پر خلاف ورزی کے الزامات لگا رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ کی انتظامیہ، جس نے اس معاہدے کی سرپرستی کی ہے، دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ نیتن یاہو کا اصرار ہے کہ یہ منتقلی پیچیدہ ہو گی۔ فریقین اب بھی اگلے اقدامات پر اختلاف رکھتے ہیں۔ اسرائیل حماس کو غیر مسلح کرنے اور اسے غزہ کے مستقبل کے انتظامی کردار سے نکالنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

کیا واقعی بالوں کے سِرے کاٹنے کے بعد بال تیزی سے بڑھنے لگتے ہیں؟

25 دسمبر (العربیہ اردو) بالوں کے سرے باقاعدگی سے کاٹنا بالوں کی صحت مند دیکھ بھال کے کسی بھی معمول کا ایک اہم حصہ سمجھا جاتا ہے، لیکن کیا واقعی بال کاٹنے کے بعد تیزی سے بڑھتے ہیں؟ اس کا جواب اتنا سادہ نہیں، کیونکہ بالوں کی قسم اور ان کی دیکھ بھال کا طریقہ اس معاملے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آیئے ذیل میں ماہرین کی رائے جانتے ہیں کہ آیا بال کاٹنے سے واقعی ان کی نشوونما تیز ہو سکتی ہے، نیز بہترین نتائج کے لیے بال کتنی بار کاٹنے چاہییں۔ بالوں کی نشوونما سے متعلق زیادہ تر مشورے بالوں کے سِروں کے بجائے جڑوں کی دیکھ بھال پر توجہ دیتے ہیں، کیونکہ بال جڑوں سے بڑھتے ہیں نہ کہ سِروں سے۔ سیرمز کے استعمال، مالش اور غذائی سپلیمنٹس لینے کے ذریعے بالوں کی دیکھ بھال ان کی افزائش میں مدد دیتی ہے۔ تاہم یہ نشوونما بالوں کی مجموعی بہتر دیکھ بھال سے بھی متاثر ہوتی ہے، جس میں باقاعدگی سے سِرے کاٹنا شامل ہے۔

مسلسل دیکھ بھال

ماہرین بالوں کی دیکھ بھال کے شعبے میں کہتے ہیں کہ باقاعدگی سے بالوں کے سِرے کاٹنے سے بال تیز رفتار سے نہیں بڑھتے، لیکن یہ ان عوامل کو روکنے میں مددگار ہوتا ہے، جو بالوں کی صحت مند نشوونما کو سست کرتے ہیں اور ساتھ ہی بالوں کے سِروں کی صحت کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ اس سے بال عام طور پر زیادہ گھنے اور لمبے نظر آتے ہیں۔ بالوں کے سِرے باقاعدگی سے کاٹنا اس لیے بھی ضروری ہے تاکہ چھوٹے چھوٹے پھٹے ہوئے سِرے دور ہو جائیں اور یہ پورے بال میں پھیل کر مزید نقصان اور پھٹنے کا سبب نہ بنیں۔ دوسری طرف اگر بال باقاعدگی سے نہ کاٹے جائیں تو سِروں کا پھٹنا بڑھ جاتا ہے، جس سے بال ماندہ اور ٹوٹنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ یہ اصول تمام لمبائی کے بالوں پر لاگو ہوتا ہے۔ سِرے کاٹنے سے بالوں کی شکل منظم رہتی ہے اور انہیں آسانی سے سنوارا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ باقاعدہ سیلون جانے سے ماہرین بالوں کی حالت پر نظر رکھ سکتے ہیں اور مسائل کا حل فراہم کر کے بالوں کی صحت اور تازگی برقرار رکھ سکتے ہیں۔

بالوں کی نشوونما کو فروغ دینے کے لیے بال کاٹنا

بالوں کے سِروں کو ہر دو یا تین ماہ میں کاٹنا بالوں کی مجموعی صحت برقرار رکھنے اور سِروں کے پھٹنے سے بچانے کا ایک طریقہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بال لمبے کرنے کی وجہ سے سِروں کو نہ کاٹنا الٹا اثر ڈال سکتا ہے، جبکہ باقاعدگی سے سِرے کاٹنے سے بال اپنی شکل برقرار رکھتے ہوئے صحت مند بڑھتے ہیں اور سِروں کے پھٹنے کا مسئلہ بڑھنے سے روکتا ہے۔ کچھ قسم کے بال خاص طور پر گھنگریالے بال جو قدرتی طور پر ہموار بالوں کے مقابلے میں زیادہ خشک ہوتے ہیں، سِروں کے پھٹنے کے زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ ایسے بالوں کے لیے بار بار کاٹنا فائدہ مند ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر اس عمل کے ساتھ بالوں کے لیے غذائیت بخش ماسک، حرارت سے بچانے والے مصنوعات اور تیل استعمال کیے جائیں تاکہ سِروں کو زیادہ دیر تک صحت مند رکھا جا سکے۔ کسی خاص بالوں کی اسٹائل کو برقرار رکھنے کے لیے بالوں کو ہر 6 سے 8 ہفتے کے دوران کاٹنا ضروری ہے تاکہ اس کی شکل اور لمبائی برقرار رہے، خاص طور پر اگر اسٹائل لیئرڈ یا مربع (بوبسٹائل) ہو۔ اس کا تعلق ذاتی پسند سے بھی ہے، کیونکہ مخصوص لمبائی برقرار رکھنے کے لیے بالوں کو باقاعدگی سے کاٹنا ضروری ہوتا ہے۔ جہاں تک فرنچ بینگز (چوٹی یا بھنویں کے قریب بال) کی بات ہے، ان کے لیے عام طور پر ہر 4 ہفتے میں تراشنا ضروری ہوتا ہے تاکہ یہ ضرورت سے زیادہ لمبے نہ ہو جائیں۔ چونکہ ان میں زیادہ حرارتی اسٹائلنگ کے آلات استعمال ہوتے ہیں، اس لیے باقاعدہ تراشنا ان کے نقصان سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ بالوں کے نقصان زدہ سِروں کو باقاعدگی سے تراشا جائے اور یہ اصول کیمیائی طریقے سے رنگ کیے گئے، سیدھے کیے گئے یا حرارت سے اسٹائل کیے گئے بالوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ س صورت میں ہر 8 ہفتے بعد بالوں کے سِروں کو تراشنا ان کی مجموعی صحت بہتر بنانے اور نقصان، پھٹنے اور ٹوٹنے سے بچانے کے لیے مفید ہے۔

تینتیس یا چالیس کی دہائی میں دماغ کی کارکردگی کمزور ہونا شروع ہو سکتی ہے

25 دسمبر (العربیہ اردو) عالمی سطح پر امراضِ بڑھاپے کے ماہر پروفیسر وکٹر فاس نے کہا ہے کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ علمی یا ذہنی زوال صرف بڑھاپے میں شروع ہوتا ہے، شاید ساٹھ یا ستر کی دہائی میں، لیکن یہ بات درست نہیں ہے۔ پروفیسر فاس کے مطابق: علمی زوال آہستہ آہستہ سالوں کے دوران جمع ہوتا ہے اور یہ بہت جلد یعنی تیس یا چالیس کی دہائی میں شروع ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علمی زوال کو ابتدائی مراحل میں ہی قابو پانا ضروری ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کے ایک رپورٹ کے مطابق پروفیسر فاس نے علمی زوال سے پیشگی بچاؤ کے لیے چھ طریقے بتائے ہیں، جو درج ذیل ہیں: دماغ کی صحت برقرار رکھنے اور علمی زوال سے بچنے کے لیے ہر رات 7 سے 9 گھنٹے کی اچھی نیند ضروری ہے۔ نیند کے دوران دماغ ایک خطرناک پروٹین بیٹا-ایمیلائیڈ کو خارج کرتا ہے، جو الزائمر بیماری کے بڑھنے سے جڑا ہوتا ہے۔ اگر کسی کو نیند میں خلل یا بے خوابی ہو، تو دماغ میں گرے میٹر کی کثافت کم ہو جاتی ہے، یادداشت اور فیصلہ سازی کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے اور توجہ مرکوز کرنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ تحقیقات کے مطابق کم یا زیادہ نیند علمی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے، جبکہ مناسب اور باقاعدہ نیند دماغ کی لمبی مدت تک صحت اور استحکام کو برقرار رکھتی ہے۔ لکی یا درمیانی شدت کی جسمانی ورزش جیسے تیز چہل قدمی یا ہلکی سائیکلنگ دماغی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ ایسی ورزش کے دوران دل کی دھڑکن بڑھتی ہے، لیکن آپ بآسانی بات بھی کر سکتے ہیں۔ یہ ورزش دماغ میں خون کی گردش اور آکسیجن کی فراہمی بڑھاتی ہے، جس سے پروٹین BDNF خارج ہوتا ہے۔ ہ پروٹین اعصابی خلیات کی نشوونما میں مدد دیتا ہے اور یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر بناتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی یہ سرگرمی دماغی کارکردگی کو بہتر کرتی ہے اور طویل مدت میں ڈیمینشیا یا بھولنے کی بیماری کے امکانات کو کم کرتی ہے۔ دماغ اپنی ساخت بنانے اور صحیح کام کرنے کے لیے مخصوص غذائی اجزاء پر انحصار کرتا ہے۔ دماغ کی بنیادی ساخت کے لیے ضروری ہے اور موڈ یا جذبات کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن B12: یہ دماغ اور اعصابی نظام کی حفاظت کرتا ہے اور اعصاب کی صحت برقرار رکھتا ہے۔ کولین: دماغ مزید ایسیٹائل کولین پیدا کرتا ہے، جو یادداشت اور سیکھنے کے عمل کے لیے ایک اہم کیمیائی پیغام رساں ہے۔ گنیشیم: یہ دماغی نیورونز کے رابطوں کو لچکدار رکھتا ہے، جس سے یادداشت اور علمی صلاحیتیں بہتر ہوتی ہیں۔ سادہ الفاظ میں دماغ کو صحیح اور متوازن غذا کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ یہ بہتر کام کرے اور علمی زوال سے محفوظ رہے۔ دماغ بہتر کام کرتا ہے، جب خون میں شوگر کی سطح مستحکم حد میں ہو۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ خون میں گلوکوز کی سطح اگر معمول کی حدود میں رہے تو ادراکی اہم علاقوں بشمول ہپوکیمپس کے حجم میں کمی واقع ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں یادداشت، عملی صلاحیتیں اور معلومات کو جلدی پروسیس کرنے کی رفتار متاثر ہو سکتی ہے۔ دماغ پر خون میں شوگر کی زیادہ مقدار یا غیر مستحکم اتار چڑھاؤ نقصان دہ اثر ڈال سکتا ہے۔ دماغ صحت مند اور فعال رہتا ہے، جب ہم باقاعدگی سے نئی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

قیلولہ نقصان دہ یا فائدہ مند؟ سائنس کا حتمی فیصلہ

25 دسمبر (العرابیہ ارد) قیلولے کو طویل عرصے سے ہوشیاری بڑھانے، مزاج بہتر کرنے، یادداشت مضبوط بنانے اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ایک مؤثر ذریعہ کے طور پر سراہا جاتا رہا ہے، تاہم بعض افراد کے لیے قیلولہ رات کی نیند میں رکاوٹ بھی بن سکتا ہے۔ برطانوی اخبار "دی انڈیپنڈنٹ" میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق جو ویب سائٹ TheConversation سے ماخوذ ہے، اس کے مطابق قیلولہ ایک دو دھاری تلوار ہے، جب تک کہ اسے درست طریقے سے نہ اپنایا جائے۔ یہ بات تالار مختاریان نے کہی، جو یونیورسٹی آف واروک کے میڈیکل اسکول میں ذہنی صحت کی اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ مختاریان نے وضاحت کی کہ اگر قیلولہ درست طریقے سے لیا جائے تو یہ نہایت مفید ہوتا ہے، کیونکہ یہ دماغ کو دوبارہ توانائی فراہم کرنے، توجہ بہتر بنانے اور ذہنی و جسمانی صحت کو سہارا دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر قیلولہ غلط انداز میں لیا جائے تو یہ سستی اور ذہنی الجھن کا باعث بن سکتا ہے اور بعد میں نیند آنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا اصل راز اس بات کو سمجھنے میں ہے کہ جسم نیند اور بیداری کے عمل کو کس طرح منظم کرتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو دوپہر کے ابتدائی وقت میں چوکناپن میں قدرتی کمی محسوس ہوتی ہے، جو عموماً ایک بجے سے چار بجے کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ کمی بھاری دوپہر کے کھانے کے ساتھ ساتھ جسم کی حیاتیاتی گھڑی، جسے سرکیڈین ردھم بھی کہا جاتا ہے، اس کی وجہ سے ہوتی ہے، جو دن بھر چوکناپن اور تھکن کے ادوار کو منظم کرتی ہے۔ دوپہر کے ابتدائی حصے میں محسوس ہونے والا سکون اور سستی اسی قدرتی ردھم کا حصہ ہے، اسی لیے اس وقت بہت سے لوگوں کو نیند آنے لگتی ہے۔ مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت کے دوران لی جانے والی مختصر قیلولہ، جس کے بعد تیز روشنی میں کچھ وقت گزارا جائے، تھکن پر قابو پانے، چوکناپن بڑھانے اور ذہنی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے، بغیر اس کے کہ شام کی نیند متاثر ہو۔ یہ مختصر قیلولے دماغ کو گہری نیند میں داخل ہوئے بغیر آرام کا موقع دیتے ہیں، جس سے جاگنا آسان ہو جاتا ہے اور انسان خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہے۔

سیاہ حلقوں کے علاج سمیت چہرے کے لیے کافی کے شاندار فوائد

25 دسمبر (فرنچ ٹدل) کافی کا کردار صرف صبح کی توانائی تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ جلد کی دیکھ بھال میں بھی فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں اینٹی آکسیڈینٹس اور کیفین موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کافی کا پاؤڈر قدرتی طور پر خوبصورتی کے معمولات میں بہت مفید جزو بنتا ہے۔ کیفین خون کی گردش کو فروغ دیتا ہے، جس سے جلد کا رنگ بہتر ہوتا ہے اور کولیجن کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ جلد کی توانائی کو بڑھاتا ہے اور آنکھوں کے اردگرد سیاہ حلقے اور بوجھل حصوں کو کم کرنے میں مددگار ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کیفین کا ہلکا اسکرب اثر مردہ خلیات کو نرمی سے دور کرتا ہے، مساموں کو صاف کرتا ہے اور جلد کو ملائم اور روشن بناتا ہے۔ کافی کے دانے اینٹی آکسیڈینٹس جیسے کلوروجینک ایسڈ اور پولی فینولز سے بھرپور ہوتے ہیں، جو یو وی شعاعوں، آلودگی اور ذہنی دباؤ سے پیدا ہونے والے فری ریڈیکلز کے اثرات کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں، اس طرح جلد کی جوانی کو برقرار رکھتے ہیں۔ کیفین خون کی شریانوں کو سکڑنے میں مدد دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ آنکھوں کے اردگرد کریم میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ آنکھوں کے نیچے بیگ اور سیاہ حلقے کم کرتا ہے اور جلد کو روشن بناتا ہے۔ کافی کا پاؤڈر کئی خوبصورتی کی گھریلو ریسیپیز میں بھی استعمال ہوتا ہے، جو آسانی سے تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس اسکرب کو تیار کرنے کے لیے آدھا کپ کافی پاؤڈر اور اتنی ہی مقدار میں چینی کو ملا کر ایک چوتھائی کپ ناریل کے تیل اور دو بڑی چمچ گرم پانی شامل کریں، جو اجزاء کو جلدی یکجان کرنے میں مدد دے گا۔ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس مکسچر سے چہرے کی ہلکی مالش کریں، خاص طور پر ناک اور پیشانی کے اردگرد کے علاقے پر جہاں میل کچیل اور چربی جمع ہوتی ہے۔ مکسچر کو چہرے پر 5 سے 10 منٹ تک رہنے دیں، پھر نیم گرم پانی سے دھو لیں تاکہ جلد تازہ اور نکھری ہوئی نظر آئے۔ یہ اسکرب ہفتے میں ایک بار استعمال کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔ کیفین میں خون کی نالیوں کو سکڑنے کی خصوصیات موجود ہیں، جو رگوں کے ظاہر ہونے کو کم کرتی ہیں اور سیاہ حلقوں کو چھپانے میں مدد دیتی ہیں۔ شہد جلد کو گہرائی سے نمی بخشتا ہے اور آنکھوں کے نیچے کے علاقے کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اس مکسچر کو تیار کرنے کے لیے تقریباً دو بڑی چمچ کافی پاؤڈر کو ڈیڑھ بڑی چمچ شہد کے ساتھ ملا کر چند قطرے پانی شامل کریں تاکہ مکسچر یکجان ہو جائے اور کافی کے ذرات حل ہو جائیں۔ اس علاج کو آنکھوں کے نیچے لگائیں، لیکن آنکھ کے اندر نہ لگائیں۔ مکسچر کو تقریباً 15 منٹ کے لیے چھوڑ دیں، پھر گیلی تولیے سے صاف کر لیں۔ اسے ہفتے میں تین بار تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کافی کے اینٹی ایجنگ فوائد، صبار اور گلاب کے پانی کے ساتھ مل کر جلد کے سیاہ ہونے اور سن برن سے بچاؤ میں مدد دیتے ہیں۔ صبار کی اینٹی بیکٹیریل خصوصیات جلد پر جھریوں کے پہلے آثار کو روکتی ہیں اور جلد کو ہلکا سا اسکرب کرتی ہیں، جبکہ اس کی نمی بخش خصوصیات سرخی کو کم کرتی ہیں۔ گلاب کے پانی میں موجود وٹامن E جلد کو تازگی بخشتا ہے اور سن اسکرین کی تاثیر کو بہتر بناتا ہے۔ اس مکسچر کو تیار کرنے کے لیے آدھا کپ کافی پاؤڈر اور 4 بڑے چمچ گلاب کے پانی کو ملا کر اچھی طرح یکجان کریں۔

جلد، بالوں اور جوڑوں کے لیے چھ مشروبات جو کولیجن کو بڑھاتے ہیں

25 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) کولیجن ایک بنیادی پروٹین ہے، جو جلد، بالوں اور جوڑوں کی صحت کو برقرار رکھتا ہے، لیکن عمر بڑھنے کے ساتھ جسم میں اس کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اسی لیے ہڈیوں کا شوربہ، ترش پھلوں کا رس اور دودھ جیسے مشروبات کولیجن کی قدرتی پیداوار کو بڑھانے اور جلد کی قبل از وقت بڑھاپے کی علامات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ہڈیوں کا شوربہ کولیجن کا بھرپور ذریعہ ہے، کیونکہ کولیجن قدرتی طور پر حیوانی مصنوعات میں پایا جاتا ہے، جیسے گوشت، مرغی اور مچھلی۔ چاہے اسے دکان سے خریدا جائے یا گھر پر بنایا جائے، ایک کپ ہڈیوں کے شوربے سے تقریباً 4 گرام کولیجن حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم کچھ مطالعات کے مطابق یہ مقدار ہڈیوں کے شوربے کی قسم (گائے، مرغی، ٹرکی یا مچھلی) اور تیاری کے طریقے کے حساب سے مختلف ہو سکتی ہے۔ ڈیری مصنوعات، بشمول دودھ، میں مکمل پروٹین موجود ہوتا ہے جسے جسم کولیجن بنانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ دودھ میں موجود پرولین اور گلائسین کولیجن کی پیداوار کو بڑھانے، جلد کی لچک میں اضافہ کرنے اور جوڑوں کی صحت کو سہارا دینے میں مددگار ہیں۔ سویا دودھ ان افراد کے لیے ایک اچھا متبادل ہے جو ڈیری مصنوعات نہیں پیتے۔ سویا بین پروٹین کا بھرپور ذریعہ ہے اور اس میں آئیسوفلاوونز پائے جاتے ہیں، جن پر بعض تحقیقات کے مطابق کولیجن کی پیداوار بڑھانے کا اثر ہو سکتا ہے۔ مزید یہ کہ کچھ مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ سویا دودھ میں موجود آئیسوفلاوونز سورج کی روشنی کے سبب جلد کی بڑھاپے کی علامات کو کم کرنے اور میانوالی خواتین میں جلد کی نمی برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ بزیوں کے جوس میں وٹامن C، امائنو ایسڈز اور پروٹین کی وافر مقدار پائی جاتی ہے، جو جسم کو کولیجن پیدا کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ کولیجن کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے پالک اور چارد جیسی سبز پتوں والی سبزیوں کا جوس بنایا جا سکتا ہے، لیکن یاد رہے کہ جوس بنانے کے عمل میں کچھ غذائی اجزاء کم ہو سکتے ہیں۔ تحقیقات کے مطابق سبز پتوں والی سبزیاں جلد کی بڑھاپے کی رفتار کو کم کرنے اور جسم میں ٹشوز کی تجدید کو فروغ دینے میں مددگار ہوتی ہیں، اس لیے یہ ایک مغذی اور اینٹی ایجنگ غذائی نظام کا حصہ ہیں۔ ترش پھلوں میں وٹامن C اور اینٹی آکسیڈینٹس کی وافر مقدار ہوتی ہے، جو کولیجن کی پیداوار کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ وٹامن C کا کولیجن بنانے میں اہم کردار ہے، کیونکہ جن لوگوں میں وٹامن C کی کمی ہوتی ہے، انہیں جلد کے زخم بھرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ ند جانوری مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ ترش پھلوں کے جوس جسم میں بڑھاپے کے اثرات کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں، جیسے جھریاں کم کرنا اور کولیجن کی مقدار بڑھانا۔ اگرچہ اس بات کی تصدیق کے لیے انسانوں پر مزید تحقیقات کی ضرورت ہے، لیکن کولیجن بڑھانے کے ممکنہ فائدے کے لیے 100 فیصد قدرتی سنگترے، چکوترے، لیموں یا لیمو سبز کے جوس (چینی کے ساتھ یا بغیر) کو اپنی غذا میں شامل کرنا فائدہ مند ہے۔ ترش پھلوں کی طرح مختلف قسم کی بیریوں میں بھی وٹامن C کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

انسانی حسیات پانچ تک محدود ہیں؟ پٹھوں کے علم نے 33 پیچیدہ حواس دریافت کر لیے

25 دسمبر، (بی بی سی اردو) ارسطو کے زمانے سے انسان یہ مانتا آیا ہے کہ اس کے پاس صرف پانچ ہی حواس ہیں: بینائی، سماعت، سونگھنا، چکھنا اور لمس۔ لیکن جس طرح سائنس نے صدیوں پہلے یونانی فلسفی کے پیش کردہ پانچ عناصر کے تصور کو ترک کر دیا تھا، اسی طرح جدید تحقیقات آج انسانی حواس کے تصور پر از سرِ نو اور بنیادی طور پر غور کرنے کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔ چنانچہ علمِ اعصاب اور حسی ادراک سے متعلق جدید مطالعے کے مطابق انسان کے پاس 22 سے 33 تک مختلف حواس ہو سکتے ہیں، جو باہم مل کر ایک پیچیدہ نیٹ ورک کی صورت میں کام کرتے ہیں اور ہمارے جسم اور اردگرد کی دنیا کے بارے میں روزمرہ تجربے کو تشکیل دیتے ہیں۔ اگرچہ ہم عموماً حواس کو الگ الگ ذرائع کے طور پر سمجھتے ہیں، لیکن حقیقت میں انسانی تجربہ اپنی فطرت میں کثیر الحسی ہوتا ہے۔ ہم نہ تو صرف دیکھتے ہیں نہ ہی صرف سنتے یا چھوتے ہیں، بلکہ ہم دنیا کو ایک مربوط اکائی کے طور پر محسوس کرتے ہیں۔ جو کچھ ہم دیکھتے ہیں وہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے جو ہم سنتے ہیں اور جو ہم سونگھتے ہیں، وہ ہمارے لمس بلکہ ذائقے کے احساس کو بھی متاثر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر شیمپو میں استعمال ہونے والی خوشبو بالوں کو زیادہ نرم محسوس کرا سکتی ہے، حالانکہ بالوں کی جسمانی ساخت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہوتی۔ اسی طرح کم چکنائی والے دہی میں شامل خوشبوئیں اسے زیادہ گاڑھا اور بھرپور محسوس کروا سکتی ہیں، بغیر کسی اضافی چکنائی یا ایمولسیفائر کے۔ اعصابی سائنس دان اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کچھ ایسے حواس بھی موجود ہیں، جنہیں ہم عموماً محسوس نہیں کرتے، مگر وہ مسلسل کام کر رہے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک "حسِ موضع" (Proprio-ception) ہے، جس کی بدولت ہم بغیر دیکھے یہ جان لیتے ہیں کہ ہمارے بازو اور ٹانگیں کس جگہ ہیں۔ اسی طرح توازن کا احساس اندرونی کان میں موجود توازن کے نظام پر منحصر ہوتا ہے، جو بصارت اور حسِ موضع کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ اسی طرح داخلی احساس (Interoception) بھی ہوتا ہے، جو ہمیں اپنے جسم کے اندر ہونے والی تبدیلیوں کا شعور دیتا ہے، جیسے دل کی دھڑکن کا تیز ہونا، بھوک یا پیٹ بھرنے کا احساس۔ اس کے علاوہ احساسِ اختیار یا ایجنسی بھی ہے، یعنی یہ احساس کہ ہم اپنے اعضا کو اپنی مرضی سے حرکت دے رہے ہیں۔ بعض فالج کے مریضوں میں یہ احساس ختم ہو سکتا ہے۔ مزید برآں "جسمانی ملکیت کا احساس" بھی موجود ہوتا ہے، جو ہمیں یہ شعور دیتا ہے کہ ہمارے اعضا واقعی ہمارے اپنے ہیں۔ بعض اعصابی حالتوں میں مریض یہ محسوس کر سکتا ہے کہ اس کا بازو اس کا نہیں، حالانکہ وہ اس میں حس رکھتا ہوتا ہے۔

گیمز کو منظم کرنے کی پارلیمانی تجویز

25 دسمبر، (کنیڈا میل) بچوں پر الیکٹرانک گیمز کے اثرات کا معاملہ مصر میں دوبارہ توجہ کا مرکز بن گیا ہے، کیونکہ ان کھیلوں کے ممکنہ منفی اثرات جیسے رویوں میں تبدیلی، ذہنی صحت پر اثرات اور بعض گیمز میں موجود نامناسب مواد یا غیر اخلاقی خیالات کی وجہ سے بچوں کی اخلاقی اور تربیتی اقدار متاثر ہو سکتی ہیں۔ سینٹ کی رکن ڈاکٹر ولاء ہرمس رضوان نے اس سلسلے میں وزیر اعظم اور وزیر مواصلات و انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ایک تجویز پیش کی ہے، جس کا مقصد Roblox پلیٹ فارم اور دیگر الیکٹرانک گیمز کو منظم کرنا ہے تاکہ بچوں اور نوجوانوں کی اخلاقی اور تربیتی اقدار کی حفاظت کی جا سکے۔ پلیٹ فارم کے استعمال سے پیدا ہونے والے نفسیاتی اور رویوں کے خطرات کو کم کیا جا سکے، الیکٹرانک گیمز کی مجموعی سرگرمیوں کو قانونی اور ضابطہ شدہ شکل دی جا سکے۔ ماہرین اور والدین کے درمیان سوالات اٹھ رہے ہیں کہ آیا ان کھیلوں کو واضح قوانین اور ضوابط کے ذریعے محفوظ بنایا جا سکتا ہے؟ روزمرہ رویوں اور ذہنی و سماجی صحت پر بچوں پر ان کے اثرات کو کس حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر ولاء ہرمس رضوان نے "العربیہ ڈاٹ نیٹ" اور "الحدث ڈاٹ نیٹ" سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ تجویز سینٹ میں آرٹیکل 113 اور آئین کے آرٹیکل 133 کے تحت پیش کی گئی ہے، جو اراکین کو اختیار دیتا ہے کہ وہ سماجی اور کمیونٹی مسائل پر متعلقہ حکام کے سامنے تجاویز پیش کر سکیں۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
26 دسمبر 2025 بروز جمعۃ المبارک

شعبے صحت کی بڑی پیش رفت

جموں و کشمیر کے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے HEALTH AND MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT OF JAMMU AND KASHMIR نے میڈیکل افسران کی 480 آسامیوں کو براہِ راست بھرتی کے لیے JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICES COMMISSION کو بھیج دیا ہے۔ یہ فیصلہ UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR میں صحتِ عامہ کی دیرینہ ضروریات کے تناظر میں خوش آئند قرار دیا جا رہا ہے۔ ریاست—اب مرکز کے زیر انتظام خطہ—میں برسوں سے بنیادی صحت مراکز، دیہی و پہاڑی علاقوں کے اسپتالوں اور ثانوی سطح کی سہولیات میں طبی عملے کی کمی ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ اس کمی کے باعث مریضوں پر بوجھ بڑھا، حوالہ جاتی نظام متاثر ہوا اور عوام کو بروقت علاج کے حصول میں دشواری پیش آئی۔ 480 نئی آسامیوں کی براہِ راست بھرتی نہ صرف اس خلا کو پُر کرنے میں مدد دے گی بلکہ خدمات کے معیار میں بھی نمایاں بہتری لائے گی۔

ادارے کی رائے میں اس اقدام کی کامیابی کا دارومدار محض اعلان پر نہیں بلکہ شفاف، تیز اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے عمل پر ہے۔ JKPSC سے توقع ہے کہ وہ امتحانات، انٹرویوز اور تقرریوں کے تمام مراحل مقررہ مدت میں مکمل کرے تاکہ عوامی توقعات پوری ہوں۔ اسی طرح حکومت کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ تقرر پانے والے افسران کی تعیناتی اُن علاقوں میں ترجیحی بنیادوں پر ہو جہاں صحت سہولیات سب سے زیادہ کمزور ہیں۔ یہ فیصلہ صحت کے شعبے میں افرادی قوت کے ساتھ ساتھ انفراسٹرکچر، ادویات کی دستیابی اور ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹمز کی بہتری کے لیے جاری اصلاحات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ اگر نئی بھرتیوں کو مناسب تربیت، رہائش، سیکیورٹی اور مراعات فراہم کی جائیں تو دیہی و دورافتادہ علاقوں میں ڈاکٹرز کی برقرار رہائش بھی ممکن ہو سکے گی۔ آخر میں، سرینگر سمیت پوری وادی اور جموں کے عوام کے لیے یہ پیش رفت امید کی کرن ہے۔ اگر اس عمل کو سنجیدگی اور شفافیت سے آگے بڑھایا گیا تو یہ قدم نہ صرف صحت کے بوجھ کو کم کرے گا بلکہ عوامی اعتماد میں بھی اضافہ کرے گا—اور یہی کسی بھی صحت پالیسی کی اصل کامیابی ہے۔

تقریر ایڈٹ کرنے کا معاملہ

تحریر: نثار بن یوسف

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پینوراما کی دستاویزی فلم کی ایڈیٹنگ کے معاملے پر بی بی سی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ اس پر بی بی سی کا کہنا ہے کہ اس مقدمے میں اپنا دفاع کیا جائے گا۔ بی بی سی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ 'ہم نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ ہم اس کیس کا دفاع کریں گے۔ قانونی کارروائی جاری ہے اور اس پر ہم مزید کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔' فلوریڈا میں دائر عدالتی دستاویز کے مطابق ٹرمپ نے بی بی سی پر ہتک عزت اور صحافتی قوانین کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ ٹرمپ نے ان دونوں دعوؤں پر پانچ، پانچ ارب ڈالر ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکی صدر کی قانونی ٹیم نے بی بی سی پر ٹرمپ کی تقریر کو 'جان بوجھ کر، بدنیتی اور دھوکہ دہی' سے پیش کر کے انھیں بدنام کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ بی بی سی نے ابھی تک اس مقدمے کا کوئی جواب نہیں دیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل صدر ٹرمپ کی قانونی ٹیم نے بی بی سی کو ڈاکیومنٹری سے 'مکمل اور شفاف لاتعلقی کے اظہار' کے لیے 14 نومبر تک کی مہلت دیتے ہوئے کہا تھا کہ بصورت دیگر بی بی سی کے خلاف ہرجانے کے لیے قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے بی بی سی کو موصول ہونے والے خط میں معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ بی بی سی ٹرمپ کو اس پر 'معاوضہ' ادا کرے۔ بی بی سی نے اس کے بعد امریکی صدر سے اس معاملے پر معافی مانگ لی تھی تاہم ٹرمپ کے ہتکِ عزت کے دعوؤں کو مسترد کر دیا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ادارے کے چیئر سمیر شاہ نے ڈاکیومنٹری پر غلطی تسلیم کرتے ہوئے کہا تھا کہ بی بی سی اس کے لیے معذرت خواہ ہے۔ کلچر اور میڈیا سپورٹ کمیٹی کے خط کے جواب میں سمیر شاہ نے کہا کہ 'یہ سچ نہیں' کہ میمو نے ان مسائل سے پردہ اٹھایا جنھیں بی بی سی نے 'دفن (پس پشت ڈالنے) کرنے کی کوشش کی تھی۔' اور نہ ہی یہ تجویز کرنا درست تھا کہ بی بی سی نے میمو میں اٹھائے گئے خدشات سے نمٹنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ اس میمو میں بی بی سی پر غزہ کوریج، ٹرمپ مخالف اور اسرائیل مخالف تعصب اور یکطرفہ ٹرانسجینڈر رپورٹنگ کا الزام لگایا گیا۔ دیگر تمام پریشان کن معاملات میں اس میمو میں پینوراما کے ایڈیٹ کو بھی نمایاں کیا گیا تھا۔ پارلیمینٹری کمیٹی کو لکھے گئے خط میں سمیر شاہ نے کہا کہ میمو کے شائع ہونے کے بعد سے بی بی سی کو 500 سے زائد شکایات موصول ہوئیں۔ انھوں نے کہا کہ رواں سال مئی اور جنوری میں ادارجاتی گائیڈ لائنز اور سٹینڈرز کمیٹی میں پینوراما ایڈیٹ پر بات چیت ہوئی تھی۔ سمیر شاہ نے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا تھا کہ 'بہتر ہوتا کہ مزید رسمی کارروائی کی جاتی۔' یاد رہے کہ برطانوی اخبار ٹیلی گراف نے گذشتہ مہینے بی بی سی کے ایک اندرونی میمو کی تفصیلات شائع کی تھیں جس میں بظاہر کہا گیا تھا کہ پینوراما پروگرام نے امریکی صدر کی تقریر کے دو حصوں کو ایک ساتھ ایڈٹ کیا تاکہ انھیں واضح طور پر جنوری 2021 کے کیپٹل ہل فسادات کی حوصلہ افزائی کرتے دکھایا جاسکے۔

اس تنازع کے تناظر میں بی بی سی کے ڈائریکٹر جنرل ٹم ڈیوی اور ہیڈ آف نیوز ڈیبورا ٹرنس اپنے عہدوں سے مستعفیٰ ہو گئے تھے۔ ٹم ڈیوی، جو بی بی سی کے ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر پانچ سال سے فائز تھے، نے اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ دیگر عوامی اداروں کی طرح، بی بی سی بھی غلطیوں سے مبرا نہیں اور ہمیں ہمیشہ شفاف اور جوابدہ ہونا چاہیے۔ یہ کسی زلزلے جیسا ہے۔ ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ بی بی سی نے بیک وقت اپنے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) اور نیوز کی سی ای او کو کھو دیا۔ اس میں کوئی مبالغہ آرائی نہیں کہ یہ بی بی سی کی تاریخ میں غیر معمولی لمحہ ہے۔ بظاہر ٹم ڈیوی کا مستعفی ہونا سمجھ میں بھی آتا ہے۔ میں نے کچھ دیر کے لیے اس بارے میں سوچا کہ کیا وہ یہ جائزہ لے رہے تھے کہ وہ کتنی دیر تک اس نوکری پر مزید رہیں گے جہاں ان پر بہت دباؤ رہتا ہے۔ رواں سال جب تنازعات اُبھر رہے تھے، اس دوران میں نے کئی بار ان کا انٹرویو کیا۔ وہ اتنے پُرجوش نہیں تھے۔ اپنے استعفے میں انھوں نے حوالہ دیا کہ 'ایسے مشکل وقتوں میں اس عہدے پر کام کرنے کے لیے کئی برسوں تک نجی اور پیشہ ورانہ مصائب جھیلنے پڑے۔' میرا تجزیہ ہے کہ حالیہ تنازع سابقہ کئی بحرانوں کے بعد آخری کیل ثابت ہوا (اس سے قبل غزہ پر دستاویزی فلموں اور گلاسٹنبری فیسٹیول پر بوب ویلن کی پرفارمنس دیگر تنازعات میں شامل ہیں)۔ شاید ٹم ڈیوی کے پاس ایک اور تنازعے سے نمٹنے کے لیے اتنا حوصلہ نہ بچا ہو۔ بی بی سی کے سابق ہیڈ آف کمیونیکیشن جان شیلڈ نے مجھے بتایا تھا کہ 'عوامی زندگی میں ڈی جی کی نوکری سب سے مشکل ہے۔' "ان کے لیے یہ نہایت مشکل رہی۔ وہ ایک باصلاحیت رہنما ہیں جو تبدیلی پر یقین رکھتے ہیں لیکن ایک وقت آتا ہے جب آپ کمزور پڑ جاتے ہیں۔' مجھے بتایا گیا کہ جب ہفتہ وار چھٹیوں کے دوران ٹم ڈیوی نے اپنے ساتھیوں کو اس بارے میں آگاہ کیا تو اس پر حیرت ظاہر کی گئی۔ ڈیبورا ٹرنس کے بیان سے واضح ہے کہ انھوں نے اصول کی بنیاد پر استعفیٰ دیا۔ صدر ٹرمپ سے متعلق پینوراما کی کوریج پر جنم لینے والے تنازعے نے بی بی سی کو نقصان پہنچایا اور اس بارے میں انھوں نے کہا کہ 'یہ سلسلہ مجھ پر تمام ہوتا ہے۔ اور میں نے گذشتہ شب ڈائریکٹر جنرل کو اپنا استعفیٰ پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔'

مگر کسی بھی استعفے کی طرح، خاص کر ان دو استعفوں کے بعد، میں خود کو یہ سوچنے سے نہیں روک سکتی کہ کیا یہ معاملہ اس سے بھی آگے کا ہے۔ جو ہوا اس کی روشنی میں بی بی سی بورڈ، اس کے کردار اور اس میں موجود افراد توجہ حاصل کر رہے ہیں۔ بظاہر یہ لڑائی بورڈ اور نیوز ڈویژن کے درمیان ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بی بی سی طویل عرصے سے اپنے اندر ادارہ جاتی تعصب کو ختم کرنے میں ناکام رہا اور کئی لوگ یہ پوچھ رہے ہیں کہ آیا یہ سب رچایا گیا اور اسے سیاسی بنایا گیا تاکہ کارپوریشن کے خلاف مہم چلائی جاسکے اور اسی کے نتیجے میں دو لوگوں کو استعفیٰ دینا پڑا۔ جب سے اخبار ٹیلی گراف نے اپنی تحریر شائع کی میں یہ سمجھنے سے قاصر رہی کہ بی بی سی نے اعتماد کے ساتھ اس کا مقابلہ کیوں نہیں کیا۔ اس وقت بی بی سی پر تعصب کا الزام لگ رہا تھا اور شہ سرخیوں سے بی بی سی کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جا رہا تھا۔ انھیں چاہیے تھا کہ الزامات کے جواب کو دو چیزوں میں تقسیم کرتے۔ پہلی بات پینوراما کے پروگرام میں ٹرمپ کی تقریر کی ایڈیٹنگ کے حوالے سے تھی جس کا فوری جواب ضروری تھا۔ اس پر فوراً معذرت کی جاتی یا یہ دلیل دی جاتی کہ بی بی سی کو کیوں لگتا ہے کہ اس نے صدر کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر پیش نہیں کیا تھا۔ اس سے بی بی سی اپنی صحافت کے لیے لڑتا دکھائی دیتا۔ یاد رہے کہ بی بی سی پر ادارہ جاتی تعصب کا الزام لگایا جا رہا تھا۔ یہ دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ یہاں غیر جانبداری نہیں۔ کسی بھی نیوز آپریشن کے خلاف ایسے الزامات سنگین ہوتے ہیں۔ پینوراما پروگرام میں کی گئی غلطی پر معافی (یا اس کے دفاع میں فوری دلیل) سے بی بی سی ادارہ جاتی تعصب جیسے دعوؤں کی نفی کرنے کی کوشش کر سکتا تھا۔ یہ بھی کہا جا سکتا تھا کہ بی بی سی ادارتی غیر جانبداری یقینی بنانے کے لیے اقدام اٹھا رہا ہے یا بی بی سی عربی کے کیس میں پہلے ہی اقدام اٹھا چکا ہے۔ اس کے برعکس بی بی سی نے اس بیانیے کو پنپنے دیا اور ہم ان حالات تک آن پہنچے جہاں ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس نے بی بی سی کو 'فیک نیوز' کہا اور اس پر بحث شروع ہو گئی۔ بی بی سی کے اندر کئی ذرائع سے بات کر کے مجھے معلوم ہوا کہ پینوراما پروگرام پر بی بی سی کا بیان کئی روز سے تیار تھا۔ بی بی سی یہ بتانا چاہتا تھا کہ ٹرمپ کی تقریر کی ایڈیٹنگ جان بوجھ کر عوام کو گمراہ کرنے کے لیے نہیں کی گئی۔ بلکہ اب نظر ثانی کے بعد بی بی سی کا خیال ہے کہ ویڈیو میں کوئی وضاحت ہونی چاہیے تھی جس سے ناظرین سمجھ سکتے کہ تقریر کے دو حصوں کو آپس میں جوڑا گیا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ جیسے جیسے ہفتہ آگے بڑھتا رہا ڈیبورا ٹرنس غصے اور پریشانی کا شکار ہوتی رہیں کیونکہ بورڈ نے انھیں ایسی کوئی معافی دینے سے منع کر رکھا تھا۔

بی بی سی کے بورڈ نے کلچر میڈیا اینڈ سپورٹ کمیٹی کے خط کا فیصلہ کیا تھا۔ (مگر کئی لوگوں نے مجھے بتایا کہ یہ معاملہ اتنا سادہ نہیں۔ نیوز کے سربراہان کو پینوراما کی ایڈیٹنگ میں مسائل سمجھنے میں وقت لگا اور اس بارے میں بحث مباحثہ جاری رہا کہ کیسے جواب دینا چاہیے۔ بی بی سی کے اندر اور باہر کئی لوگ جواب نہ دینے کو بڑی غلطی سمجھتے ہیں۔ ان الزامات پر ٹیلی گراف کی کوریج نقصان دہ تھی اور بی بی سی ان کا مقابلہ نہیں کر پا رہا تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ ٹرنس پھر بورڈ میٹنگ میں گئیں تاکہ ٹیلی گراف کی تحریروں سے پیدا ہونے والے بحران پر بات کر سکیں مگر انھیں وہاں کڑی تنقید کا سامنا کرنا پڑا اور کچھ لوگوں نے اسے 'توڑ دینے' کے مترادف قرار دیا۔ وہ لوگ جو بی بی سی کی صحافت پر سوال اٹھاتے ہیں، اسے ہی احتساب کہیں گے۔ مگر ایک ذریعے کا کہنا ہے کہ یہ 'بورڈ کے ارکان اور مشیروں کی جانب سے دو سال تک بی بی سی کی صحافت پر کڑی تنقید کا نتیجہ ہے۔ یہ تمام افراد ایک جیسے سیاسی خیالات رکھتے ہیں۔' وہ سر رابی گب کی جانب سے اشارہ کرتے ہیں جو بی بی سی کے سابق مدیر ہیں۔ وہ سابق وزیر اعظم ٹریزا مے کے ڈائریکٹر آف کمیونیکیشن بن گئے تھے اور اب اس بورڈ کے رکن ہیں۔ اخبار دی سن کے مدیر اور اب بی بی سی کے پریزینٹر ڈیوڈ ڈیلینڈ نے کہا کہ 'یہ تخت الٹنے سے کم نہیں۔' ان کا دعویٰ ہے کہ بی بی سی بورڈ کی بنیادیں ہِل چکی ہیں اور 'اس کے قریبی حلقے مخالف اخباروں کے مدیروں، سابق وزیر اعظم اور پبلک سروس براڈکاسٹنگ کے دشمنوں کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔' دی سن کے ایک اور سابق ایڈیٹر کیلون میکنزی نے مختلف موقف اپنایا۔ بی بی سی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'استعفیٰ دینا صحیح عمل تھا۔ یہ ایسا مسئلہ ہے جو کبھی آپ کا پیچھا نہ چھوڑتا۔'

نقاب پوش قاتل اور کھانے میں زہر

تحریر: مشتاق مرافی

جب دو مسلح نقاب پوش افراد نے اُس گاڑی میں کرسٹوفر ملز کی جان لینے کی کوشش جس میں وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ موجود تھے، تو کرسٹوفر نے اپنی جان بچانے اور اپنی بیوی کی حفاظت کی غرض سے بھرپور مزاحمت کی۔ چند منٹوں تک جاری رہنے والے اس قاتلانہ حملے کے نتیجے میں کرسٹوفر بندوق کے بٹ لگنے سے بُری طرح زخمی ہوئے مگر اُن کی جان بچ گئی اور پھر حملہ آور اندھیرے میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ جان سے مارنے کی اِس ناکام کوشش کے چند دنوں بعد کرسٹوفر پر یہ انتہائی تکلیف دہ حقیقت کھلی کہ اُن پر یہ قاتلانہ حملہ اُن کی اپنی ہی بیوی مشیل نے کروایا تھا۔ مشیل اور اُن کے 'خفیہ عاشق' جیرینٹ بیری یہ چاہتے تھے کہ کرسٹوفر ہمیشہ کے لیے راستے سے ہٹ جائیں تاکہ وہ دونوں ایک نئی زندگی کا آغاز کر سکیں۔ 55 سالہ کرسٹوفر سابق فوجی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ سب کچھ کسی فلمی کہانی جیسا ہے۔ میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میری اپنی بیوی اس سب میں شامل ہو سکتی ہیں۔'

کرسٹوفر کی اہلیہ مشیل اور اُن کے ساتھ (مشیل کے دوست) بیری کو ستمبر 2024 میں قتل کی سازش کے جرم میں 19 برس قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ مشیل اور بیری، جو ایک فلاحی تنظیم میں کام کے دوران ایک دوسرے کے قریب آئے، نے اپنے تین ماہ کے خفیہ تعلق میں ایک دوسرے کو ایسے میسجز کیے کہ جن میں کرسٹوفر کے منھ پر تکیہ رکھ کر مارنا یعنی دم گھونٹ کر مارنا یا اُن کو زہر دے کر مارنے جیسے منصوبے شامل تھے۔ عدالت میں دائر مقدمے میں ان دونوں کو قتل کی سازش کا مجرم قرار دیا گیا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ایک تیسرے شخص کو اگرچہ قتل کی سازش کے الزام سے تو بری کر دیا گیا، مگر جعلی اسلحہ رکھنے کے جرم میں انھیں 12 ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ بیری نے اس تیسرے شخص کو اس منصوبے میں شامل کیا تھا تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ کرسٹوفر نے خودکشی کی ہے۔ پولیس نے اس مقدمے کو 'ٹی وی ڈرامے جیسا' قرار دیا ہے لیکن کرسٹوفر کے لیے یہ حقیقت کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھی۔ کرسٹوفر کے مطابق انھیں ہمیشہ اِس بات کا یقین تھا کہ اُن کا اپنی اہلیہ سے تعلق مثالی اور خوشگوار ہے۔ 20 ستمبر 2024 کی اُس رات سے پہلے، جب اُن پر حملہ ہوا، اُن کے دل میں کوئی خوف یا اپنی بیوی سے متعلق کوئی ابہام نہ تھا۔ وہ یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'سب کچھ ٹھیک ٹھاک لگ رہا تھا، کوئی بھی ایسی بات نہیں تھی کہ جس پر شک کیا جا سکتا۔' "ہم تقریباً دس برس سے ساتھ تھے جبکہ ہماری شادی کو چھ برس ہو چکے تھے اور زندگی سکون سے گزر رہی تھی۔' وہ کہتے ہیں کہ اس واقعے سے کچھ عرصہ پہلے انھوں نے محسوس کیا تھا کہ اُن کی اہلیہ کا رویہ اُن کے ساتھ کچھ اُکھڑا اُکھڑا رہتا ہے اور وہ اُن سے دور رہنے لگی ہیں، لیکن اُن کے مطابق وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ یہ خاموشی کس طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہو گی۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'جب میں گاڑی میں اُن دو نقاب پوشوں سے لڑ رہا تھا تو میں اپنی اور اپنی بیوی کو بچانے کی خاطر لڑ رہا تھا۔' "میں نے سمجھا یہ محض ایک مسلح ڈکیتی ہے، لیکن پھر یہ جاننا کہ اس سب کی منصوبہ بندی میری بیوی نے خود کی تھی، یہ کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہیں تھا۔' "میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ میرے ساتھ یہ سب کچھ کرے گی۔' حملے کی رات کرسٹوفر اور مشیل اپنی گاڑی (کاروان) میں سونے کی تیاری کر رہے تھے کہ رات 11:30 بجے گاڑی کے دروازے پر دستک ہوئی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے دروازہ کھولا اور سامنے ایک نقاب پوش شخص موجود تھا۔' "اس نے سیدھا میرے چہرے پر بندوق سے وار کیا۔ وہ بڑی، بھاری اور دھات کی چیز تھی۔ مجھے ایسے لگا جیسے مجھے ہتھوڑے سے مارا گیا ہو۔' "میں نے مزاحمت کی اور پھر وہ دونوں نقاب پوش بھاگ گئے، میں شدید تکلیف اور صدمے کی حالت میں تھا۔' اہلیہ مشیل کی جانب سے 999 (پولیس ایمرجنسی) کال میں اُن کے شوہر کو یہ کہتے ہوئے سُنا جا سکتا تھا کہ 'ہمیں مدد کی ضرورت ہے، ہماری مدد کریں۔' انھوں نے اس کال میں پولیس کو بتایا کہ 'میں سابق فوجی ہوں، میں نے حملہ آوروں سے بندوقیں چھین لی ہیں۔ وہ شاید ابھی بھی یہاں ہی ہوں گے۔ یہاں بالکل اندھیرا ہے۔' آرگوئیڈ میڈو کاروان پارک کی مالک ریٹا اوونیز جلد ہی موقع پر 'شدید گھبراہٹ' کی حالت میں پہنچ گئیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'جب میں وہاں پہنچی تو کرسٹوفر بُری طرح زخمی تھے، خون میں لت پت۔' اوونیز نے بتایا کہ 'میں نے اہلیہ مشیل سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے؟ لیکن انھیں نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا اور بس ایک جانب جا کر میسج کرنے لگیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'میں نے سمجھا تھا کہ وہ ایک خوش و خرم رہنے والا شادی شدہ جوڑا ہیں، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ایسا نہیں تھا۔' واقعے کے 40 منٹ بعد پولیس موقع پر پہنچی اور ایک پولیس ہیلی کاپٹر نے دونوں نقاب پوش حملہ آوروں، بیری اور تھامس، کو قریب ہی ایک کان میں جھاڑیوں کے اندر چھپے ہوئے دیکھ لیا۔ اُن کے بیگ میں گیس ماسک اور کیبل ٹائیز تھے اور بیری کے پاس ایک جعلی خودکشی کا نوٹ تھا، جو بظاہر کرسٹوفر نے اپنی بیوی کے نام لکھا تھا۔ 'میرا دل بیٹھ گیا، مجھے اس بات کا یقین ہو گیا کہ مشیل اس سب میں شامل ہیں' اس واقعے کے اگلے ہی دن زخمی کرسٹوفر کو پولیس نے گھریلو تشدد کے الزام میں گرفتار کر لیا اور ان پر یہ جھوٹا الزام اُن کی اہلیہ کی جانب سے ہی عائد کیا گیا تھا۔ کرسٹوفر کے مطابق اس کے بعد انھیں اس بات کا احساس ہوا کہ اُن کے ساتھ جو کچھ ہوا اُس سب میں اُن کی اہلیہ شامل تھیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'یہ وہ لمحہ تھا، جی بالکل وہی لمحہ، جب مجھے یقین ہو گیا کہ مشیل اس میں شامل ہیں اور وہ مجھے راستے سے ہٹانا چاہتی ہے۔'

'میں نے کبھی کسی پر گھریلو تشدد نہیں کیا، خاص طور پر مشیل پر۔ میرا دل بیٹھ گیا۔ میں نے سوچا یہ پاگل پن ہے، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔' اُسی روز پولیس نے انھیں بتایا کہ اُن کی اہلیہ کا کسی اور کے ساتھ تعلق تھا اور انھیں (اہلیہ مشیل کو) قتل کی اس سازش میں ملوث ہونے پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ 'میں بالکل ٹوٹ گیا تھا۔ یہ سب کچھ بہت اچانک ہوا۔' "میں نے جون 2024 میں اپنی اہلیہ کے رویے میں تبدیلی محسوس کی تھی تب جب وہ مجھ سے کچھ زیادہ دور اور کچھ زیادہ سرد مزاج ہو گئی تھی۔' جب کرسٹوفر نے اپنی اہلیہ سے پوچھا کہ سب ٹھیک ہے یا نہیں، تو مشیل نے کہا کہ ان کی نوکری یعنی کام کی وجہ سے ایسا ہے اور انھیں یقین دلایا کہ ان کا رشتہ بالکل ٹھیک ہے۔ گرفتاری کے بعد کرسٹوفر نے اپنی اہلیہ کو پہلی بار اُس وقت دیکھا جب وہ اکتوبر میں مقدمے کے دوران کٹہرے میں پیش ہوئیں۔ وہ خود گواہی دینے کے لیے عدالت میں آئے۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'یہ وہ مشیل نہیں تھیں جسے وہ جانتے تھے اور جو ان کی اہلیہ تھیں۔' "وہ بس جھوٹ بول رہی تھیں، عدالت میں اُن کے ہر لفظ میں دھوکہ تھا۔' مشیل نے عدالت کو بتایا کہ وہ اس سازش کو محض ایک 'خیالی دنیا' اور 'حقیقت سے فرار' سمجھتی تھیں، کیونکہ اُن کے شوہر 'کنٹرول کرنے والا شخص' تھا۔ کرسٹوفر نے مزید کہا 'اُس وقت تک، میرا مشیل کے لیے سارا پیار ختم ہو چکا تھا۔' "میں کبھی اُنھیں اُن کے کیے پر معاف نہیں کر سکتا۔ یہ ایک ڈراؤنا خواب ہے اور یہ کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔' کرسٹوفر نے کہا کہ 'وہ طلاق چاہتے ہیں لیکن اپنی بیوی کے جیل میں ہونے کی وجہ سے کوئی پیش رفت کرنا مشکل ہے۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'میں سو نہیں پا رہا، میں اب اکیلا باہر نہیں جاتا۔' "مجھے صرف اُس دن کا انتظار ہے جب میں اس باب کو ہمیشہ کے لیے بند کر سکوں۔ لیکن یہ سفر ابھی بہت طویل ہے۔' عدالت کو مشیل اور بیری کے درمیان میسجز پر ہونے والی بات چیت دکھائی گئی۔ بیری نے ایک میسج میں لکھا 'ہم اسے مرتے ہوئے دیکھیں گے اور پھر گھر آ کر ویک اینڈ سکون سے گزاریں گے اور بس انتظار کریں گے کہ کوئی اُسے ڈھونڈ لے۔' حملے سے چند گھنٹے پہلے مشیل نے بیری کو لکھا کہ 'معاف کرنا، تم جانتے ہو کہ تم کیا کر رہے ہو اور مجھے تم پر بھروسہ ہے۔'

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

روسی آبدوز تباہ کرنے کا دعویٰ

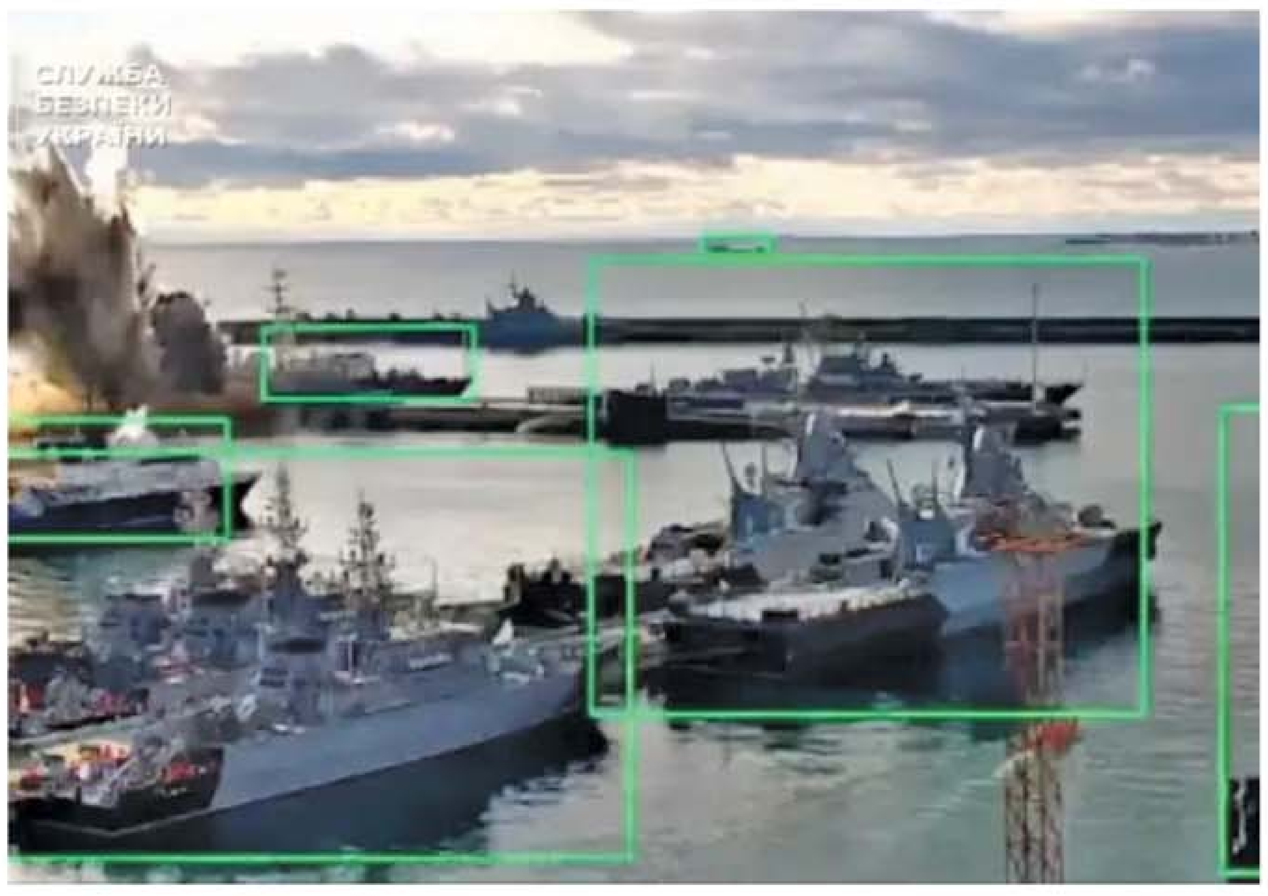

(بشکریہ ویکلی ویزٹر)یوکرین کی سکیورٹی سروس (ایس بی یو) کا دعویٰ ہے کہ اس نے نووورو سیسک کی بندر گاہ پر ایک خصوصی آپریشن میں پہلی بار زیر آب ڈرون 'سب سی بیبی' کا استعمال کرتے ہوئے روسی آبدوز 'وارشویانکا' کو تباہ کر دیا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ روس کے لیے بڑا دھچکہ ہے تاہم روس نے سوموار کی شام ہونے والے اس نقصان کی تردید کی ہے۔ایس بی یو کا دعویٰ ہے کہ اس دھماکے کے نتیجے میں روسی آبدوز کو شدید نقصان پہنچا اور اس نے کام کرنا چھوڑ دیا۔آبدوز 'وارشاویانکا' پر 'کیلیبر' نامی کروز میزائل کے چار لانچر نصب تھے، جنھیں روس، یوکرین کی سرزمین پر حملہ کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔روس نے آخری بار یوکرین پر ان میزائلوں سے 13 دسمبر کی رات کو حملہ کیا تھا اور روسی فوج نے بحیرہ اسود اور بحیرہ کیسپیئن سے انھیں لانچ کیا تھا۔یوکرینی فضائیہ کے مطابق ان میں سے نو کو مار گرایا گیا تھا۔تین ہفتے قبل یعنی 25 نومبر کی رات بھی روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیئو پر درجنوں کیلیبر میزائل داغے تھے، جس میں سات افراد ہلاک اور ایک بچے سمیت 21 افراد زخمی ہوئے تھے۔ایس بی یو نے ایک بیان میں کہا ہے کہ نووورو سیسک میں اس آبدوز کی تباہی ایجنسی کے 13ویں ڈائریکٹوریٹ آف ملٹری کاؤنٹر انٹیلیجنس اور یوکرین کی نیول فورسز کی مشترکہ کارروائی کے نتیجے میں ہوئی۔روس نے ایس بی یو کے بیانات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم یوکرین کے خلاف روس کی جنگ کی حمایت کرنے والے روسی فوجی نمائندے یوری کوٹیونوک نے نووورو سیسک کی بندرگاہ سے آنے والی فوٹیج پر محتاط انداز میں تبصرہ کیا لیکن اس حملے کی تردید نہیں کی۔بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں انھوں نے کہا کہ 'یہاں دو چیزوں میں سے ایک ہوئی: یا تو کیمرا ٹوٹ گیا یا فوٹیج جلدی سے 'ڈپلیکیٹ' ہو گئی۔ ایسا کس نے کیا؟ یہ ایک اور سوال ہے۔'کچھ مقامی ٹیلی گرام چینلز نے جنگ کے حامی ایک روسی بلاگر یوری پوڈولیاک کا حوالہ دیا، جنھوں نے کہا کہ ڈرون 'پارکنگ ایریا کے قریب' پھٹا اور کشتیوں میں سے ایک کو پہنچنے والے نقصان کی نوعیت کا اندازہ ہوتا ہے۔بحیرہ اسود میں موجود روس کے بحری بیڑے نے بعد میں آبدوز کو پہنچنے والے نقصان کی تردید کی اور کہا کہ یوکرینی حملے میں روسی عملے کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔بحیرہ اسود میں موجود روس کے بحری بیڑے کی پریس سروس کے سربراہ الیکسی رولو کا حوالہ دیتے ہوئے انٹر فیکس روس نے کہا کہ 'نورورو سیسک میں تعینات بحیرہ اسود کے بحری بیڑے کا کوئی بھی جہاز یا آبدوز اور عملہ اس تخریب کاری کے نتیجے میں زخمی نہیں ہوا اور وہ معمول کے مطابق ڈیوٹی پر ہیں۔'الیکسی رولو نے مزید کہ کہ 'دشمن اپنے اہداف کو حاصل نہیں کر سکا۔'ملٹری انفارمینٹ چینل کے مطابق اس سے قبل ہونے والے ایسے واقعات پر بحیرہ اسود میں تعینات روسی بحری بیڑے نے کبھی کوئی تبصرہ نہیں کیا تھا۔ایس بی یو کے مطابق روسی آبدوز 'وارشویانکا' کی قیمت تقریباً 400 ملین امریکی ڈالر ہے (امریکی نیول انسٹیٹیوٹ کے مطابق سنہ 2009 میں اس کی قیمت 300 سے 350 ملین ڈالر تھی)۔تاہم SBU کے مطابق بین الاقوامی پابندیوں کے پیش نظر اسی طرح کی آبدوز کی تعمیر پر فی الحال 500 ملین ڈالر تک لاگت آسکتی ہے۔یوکرینی بحریہ کے سابق ڈپٹی چیف آف سٹاف اینڈری رائزنکو نے بی بی سی کو بتایا کہ روس اس تباہ ہونے والی آبدوز کو جلد فعال نہیں کر پائے گا۔ان کے اندازے کے مطابق حملے کی ویڈیو سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یوکرینی حملے میں کئی سو کلو گرام دھماکہ خیز مواد استعال کیا گیا تھا۔

کئی برسوں کا فوجی تجربہ رکھنے والے فوجی مبصر کیریلو ڈینیلچینکو نے پیشگوئی کی ہے کہ اس جنگ کے اختتام تک 'وارشویانکا' کو ہٹا دیا جائے گا۔انھوں نے فیس بک پر لکھا کہ 'اینٹی سب میرین طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کے نیٹ ورک کے ذریعے سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کرنا، بارودی سرنگوں سے گزرنا اور نووورو سیسک میں 'وارشویانکا' پر حملہ ایک بڑی پیشرفت ہے۔'انسٹیٹیوٹ فار سٹریٹجک بلیک سی سٹڈیز کے سربراہ اور بلیک سی نیوز کے چیف ایڈیٹر اینڈری کلیمینکو کا خیال ہے کہ اس حملے کے بہت سے 'حیران کن نتائج' ہوں گے۔وہ کہتے ہیں کہ یہ 'روسی فیڈریشن کی سٹریٹجک نیوٹرلائزیشن' کے تصور کے نفاذ کی ایک واضح مثال ہے۔ان کی رائے میں روس اب یوکرین پر کیلیبر میزائل داغنے کے لیے اڈے سے بحری جہازوں کو ہٹانے میں زیادہ محتاط رہے گا۔سنہ 2014 کے بعد جب بحیرہ اسود میں روسی بحری بیڑے کو 636.3 کلاس کی چھ آبدوزیں موصول ہوئیں، تو انھیں سواستوپول میں تعینات کیا گیا۔اینڈری رائزنکو کے مطابق چھ میں سے دو 'وارشویانکا' کو روس نے شام پر حملہ کرنے کے لیے استعمال کیا تھا جبکہ اسی وقت یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ مبینہ طور پر ان کو لاجسٹک دیکھ بھال کے لیے سینٹ پیٹرز برگ لے جایا جا رہا تھا۔بعد میں ان آبدوزوں کو واقعی وہاں سے منتقل کر دیا گیا تھا اور اب صرف چار ایسی آبدوزیں ہی بحیرہ اسود میں موجود ہیں۔2 اگست 2024 کو یوکرین کی مسلح افواج کے جنرل سٹاف نے اعلان کیا تھا کہ یوکرینی افواج نے 'راستو آن ڈان' نامی آبدوز کو نشانہ بنایا، جو سواستوپول میں تعینات تھی اور فوجی طلاعات کے مطابق اس حملے کے نتیجے میں یہ آبدوز ڈوب گئی تھی۔ تقریباً ایک سال بعد ستمبر میں یہ خبر آئی کہ اس آبدوز کو اٹھایا تو گیا تاہم مرمت کا کام ابھی تک شروع نہیں ہوا۔اینڈری رائزنکو کہتے ہیں کہ اس کے بعد پھر روس نے اپنی 'غلطیوں پر کام کیا۔''در حقیقت روس نے پھر وہاں بہت کچھ کیا۔ اس نے سواستوپول اور نووورو سیسک میں اڈوں کی حفاظت پر کام کیا۔ انھوں نے خاردار تاروں کی باڑ اور کئی دیگر رکاوٹیں نصب کیں۔ انھوں نے ریڈار لگائے، ایوی ایشن، بحری ایوی ایشن جیسے ہوائی جہازوں، ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کو استعال کیا تاکہ یوکرینی ڈرونز کا پتہ لگایا جا سکے۔'تاہم اب ایسا لگتا ہے کہ ان حفاظتی اقدامات کو روک دیا گیا ہے۔پانی کے اوپر موجود ڈرونز کے برعکس، جو کم از کم پانی پر نشانات چھوڑ دیتے ہیں، زیر سمندر ڈرون کا پتہ لگانا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔اگر آبدوز کو پہنچنے والا نقصان مرمت کے بعد بھی پورا نہیں کیا جا سکتا تو اس کا مطلب ہے کہ روس کے پاس بحیرہ اسود میں صرف تین آپریشنل آبدوزیں باقی رہ گئی ہیں: دو کلاس 636.3 'وارشویانکا' اور ایک ہالٹس۔اینڈری رائزنکو کے مطابق یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نووورو سیسک میں مزید حملے ہو سکتے ہیں، خاص طور پر سب سے اہم جہازوں میں سے ایک بڑے لینڈنگ جہاز 'پیٹرو مورگنوف' پر۔ایس بی یو کے بیان کے مطابق 'سی بیبی سرفیس بحری ڈرونز کے خصوصی آپریشن کی وجہ سے تباہ شدہ آبدوز کو نووورو سیسک کی بندرگاہ میں رکھنے پر مجبور کیا گیا، جس نے روسی بحری جہازوں اور آبدوزوں کو عارضی طور پر مقبوضہ کریمیا میں سواستوپول سے بے دخل کر دیا۔'اینڈری رائزنکو کے مطابق آبدوز 636.3 'وارشویانکا' روس کے لیے ایک اہم جنگی یونٹ ہے، جس کی مدد سے وہ نہ صرف شہری بلکہ فوجی اہداف پر بھی حملہ کرتا ہے۔

'نائٹ کلب اور چڑیا گھر'

(بشکریہ ویکلی ویزٹری)وینزویلا نے ملک کی ایک سب سے بڑی جیل پر دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کے لیے 11 ہزار فوجیوں کو بھیجا ہے۔ اس جیل پر ملک کے ایک طاقتور جرائم پیشہ گینگ نے قبضہ کر رکھا تھا۔ملک کے شمال میں کاراکاس کے جنوب مغرب میں تقریباً 140 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ٹوکورون جیل کئی برسوں سے وینزویلا کے سب سے بڑے منظم اور لاطینی امریکہ میں سب سے طاقتور جرائم پیشہ گروہ ٹیرن ڈی آرگوا کی کارروائیوں کا مرکز رہی ہے۔ آپریشن شروع ہونے کے چند گھنٹوں بعد وینزویلا کے وزیر داخلہ ریمیگیو سیبالوس نے تصدیق کی کہ حکام نے جیل کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔اے پی نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا ہے کہ وزیر داخلہ سیبالوس نے عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ ٹوکورون 'تعمیر نو کے عمل سے گزرے گی اور اسے مکمل طور پر خالی کروایا جائے گا۔'اس کے علاوہ ان کا کہنا تھا کہ جیل میں 'جرم کا راج تھا۔' انھوں نے بتایا کہ آپریشن کے دوران جیل سے باہر نکلنے والی سرنگیں دریافت کی گئیں اور قیدیوں کے فرار کو ناکام بنایا گیا۔وزیر داخلہ کا مزید کہنا تھا کہ سکیورٹی فورسز اس گروہ میں ملوث مجرموں کو پکڑنے کی کوشش کر رہی ہیں جو جیل سے باہر ہیں اور انھوں نے قیدیوں کے فنگر پرنٹس لے کر ان کی شناخت کی ہے۔وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو مبارکباد دی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 'اب ہم دوسرے مرحلے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ہم جرائم پیشہ گروہوں سے پاک وینزویلا کی طرف جا رہے ہیں۔'وینزویلا کی وزارت داخلہ نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں جیل کا دوبارہ قبضہ حاصل کرنے اور 'سازش اور جرائم کے مرکز' کو ختم کرنے پر افسران کو مبارکباد دی۔اس جیل میں منظم جرائم پیشہ گروہ ٹیرن ڈی آرگوا کے سرغنہ ہیکٹر گیریرو فلورس قتل اور منشیات کی سمگلنگ کے جرم میں 17 سال کی قید کاٹ رہے تھے۔ایک تنظیم ونڈو ٹو فریڈم کے کوآرڈینیٹر کارلوس نیتو کے مطابق وہ اتنا طاقتور تھا کہ جیل سے آزادانہ طور پر اندر باہر آتا جاتا تھا۔مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ اس گینگ کے ارکان آزادانہ طور پر جیل کے گرد پھر سکتے ہیں اور اس جیل میں کسی بھی ہوٹل کی طرح کی پر تعیش سہولیات موجود ہیں جن میں سوئمنگ پول، نائٹ کلب اور ایک چھوٹا چڑیا گھر بھی شامل ہے۔یہ بتایا گیا ہے کہ صحافیوں نے سکیورٹی گارڈز کو جیل سے موٹر سائیکل، ٹیلی ویژن اور مائیکرو ویو لے جاتے دیکھا ہے۔

جیل کا دوبارہ قبضہ حاصل کرنے کے بعد حکام کا کہنا ہے کہ اس جیل کے چھ ہزار قیدیوں کو دیگر جیلوں میں منتقل کیا جائے گا۔حکام کی جانب سے قیدیوں کو منتقل کرنے کا اعلان کرنے کے بعد ان میں سے کچھ کے رشتہ دار جیل کے باہر رونے لگے کیونکہ انھیں یہ علم نہیں تھا کہ اب ان کے قید افراد کہاں جائیں گے۔گلیڈیز ہرنینڈز نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ 'میں یہ سننے کے لیے انتظار کر رہی ہوں کہ وہ میرے شوہر کو کہاں لے جا رہے ہیں۔۔۔ میں جیل میں رہ رہی تھی لیکن انھوں نے ہمیں باہر نکال دیا۔'وینزویلا کی صحافی، محقق اور ٹیرن آراگوا گینگ پر کتاب کی مصنفہ رونا رسق کہتی ہیں کہ یقیناً 11 برس سے عہدے پر رہتے ہوئے صدر مادورو کی جانب سے یہ سب سے بڑی سکیورٹی تعیناتی کا حکم دیا گیا ہے۔ تاہم رسق نے خبردار کیا ہے کہ جیل پر آپریشن کا مطلب یہ نہیں کہ ملک اور لاطینی امریکہ کے ایک طاقتور جرائم پیشہ گروہ کو ختم کر دیا گیا ہے۔گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران اس آپریشن میں کیا ہوا، اس بارے میں اب تک کچھ واضح نہیں۔ صرف ایک چیز جو واضح نظر آتی ہے وہ یہ کہ وینزویلا کی ریاست کی سکیورٹی فورسز نے جیل پر قبضہ کر لیا ہے اور قیدیوں کو بے دخل کر دیا گیا ہے۔سوشل میڈیا پر قیدیوں کی کچھ تصاویر دیکھی گئی ہیں جو پیلے رنگ کی وردیوں میں ملبوس ہیں، جو ان جیلوں میں استعمال کی جاتی ہے، جو حکومت کے زیر انتظام ہیں۔اس آپریشن کے دوران ایک ہلاکت اور زخمیوں کی بھی اطلاعات ہیں تاہم اس کی تصدیق نہیں کی جا سکی۔درحقیقت ایسا لگتا ہے کہ جیل کے رہنماؤں کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت یا معاہدہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں یہ آپریشن کیا گیا کیونکہ جیل میں ایک بہت طاقتور مجرمانہ تنظیم کی موجودگی تھی، جسے حکومت نے خود 11,000 اہلکاروں کو تعینات کر کے تسلیم کیا۔لہذا یہ سوچنا مشکل ہے کہ اس کارروائی کے دورا ایک بھی گولی نہ چلی ہو اور کچھ گڑبڑ نہ ہوئی ہو۔خیال کیا جاتا ہے کہ آپریشن صبح سویرے شروع ہوا اور وزارت داخلہ کی طرف سے آخری بیان سات یا آٹھ گھنٹے بعد سامنے آیا۔ایک ایسی جیل جو ملک کے سب سے طاقتور جرائم پیشہ گروہ کے قبضے میں ہوں اس کو خالی کروانے کی یہ کارروائی بہت جلد معلوم ہوتی ہے۔کچھ ایسی ویڈیوز منظر عام پر آئی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جیل کے اندر پورے پورے خاندان، خواتین، بوڑھے اور بچے بھی موجود تھے۔یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ٹوکورون صرف کوئی جیل نہیں بلکہ جیل کے اندر ایک طرح کا شہر تھا جہاں قیدیوں کے رشتہ دار بھی رہتے تھے۔جیسا کہ جیل کے قیدیوں اور یہاں موجود ٹیرن اراگوا گینگ کے لیڈر اسے ایک 'بڑا گھر' قرار دیتے ہیں یعنی یہ وہ گڑھ یا بنکر ہے جہاں سے ایک مجرمانہ تنظیم کام کرتی ہے جو لاطینی امریکہ کے سات ممالک اور پانامہ اور کولمبیا کی سرحدوں تک پھیلی ہوئی ہے۔یہ وہ جگہ ہے جہاں سے یہاں قید اس گینگ کے سرغنہ چلی، پیرو، ایکواڈور اور کولمبیا میں موجود لوگوں کو ہدایات دیتے تھے۔پولیس نے ان ممالک میں اس تنظیم کے ارکان کو گرفتار کرتے وقت ان کے فون ضبط کیے اور انھوں نے ہمیشہ کہا کہ انھیں ہدایات ٹوکورون جیل سے ملتی تھیں۔اس کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اگر ہم صورتحال کے بارے میں بات کریں تو اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ بدھ 20 ستمبر 2023 کو وینزویلا کے بارے میں حقائق کا تعین کرنے کے لیے آزاد بین الاقوامی مشن کی ایک رپورٹ منظر عام پر آئی، جس میں وینزویلا کے حکام کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو دستاویز کیا گیا ہے۔گزشتہ روز وینزویلا میں ٹارچر سیلز کو بند کرنے کی درخواست کرنے اور حالیہ برسوں میں تشدد کی صورتحال کو ظاہر کرنے کے لیے ایک مہم بھی شروع کی گئی تھی۔بنیادی وجوہات میں سے ایک یہ بھی ہو سکتی ہے کہ خطے کی کچھ حکومتوں، جیسے پیرو، چلی اور کولمبیا نے وینزویلا کی حکومت سے ٹوکورون کے معاملے پر کارروائی کرنے کو کہا۔یہ یقینی طور پر ایسی چیز ہے جو وینزویلا کی حکومت کی بین الاقوامی شبیہ کو متاثر کر رہی ہے۔یہ بہت آسان نہیں کیونکہ صدر نکولس مادورو اپنی حکومت کو جائز حیثیت قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ حالیہ برسوں میں وینزویلا سے دور ہونے والے ممالک انھیں تسلیم کریں اور امریکہ کی جانب سے عائد پابندیاں ہٹائی جائیں۔اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہے کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ اس کا تعلق عوامی امن و عامہ سے ہو۔اگرچہ ٹیرن آراگوا گینگ نے گذشتہ چند برسوں کے دوران بھتہ خوری اور اغوا برائے تاوان کے بہت سی خطرناک جرائم کا ارتکاب کیا لیکن اس کے اراکین کی توجہ بین الاقوامی منظم جرائم کی سرگرمیوں پر مرکوز رہی ہے۔یہ آپریشن ملک کی امن و عامہ کی صورتحال پر تھوڑا سا اثر انداز ہو سکتا ہے، لیکن ضروری نہیں کہ معاشرے میں کوئی بڑی تبدیلی لائے لیکن یہ بات واضح ہے کہ ملک میں اس سے بڑا سکیورٹی آپریشن پہلے کبھی نہیں کیا گیا۔یہ امر بھی یاد رہے کہ بہت سال تک وینزویلا کی سکیورٹی سے متعلق کوئی واضح پالیسی نہیں تھی۔ صحافی و محقق رونا رسق کہتی ہیں کہ میرے خیال میں ٹوکورون جیل کا قبضہ حاصل کرنے کا مطلب ٹیرن آراگوا گینگ کا خاتمہ نہیں۔ان کی کارروائیاں کچھ دیر کے لیے رک تو سکتیں ہیں لیکن یہ مکمل طور پر ٹوٹے گا نہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ٹوکورون جیل کا قبضہ حاصل کرنے سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ گینگ کا آپریشن سینٹر بند ہوا لیکن اس گینگ کے جو ارکان وینزویلا سے باہر ہیں وہ اپنی کارروائیاں کرتے رہیں گے۔یہ تنظیم صرف وینزویلا تک محدود نہیں بلکہ یہ قتل، منشیات کی سمگلنگ، کولمبیا اور میکسیکو کے کارٹلز کے ساتھ روابط سمیت بیسیوں طرح کے جرائم میں ملوث ہے۔یہ انسانی سمگلنگ اور کرائے کے قاتلوں کے ذریعے بھی پیسہ کما کر اپنا کام چلا سکتے ہیں۔

سونے کی تلاش

بشکریہ:جی این ایس پی

افریقی ملک سیر الیون کے ایک گاؤں میں بے یقینی کی کیفیت ہے اور لوگ سفید کپڑے میں لپٹی دو لڑکوں کی لاشوں کے آگے بیٹھے رو رہے ہیں۔ایک دن پہلے ہی 16 سالہ محمد بانگرو اور 17 سالہ یحییٰ جیناح ملک کے مشرقی صوبے میں اپنے گھروں سے نکلے تاکہ اپنے خاندان کے لیے کچھ پیسے کما سکیں۔وہ سونے کی تلاش میں نکلے تھے لیکن کبھی واپس نہ آسکے۔ وہ جس گڑھے میں کھدائی کر رہے تھے، وہ ان پر گر پڑا۔اس علاقے میں گذشتہ چار سال کے دوران یہ تیسرا جان لیوا واقعہ ہے اور ان واقعات میں اب تک کم از کم پانچ بچے ہلاک ہو چکے ہیں۔ٹیچرز اور سماجی کارکنوں کے مطابق محمد اور یحییٰ سکول سے غائب ہونے والے ان بچوں میں شامل ہیں جو سونے جیسی قیمتی دھات کی تلاش میں گھروں سے نکلتے ہیں۔ملک کا مشرقی حصہ تاریخی طور پر ہیرے کی کان کنی کے لیے جانا جاتا ہے لیکن حالیہ برسوں میں سونے کی کان کنی میں اضافہ ہوا کیونکہ ہیروں کے ذخائر ختم ہو چکے ہیں۔قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال اس زمین میں مقامی لوگوں کو کھیتوں، پرانے قبرستانوں اور دریا کے کنارے، جہاں بھی یہ ذخائر نظر آتے ہیں، وہاں کان کنی شروع ہو جاتی ہے۔یہاں کان کنی کی چند باضابطہ کمپنیاں کام کر رہی ہیں لیکن ان علاقوں میں جو منافع بخش نہیں سمجھے جاتے ہیں، وہاں کی زمین غیر منظم گڑھوں سے بھری ہوئی ہے، جو چار میٹر یعنی 13 فٹ تک گہرے ہو سکتے ہیں۔اسی طرح کی کانیں افریقہ کے کئی ممالک میں پائی جاتی ہیں اور اکثر وہاں سے بھی لوگوں کے مرنے کی اطلاعات ملتی رہتی ہیں۔نیمبادو گاؤں میں زیادہ تر لوگ چھوٹے پیمانے پر کھیتی باڑی اور تجارت کرتے ہیں۔ متبادل روزگار بہت کم ہیں لہذا کچھ اضافی پیسے حاصل کرنے کا یہ موقع بہت پرکشش دکھائی دیتا ہے۔

لیکن گاؤں کی جنازہ گاہ میں موجود لوگ دو لڑکوں کی موت کے بعد یہ جانتے ہیں کہ اس کام کی بہت بڑی قیمت ہے۔ یحییٰ کی والدہ بیوہ ہیں اور اپنے پانچ بچوں کی کفالت کے لیے وہ اپنے نوجوان بیٹے پر انحصار کر رہی تھیں۔وہ خود بھی ایسی جگہوں پر کام کر چکی ہیں اور مانتی ہیں کہ یحییٰ کو کان کنی سے انھوں نے خود متعارف کروایا تھا۔'مجھے اس نے نہیں بتایا تھا کہ وہ اس سائٹ پر جا رہا ہے اور اگر مجھے پتہ ہوتا تو میں اسے روک لیتی۔'جب انھیں حادثے کا پتہ چلا تو انھوں نے کسی سے التجا کی کہ کھدائی کرنے والے ڈرائیور کو کال کریں۔'جب وہ آیا تو اس نے ملبہ صاف کیا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔'یحییٰ کی والدہ بہت دکھ سے بات کر رہی تھیں۔ایک موبائل فون جس کی سکرین ٹوٹی ہوئی تھی، اس پر وہ اپنے بیٹے کی تصاویر دیکھ رہی تھیں، روشن آنکھوں والا لڑکا جس نے اپنی ماں کا ساتھ دیا۔بچوں کے لیے کام کرنے والے سماجی کارکن ساحر انسومنا مجھے اس جگہ لے گئے جہاں یہ حادثہ ہوا۔وہ کہتے ہیں کہ 'اگر آپ والدین سے پوچھیں تو وہ بتائیں گے کہ ان کے پاس کوئی متبادل نہیں۔ وہ غریب ہیں، وہ بیوہ ہیں، وہ سنگل پیرنٹ ہیں۔' 'انھیں اپنے سب بچوں کا خیال رکھنا ہے۔ وہ خود بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ کان کنی کے لیے جائیں۔ ہم جدوجہد کر رہے ہیں اور ہمیں مدد چاہیے۔ یہ معاملہ پریشان کن اور ہاتھوں سے نکل رہا ہے۔'لیکن محمد اور یحییٰ کی موت کے بعد بھی یہ گڑھے خالی نہیں ہوئے۔ان دونوں کے جنازے کے اگلے روز بچے اور دیگر کان کن کام پر واپس چلے گئے۔ایک سائٹ پر میری ملاقات 17 برس کے کومبا سے ہوئی، جو وکیل بننا چاہتے ہیں لیکن وہ اپنی والدہ کو سپورٹ کرنے کے لیے دن بھر یہاں کام کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کوئی پیسے نہیں ہیں۔ میں کام کر رہا ہوں تاکہ ہائی سکول کے امتحان کے لیے خود کو رجسٹر کر سکوں۔ میں سکول واپس جانا چاہتا ہوں۔ میں یہاں خوش نہیں۔'کومبا کی آمدن بہت کم ہے۔ زیادہ تر ہفتوں میں وہ صرف 3.50 ڈالر ہی کما سکتے ہیں جو ملک کی کم از کم اجرت کے نصف سے بھی کم ہے۔ لیکن وہ امید کی وجہ سے ثابت قدم رہتے ہیں۔ بہت ہی کم دن ایسے بھی آئے جب انھیں 35 ڈالر کمانے کا موقع ملا۔اور وہ جانتے ہیں کہ اس کام میں بہت سے خطرات ہیں۔ ان کے بہت سے دوست اس کام میں زخمی بھی ہو چکے ہیں لیکن وہ محسوس کرتے ہیں کہ صرف کان کنی ہی وہ واحد راستہ ہے جس کے ذریعے وہ پیسے کما سکتے ہیں۔بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اور ایسا نہیں کہ صرف بچے ہی سکول چھوڑ کر اس کام کے لیے جاتے ہیں۔بوگبو آفہ الادورا جونیئر سیکنڈری سکول کے ہیڈ ٹیچر روزویلٹ بندو کہتے ہیں کہ 'ٹیچر بھی کان کنی سائٹس پر جانے کے لیے اپنی کلاسز چھوڑتے ہیں اور بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔'حکومت کی جانب سے ملنے والی تنخواہ ان کے لیے کافی نہیں اور شاید سونے کی کان کنی سے وہ زیادہ کما سکیں۔

کان کنی کے مراکز تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں۔ دو سال قبل جہاں چھوٹے کیمپ تھے اب وہ قصبوں میں بدل رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ وہ اس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔وزیر اطلاعات چرنور باہ نے بی بی سی کو بتایا کہ حکومت تعلیم کے معاملے میں سنجیدہ ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ حکومت کو اندازہ ہے کہ لوگوں کو بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔'ہم اپنے جی ڈی پی کا 8.9 فیصد تعلیم پر خرچ کرتے ہیں، ٹیچرز، سکول میں کھانے کے پروگرامز اور بچوں کو کلاس رومز میں رکھنے کے لیے فنڈز دیے جاتے ہیں۔'تاہم زمینی حقائق بہت تلخ ہیں کیونکہ پالیسی کی بجائے بقا کی جنگ جیت جاتی ہے۔

مقامی سماجی کارکن اور تنظیمیں بچوں کو سکول واپس بھیجنے کی کوشش کرتی ہیں لیکن آمدن کے کوئی قابل اعتماد متبادل نہ ہونے کی وجہ سے یہ گڑھے بہت پرکشش بن جاتے ہیں۔ادھر نیمبادو گاؤں میں مرنے والے دونوں لڑکوں کے خاندان تھکے اور ہارے ہوئے نظر آتے ہیں۔سماجی کارکن ساحر انسومنا کہتی ہیں کہ 'ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔

باقیات

بقیہ 1

اتر پردیش کا دفاعی کوریڈور دفاعی مینوفیکچرنگ کے لیے عالمی سطح پر جانا جائے گا۔ مودی کے ساتھ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، گورنر آنندی بین پٹیل، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور دیگر سینئر لیڈر تھے۔ لوگوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا جنہوں نے ترنگا لہرایا اور ان کے اعزاز میں نعرے لگائے۔ راشٹر پریرنا استال، بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی کی زندگی اور نظریات کے لیے وقف ایک تاریخی قومی یادگار کمپلیکس ہے، جس میں واجپائی، سیاما پرساد مکھرجی اور پنڈت دین دیال اپادھیائے کے 65 فٹ اونچے کانسی کے مجسمے ہیں۔ اس میں 98 ہزار مربع فٹ پر پھیلے کمل کی شکل کے ڈھانچے میں ڈیزائن کیا گیا ایک جدید ترین میوزیم بھی ہے۔ افتتاح کے بعد، مودی، دیگر رہنماؤں کے ساتھ، میوزیم کا دورہ کیا اور واجپائی، مکھرجی اور اپادھیائے کے تعاون کو ظاہر کرنے والے ڈسپلے کو دیکھا۔ اس دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی کے نظریات کے حاملوں شیاما پرساد مکھرجی، دین دیال اپادھیائے اور اٹل بہاری واجپائی کے تصور کردہ ہندوستان کے وژن کو وزیر اعظم نریندر مودی نے عملی جامہ پہنایا ہے۔ واجپائی کے یوم پیدائش پر یہاں راشٹر پریرنا استال کے افتتاحی پروگرام میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، جو لکھنؤ سے لوک سبھا کے موجودہ رکن پارلیمنٹ بھی ہیں، نے وزیر اعظم کا خیر مقدم کیا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آج جب ہندوستان بولتا ہے تو دنیا غور سے سنتی ہے، راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے وقار کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی ایک ایسے رہنما ہیں جنہوں نے عالمی سطح پر ہندوستان کا قد بلند کیا ہے اور انہیں 29 ممالک نے اعلیٰ ترین سول اعزازات سے نوازا ہے، جس سے وہ عالمی سطح پر ایک منفرد وزیر اعظم ہیں۔ انہوں نے پنڈت مدن موہن مالویہ کو ان کی یوم پیدائش پر بھی یاد کیا اور اسٹیج سے ان کی وراثت کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر دفاع نے کہا، "مکرجی، اپادھیائے اور واجپائی کے تصور کردہ ہندوستان کے وژن کو ہمارے وزیر اعظم نے پورا کیا ہے۔" گزشتہ 10 سالوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک نے مودی کی قیادت میں مسلسل ترقی کی ہے، عظیم قومی شخصیات کو یاد رکھنے، ہندوستان کی وراثت پر فخر کرنے اور ان کے اعزاز اور تحفظ کو یقینی بنانے کے اصول سے رہنمائی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نقطہ نظر سے متاثر ہو کر، تین عظیم شخصیتوں کے مجسمے جنہوں نے آزاد ہندوستان کو تشکیل دیا اور قوم کو وقار، عزت نفس اور ایک نئی شناخت دی، انسپائریشن سائٹ پر نصب کیے گئے ہیں۔ مکھرجی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، راجناتھ سنگھ نے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے تحفظ کے لیے انتھک جدوجہد کی اور یہاں تک کہ اس مقصد کے حصول میں اپنی جان بھی قربان کردی، خاص طور پر جموں و کشمیر کے تناظر میں، جسے پہلے آرٹیکل 370 کے تحت خصوصی حیثیت حاصل تھی۔ انہوں نے کہا کہ آزاد ہندوستان میں وزیر اعظم مودی نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے ذریعے مکھرجی کے عزم کو پورا کیا۔ واجپائی کے بارے میں، راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سابق وزیر اعظم کو کسی تعارف کی ضرورت نہیں، انہوں نے مزید کہا کہ لکھنؤ پارلیمانی حلقہ کے لوگوں نے ان کے ساتھ گہرا رشتہ جوڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واجپائی کی ذہین اور ذہین طبیعت سب کو معلوم ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی سیاست، سماج اور ثقافت میں واجپائی کی شراکت بے مثال تھی اور مودی کی قیادت میں ہندوستان اسی راستے پر تیزی سے ترقی کی نئی بلندیوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار افراط زر ایک فیصد سے نیچے آ گیا ہے اور مودی کے دور میں ملک میں 8 فیصد سے زیادہ کی شرح نمو دیکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کا قد بلند کیا ہے اور ملک کے بارے میں عالمی تاثرات کو بدل دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے پہلے بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ہندوستان کی آواز کو مناسب اہمیت نہیں دی جاتی تھی لیکن آج مودی کی قیادت میں دنیا توجہ سے سن رہی ہے کہ ہندوستان کیا کہتا ہے۔

بقیہ 2

ہوئے ہم نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی ہے اور جموں و کشمیر میں آپریشن سندور کے دوران پاکستانی گولہ باری اور حالیہ آفات سماوی سے متاثرہ کنبوں کے لئے زائد از 1,800 مکانات کی بنیاد رکھی گئی ہے۔" انہوں نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اٹل جی نے ہندوستان کی اندرونی قوت کو بیدار کیا اور عالمی سطح پر ہندوستانیوں میں خود اعتمادی کا جذبہ پیدا کیا۔ منوج سنہا نے کہا، "اٹل جی نے بہتر طرز حکمرانی اور معاشی ترقی کو ترجیح دی۔ اُن کا اثر ہمہ گیر تھا۔ اُن کی انتظامی اصلاحات اور شفافیت، جوابدہی اور مؤثر، عوام دوست خدمات کی فراہمی پر توجہ نے جامع، ہمہ گیر اور تیز رفتار ترقی کو یقینی بنایا۔" انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مہاتما اور اٹل جی کے خواب اب پورے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دُنیا کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت کے طور پر ہندوستان کا ابھرنا اِسی تبدیلی کا ثبوت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "تاریخ میں پہلی بار ہم ایک مضبوط اور فیصلہ کن حکومت کو آتم نربھر بھارت کے ویژن پورا کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ قدیم ثقافت کی بحالی، غریب ترین لوگوں کی ترقی اور دیہاتوں کو متحرک مراکز میں تبدیل کرنے سے وزیر اعظم اُن عظیم شخصیات کے نظریات کو حقیقت میں بدل رہے ہیں۔"

بقیہ 3

APK فائلز یا لنکس کے ساتھ آتے ہیں۔" ایک بار انسٹال ہونے کے بعد، یہ ایپلیکیشن متاثرہ موبائل کو کنٹرول کر سکتی ہے اور واٹس ایپ سمیت دیگر جڑے ہوئے اکاؤنٹس پر مکمل قبضہ کر سکتی ہے۔" کرائم برانچ نے کہا کہ فراڈی صارفین کی ذاتی معلومات تک غیر مجاز رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور متاثرہ ڈیوائس سے اپنے رابطوں کو جعلی پیغامات بھیج سکتے ہیں۔ بینک اور دیگر حساس معلومات بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ مشورے کے مطابق متاثرین ایسے پیغامات وصول کرتے ہیں جو RTO یا ٹریفک پولیس کے باضابطہ نوٹس ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ پیغامات فوری کارروائی یا جرمانے کی دھمکی دے کر صارفین کو APK فائل ڈاؤن لوڈ کرنے یا فون سیٹنگ میں unknown sources فعال کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ کئی معاملات میں صارفین کو بغیر کسی درخواست کے OTP بھی موصول ہوتے ہیں۔ اہم انتباہی نشانات میں شامل ہیں: APK فائل ڈاؤن لوڈ کرنے کی ہدایات، نامعلوم افراد کی طرف سے سرکاری اداروں کا جھوٹا دعویٰ، اور غیر مطلوبہ OTPs۔ شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے موصول ہونے والی APK فائلز ڈاؤن لوڈ یا انسٹال نہ کریں، مشکوک لنکس پر کلک نہ کریں، اور ٹریفک چالان صرف سرکاری پورٹلز یا ٹریفک پولیس کے ذریعے تصدیق کریں۔ صارفین کو اجازت شدہ ایپ اسٹور سے ہی ایپلیکیشن انسٹال کرنے، واٹس ایپ کی دوہری تصدیق فعال کرنے اور کسی مشکوک سرگرمی کی صورت میں فوراً اپنے بینک کو مطلع کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ کرائم برانچ نے واضح کیا کہ RTO، ٹریفک پولیس یا کسی بھی سرکاری ادارے کی جانب سے چالان کی ادائیگی کے لیے کبھی بھی APK فائل نہیں بھیجی جاتی۔ تمام باضابطہ چالان صرف مجاز سرکاری پلیٹ فارمز پر جاری اور قابل ادائیگی ہوتے ہیں۔ عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ ایسے واقعات کی فوری اطلاع سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 پر کال کر کے یا نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل cybercrime.gov.in پر دے کر کریں۔

بقیہ 4

پرم جیت کمار المعروف جنگی، رہائشی آر ایس پورہ، اور شبھم سائی نی المعروف منڈی، رہائشی آرنیا علاقے کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق پرم جیت کمار کو جموں کے ضلعی مجسٹریٹ کے جاری کردہ باقاعدہ حراستی احکامات کے تحت PSA میں شامل کیا گیا اور بعدازاں انہیں پونچھ ضلع کی جیل منتقل کیا گیا۔ شبھم سائی نی، جو پچھلے چند مہینوں میں متعدد مجرمانہ مقدمات میں ملوث رہا، کو بھی PSA کے تحت اسی جیل میں رکھا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی اس لیے کی گئی کیونکہ دونوں مجرم عدالت سے بار بار ضمانت حاصل کر کے دوبارہ جرائم میں ملوث ہو جاتے تھے۔ PSA کے تحت حراست کا مقصد انہیں مجرمانہ سرگرمیوں کو جاری رکھنے سے روکنا ہے۔

بقیہ 5

اور انسانی وقار کے اصولوں پر مبنی تھی۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بابو مارکنڈیا سنگھ جی معزز مہامانا پنڈت مدن موہن مالویہ جی کے حقیقی شاگرد تھے۔ انہوں نے کہا مہامانا ہمیشہ ہنر مندی کی ترقی، بہتر تعلیم اور آزادانہ سوچ پر زور دیتے تھے جنہیں وہ سماجی، معاشی ترقی اور فلاح و بہبود کی ایک ریاست کے قیام کیلئے ضروری سمجھتے تھے۔ بابو مارکنڈیا سنگھ جی انہی اقدار کا زندہ مجسمہ تھے اور انہوں نے اپنی پوری زندگی معاشرے کی ترقی اور قوم کی تعمیر میں وقف کر دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بھارت پائیدار ترقی، صلاحیت کی تعمیر اور ہنر مندی کی ترقی، سب کیلئے برابر مواقع علم کی نئی سرحدوں تک پہنچنے، اختراعات اور تحقیقی صلاحیتوں کیلئے فکری سرمائے کی تعمیر کے واضح مقاصد کے ساتھ تاریخی ترقی کی طرف پر اعتماد قدم بڑھا رہا ہے۔

بقیہ 6

شروع کرنے کی منظوری مانگی تھی۔ اسکولوں نے وادی میں محدود تعلیمی دن، طویل سردیوں کی تعطیلات، خراب موسمی حالات، انتظامی بندشوں اور دیگر ناگزیر وجوہات کو اس درخواست کی بنیاد قرار دیا۔ ان حالات کے پیش نظر، ڈائریکٹوریٹ نے تسلیم شدہ نجی اداروں کو یہ اجازت دی کہ وہ سردیوں کی تعطیلات کے دوران ریمیڈیل کلاسز منعقد کر سکیں، تاہم یہ کلاسز ادارے کی تسلیم شدہ حیثیت اور مخصوص شرائط کے تحت ہونی چاہیے۔ ہدایات کے مطابق ریمیڈیل یا ضمنی کلاسز میں شرکت لازمی نہیں بلکہ والدین کی پیشگی رضا مندی سے ہی ممکن ہوگی۔ اسکولوں کو واضح طور پر ہدایت دی گئی ہے کہ ان کلاسز کے لیے طلبہ سے کوئی اضافی فیس نہیں لی جائے گی۔ سرکلر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سخت سردی کے دوران طلبہ کی حفاظت کے لیے کلاس رومز میں مناسب حرارتی انتظامات کیے جائیں۔ ریمیڈیل کلاسز کے اوقات صبح 11 بجے سے شام 3 بجے تک مقرر کیے گئے ہیں۔

بقیہ 7

اجتماعی خدمات میں شرکت کیلئے جمع ہوئے۔ تاریخی چرچ کے احاطے کو روشنیوں، ستاروں اور کرسمس ٹری سے سجایا گیا تھا، جو اس موقع کی پختہ اور مذہبی نوعیت کی عکاسی کرتا تھا۔ حکام نے بتایا کہ تہوار کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے چرچ کے اندر اور اس کے ارد گرد ضروری حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ علاقے میں پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا، جبکہ زائرین کے لئے آسانی سے رسائی کے لئے ٹریفک کی نقل و حرکت کو منظم کیا گیا تھا۔ فیملی کیتھولک چرچ سری نگر کی انتظامیہ نے کہا کہ دعائیں امن، ہم آہنگی اور خیر سگالی پر مرکوز تھیں، خاص طور پر جموں و کشمیر کے لوگوں کیلئے۔ مسیحی برادری نے انتظامات پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ تہوار پرامن طریقے سے منایا گیا۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر انتظامیہ کے سینئر عہدیداروں بشمول چیف سیکرٹری، صوبائی کمشنر کشمیر اور آئی جی پی کشمیر نے بھی کرسمس کے موقع پر لوگوں کو امن اور خوشحالی کی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد دی۔ سری نگر میں کرسمس ہر سال محدود اور مذہبی انداز میں منایا جاتا ہے، دعاؤں کے ساتھ ہولی فیملی کیتھولک چرچ تک محدود ہے۔ ادھر کرسمس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے عیسائی برادری سے رابطہ کیا۔ وہ نئی دہلی کے دی کیتھیڈرل چرچ آف دی ریڈمپشن میں کرسمس کی صبح کی عبادت میں شریک ہوئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کرسمس کے موقع پر لوگوں کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی، ان کے لیے امن، ہمدردی اور امید کی خواہش کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے لکھا کہ سب کو امن، ہمدردی اور امید سے بھرے کرسمس کی مبارکباد۔ امید ہے کہ یسوع مسیح کی تعلیمات ہمارے معاشرے میں ہم آہنگی کو مضبوط کریں گی۔ وزیر اعظم کے پیغام میں یسوع مسیح کی تعلیمات میں شامل محبت، خدمت اور بھائی چارے کی پائیدار اقدار اور سماجی ہم آہنگی اور باہمی احترام کو فروغ دینے میں ان کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی میں کیتھیڈرل چرچ آف دی ریڈمپشن میں شرکت کی۔ وزیر اعظم مودی نے یہ بھی کہا کہ ملک بھر کے شہروں کو روشنیوں، گھنٹیوں اور پھولوں کے ہاروں سے سجایا گیا ہے کیونکہ لوگ کرسمس کی خوشی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے دہلی کے کیتھیڈرل چرچ آف دی ریڈمپشن میں کرسمس کی صبح کی تقریب میں شرکت کی۔ وزیر اعظم مودی نے ٹویٹ کیا کہ دہلی کے کیتھیڈرل چرچ آف دی ریڈمپشن میں کرسمس کی صبح کی عبادت میں شرکت کی۔ یہ عبادت محبت، امن اور مہربانی کے لازوال پیغام کی عکاسی کرتی ہے۔ کرسمس کا جذبہ ہمارے معاشرے میں ہم آہنگی اور خیر سگالی کی تحریک کرے۔ صدر دروپدی مرمو نے بھی کرسمس کے موقع پر اپنی نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ایک پوسٹ شیئر کی۔ اپنی پوسٹ میں، انہوں نے لکھا، کرسمس کے اس پر مسرت موقع پر، میں اپنے تمام ہم وطنوں، خاص طور پر مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے اپنے بھائیوں اور بہنوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ کرسمس خوشی اور جوش و جذبے کا تہوار ہے، جو محبت اور مہربانی کا پیغام لے کر جاتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ ہمیں یسوع مسیح کی طرف سے دی گئی قربانی کی یاد دلاتا ہے تاکہ ہم انسانیت کی بھلائی کیلئے اس موقع کو مزید مضبوط کریں۔ صدر جمہوریہ نے مزید کہا کہ آیئے معاشرے میں امن، ہم آہنگی، مساوات اور خدمت کی اقدار کو یسوع مسیح کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا عزم کریں اور ایک ایسے معاشرے کی تعمیر کے لیے کام کریں جو مہربانی اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دے۔ کرسمس ہر سال 25 دسمبر کو آتا ہے اور اسے خوشی، خوشی اور مہربانی کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ یسوع مسیح کی پیدائش کو نشان زد کرتا ہے اور امن، محبت اور ہم آہنگی کا پیغام دیتا ہے۔ اس موقع پر، خاندان کھانا بانٹتے، تحائف کا تبادلہ کرنے، کرسمس کے گانے گاتے ہیں اور سردی کے موسم میں گرمجوشی پھیلاتے ہیں۔ گرجا گھروں میں خصوصی دعائیں کی جاتی ہیں، ایمان اور امید کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ یہ تہوار دنیا بھر میں بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے اور عیسائیوں کے لیے اس کی خاص اہمیت ہے۔

بقیہ 8

حق میں نعرے لگائے۔ "شہید امر رہے" کے نعرے کے درمیان سینکڑوں افراد، بشمول اہل خانہ اور رشتہ دار، آنکھوں میں آنسو لیے سرجیت سنگھ کو آخری خراج عقیدت پیش کیا۔ بعد ازاں، انہیں گن سیلوٹ اور آخری بگل بجنے کے بعد مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ دفنایا گیا۔ بھارتی آرمی کے رائزنگ اسٹار کور نے بہادر سپاہی سرجیت سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بھارتی آرمی نے X پر جاری بیان میں کہا کہ "بھارت کی فوج اس غم کے وقت مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔" بدھ کو دفاعی ترجمان نے بتایا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور جب حقائق واضح ہوں گے تو مزید تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ ترجمان نے کہا کہ "ساما میں ایک فوجی یونٹ کے JCO نے ڈیوٹی کے دوران گولی لگنے سے زخمی ہوئے اور دوران خدمت جان کی بازی ہار گئے۔ اس مرحلے پر دہشت گردی کے زاویے کو خارج کیا گیا ہے۔"

بقیہ 9

مخصوص فارم اجراء کئے ہیں، اور -self-declaration -forms-under rightful-targetting عنوان کے تحت انتودیا انا یوجنا (AAY) اور PHH (ترجیحی گھریلو) زمروں میں آنے والے تمام صارفین سے کہا گیا ہے کہ وہ ایک مقررہ وقت کے اندر اس حوالے سے جاری مخصوص خود اعلان کردہ فارم جمع کرائیں۔ محکمہ فوڈ سیول سپلائز اور امور صارفین کشمیر کے تمام اسٹور کیپروں اور فیئر پرائس شاپ ڈیلروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے سیل ڈیپو کی فہرست میں شامل مستفید ہونے والے صارفین سے مطبوعہ فارم پر خود اعلان کردہ تفصیلات حاصل کریں۔ سرکاری راشن ڈیپوؤں کی فہرستوں میں شامل انتودیا انا یوجنا (AAY) اور PHH (ترجیحی گھریلو) زمروں کے تحت آنے والے تمام صارفین کیلئے Sefl-Declaration-Affidavit اجراء کیا گیا ہے، اور صارفین سے کہا گیا ہے کہ وہ یہ مطبوعہ فارم خود بھرنے کے بعد اپنے متعلقہ سرکاری راشن ڈیپو کے اسٹور کیپر یا فیئر پرائس شاپ ڈیلر کے پاس جمع کرائیں۔ مخصوص زمروں میں آنے والے صارفین یا راشن کارڈ ہولڈروں کیلئے جاری فارم یا حلف نامہ کچھ یوں ہے۔ (نام)، ولد/دختر/زوجہ...... ساکنہ ...... ، اسکے ذریعے سنجیدگی سے تصدیق کرتا یا کرتی ہوں اور ذیل میں اعلان کرتا یا کرتی ہوں: یہ کہ میں، جموں و کشمیر کے یونین ٹیریٹری کا یا کی مستقل رہائشی ہوں۔ یہ کہ میرے پاس ایک ترجیحی گھرانہ (P H H)/انتودیا انا یوجنا (AAY) ہے، (AAY) راشن کارڈ جس پر RC,ID نمبر . . . ہے۔ یہ میرا گھرانہ PHH/AAY راشن کارڈ کی اہلیت کیلئے نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ (NFSA) کے تحت بیان کردہ اخراج کے معیار کے تحت نہیں آتا ہے۔ یہ کہ میرے نام پر یا میرے گھر کے کسی فرد کا نام پر . . کنال . . . مرلہ زمین ہے۔ یہ کہ نہ تو میں اور نہ ہی میرے خاندان کے کسی فرد کے پاس فور وہیلر ہے۔ کہ اگر یہ پایا جاتا ہے کہ میں نے راشن کارڈ حاصل کرتے ہوئے محکمہ کو دھوکہ دیا ہے یا گمراہ کیا ہے، تو میں FCS&CA,J&K،S.O41 مورخہ 19 جنوری 2023 کی شق 10 کے تحت لازمی کارروائی کیلئے ذمہ دار ہوں گا، جس میں شامل ہیں: متعلقہ دفعات کے تحت فوجداری کارروائی؛ سرکاری/PSU/ کوآپریٹو/خود مختار ادارے کے ملازمین کے معاملے میں محکمانہ تادیبی کارروائی؛ راشن کارڈ کی معطلی یا منسوخی؛ حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مطلع کردہ شرح سے نقصان کی وصولی وقت تک۔ یہ کہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اعلامیہ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (PDS) اور دیگر متعلقہ فلاحی اسکیموں کے تحت اہلیت کی تصدیق کے مقصد کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔ رضا کارانہ اعلان: میں اتفاق کرتا ہوں کہ اوپر دیے گئے تمام ان پٹ میرے بہترین کے مطابق ہیں۔ علم میں اتفاق کرتا ہوں کہ درخواست مسترد ہو سکتی ہے یا راشن کارڈ ہو سکتا ہے۔ منسوخ کر دیا گیا، اگر میری طرف سے دی گئی کوئی بھی معلومات غلط پائی جاتی ہے۔ میں بھی تسلیم کرتا ہوں۔ کہ غلط معلومات فراہم کرنے پر میرے خلاف دیگر قانونی کارروائیاں کی جا سکتی ہیں۔ کسی بھی متعلقہ معلومات کو چھپانا، یا تو درخواست کے وقت یا بعد میں۔ قابل ذکر ہے کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2025 کے آخر تک، جموں و کشمیر میں تقریباً 221,315 سے 221,451 انتودیا انا یوجنا (A A Y) راشن کارڈز ہیں، جو کہ 1,660,976 ملین سے زیادہ ہیں جو کل NFSA راشن کارڈ کا حصہ ہیں، جو کہ نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ کے تحت غریب ترین گھرانوں کو کھانا فراہم کرتے ہیں، AAY کارڈ کی سرکاری ویب سائٹ 221,315 کارڈز دکھاتی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں وکشمیر میں PHH کارڈز (ترجیحی گھریلو) کی کل تعداد تقریباً 1,439,661 ہے۔ حکام کو شبہ ہے کہ انتودیا انا یوجنا (AAY) اور PHH (ترجیحی گھریلو) زمروں کے تحت ایسے صارفین نے بھی راشن کارڈ حاصل کئے ہیں اور وہ اس کا ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں، جو سرکاری یا نیم سرکاری اداروں کے ملازم ہیں، جن کے پاس اپنی گاڑی اور اپنے یا افراد خانہ کے نام پر زمین بھی ہے۔ حکام نے کہا کہ صارفین سے مخصوص فارم وصول کرنے کے بعد غیر مستحق صارفین کے حق میں انتودیا انا یوجنا (AAY) اور PHH (ترجیحی گھریلو) زمروں کے تحت اجراء شدہ راشن کارڈ منسوخ کئے جائیں گے اور حقائق چھپانے والے صارفین کیخلاف مزید کارروائی بھی کی جا سکتی ہے۔

بقیہ 10

بارش کے بعد رات بھر بادل چھائے رہنے سے سردی کی شدت میں کچھ کمی واقع ہوئی تھی اور لوگوں نے سرد موسم سے وقتی سکون محسوس کیا تھا۔ تاہم بدھ کی رات موسم صاف ہونے کے ساتھ ہی ٹھنڈی شمالی ہوائیں فعال ہو گئیں، جس کے بعد درجہ حرارت میں اچانک بھاری کمی درج کی گئی۔ گرمائی دارالحکومت سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو منگل کی رات کے 3 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے پانچ درجے کم ہے۔ وسطی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام سونمرگ میں درجہ حرارت منفی 7.3 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جو جمعرات کو پورے جموں و کشمیر میں سب سے کم درجہ حرارت رہا۔ اتوار اور پیر کو ہونے والی برف باری کے بعد سونمرگ کی اونچی پہاڑیوں پر دلفریب مناظر نے جہاں سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے، وہیں سخت سردی نے مقامی آبادی کو مشکلات میں بھی مبتلا کر دیا ہے۔ شمالی کشمیر کے عالمی شہرت یافتہ اسکی ریزورٹ گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ گہرے جنگلات، برف پوش ڈھلوانیں اور کھلی وادیوں نے وہاں رات کے وقت سرد ہوا کے دباؤ کو مزید بڑھا دیا، جس سے منفی درجہ حرارت میں اضافہ ہوا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کشمیر میں 28 دسمبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ خشک موسم کے باعث رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی ہو سکتی ہے اور دن کے وقت دھوپ نکلنے کے باوجود سردی کا اثر برقرار رہے گا۔ شدید سردی کے نتیجے میں وادی کے کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی متاثر ہو سکتی ہے، پائپ لائنوں کے جم جانے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ بجلی کی کھپت میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے جس سے لوڈ پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔

بقیہ 11

، مبینہ طور پر ایک شخص کو اس کے والد کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس کلپ کے سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر گردش کرنے کے بعد انہوں نے معاملے کا نوٹس لیا۔ حکام کے مطابق، ابتدائی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ویڈیو حالیہ نہیں ہے اور اس کا تعلق خاندان اور ان کے پڑوسیوں کے درمیان ماضی کے جھگڑے سے ہے۔ تاہم، پولیس نے کہا کہ ویڈیو کی جانب سے عوام کی توجہ مبذول ہونے کے بعد فوری کارروائی شروع کی گئی۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے، اور ملزم کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے، حکام نے بتایا کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے کہا کہ تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو دیکھی گئی ہے جس میں ایک شخص ایک بزرگ شخص، مبینہ طور پر اس کے والد پر حملہ کرتے ہوئے نظر آ رہا ہے۔ اس سلسلے میں، پی ایس ٹنگمرگ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے، فرد کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 12

کر دیا گیا جب کہ شناخت اور موت کی وجہ جاننے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس دوران سری نگر میں پولیس نے ایک نامعلوم غیر مقامی شخص کی لاش بھی برآمد کی۔ حکام نے بتایا کہ پولیس نے جمعرات کو یہاں ایل ڈی ہسپتال کے قریب سڑک کے کنارے سے ایک نامعلوم غیر مقامی شخص کی لاش برآمد کی۔ حکام نے بتایا کہ اس شخص کی عمر تقریباً 45 سال تھی، کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے متوفی کی شناخت اور اس کی موت کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ دریں اثناء سرینگر کے مضافاتی علاقے حیدر پورہ میں جمعرات کی صبح ایک سڑک حادثے میں ایک موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گیا جب اسکی موٹر سائیکل کو نامعلوم گاڑی نے ٹکر ماردی۔ حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں زخمیوں کو متعدد زخم آئے ہیں اور انہیں فوری طور پر سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ زخمی کی شناخت 65 سالہ عبدالحمید ساکن اوم پورہ، بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔ دریں اثناء پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ 13

یہ مسئلہ ایک میڈیا بریفنگ کے دوران اٹھایا اور انتظامیہ سے فوری اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا، جس کا حکام نے فوری نوٹس لیا۔ حکومتی حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ ضلع پروگرام آفیسر ظہیر عباس کو ضلع اننت ناگ کے مختلف پوشن منصوبوں میں غذائی اشیاء کی خریداری سے متعلق سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر گردش کرنے والی میڈیا بریفنگ کے ذریعے لگائے گئے الزامات کی مکمل جانچ کے لیے انکوائری آفیسر مقرر کیا جاتا ہے۔ حکومت نے انکوائری افسر کو ہدایت دی ہے کہ وہ 7 دن کے اندر اندر اپنی مخصوص آراء اور سفارشات کے ساتھ ایک جامع رپورٹ پیش کریں۔ حکام کے مطابق انکوائری میں غذائی اشیا کی خریداری کے عمل، معیار، ذخیرہ کرنے کے حالات اور تقسیم کے نظام کا جائزہ لیا جائے گا، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ خواتین اور بچوں سمیت مستحقین کو محفوظ اور مناسب غذائیت فراہم ہو۔ حکام نے کہا کہ انکوائری کی رپورٹ کی بنیاد پر آئندہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 14

کیا گیا ہے۔ ہیماوتی کو بی ڈی او ناگروٹہ گجرو سے پی ڈی او مہانپور اور اسما بشیر کو سول کنسٹرکشن ڈویژن-I پی ڈی سی گاندربل میں تعینات کیا گیا ہے۔ سائمہ مجید نستی کو بی ڈی او کھوپورہ کے دفتر میں، رامیش لال کو کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ سول سکریٹریٹ میں، یاسین عزیز کو ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر کشمیر میں اور نذیر احمد پائل کو ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن و فلڈ کنٹرول ڈویژن ترال میں تعینات کیا گیا ہے۔ رپوراجن کو بی ڈی او ناگروٹہ گجرو کے دفتر میں، روبن کول کو ڈائریکٹر جنرل آڈٹ و اسپیکشنز جموں وکشمیر میں اور امیت کمار کو ایگزیکٹو انجینئر مکینیکل و اسپتال ڈویژن راجوری میں تعینات کیا گیا ہے۔ ترقی پانے والے افسران میں پرشوتم کمار کو اے اے او اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ ادھمپور کے دفتر میں، نیہا سلاتھیا کو اسٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ جموں میں اور تنویر یعقوب کو ڈی آئی جی راجوری-پونچھ رینج کے دفتر میں تعینات کیا گیا ہے۔ مزید برآں محمد مودا سر لون کو اے ٹی او سب ٹریژری گریز میں مقرر کیا گیا ہے جو پرنس اقبال کے تبادلے کے بعد خالی ہوئی نشست پر ہے۔

بقیہ 15

فٹ اوور برج، شالٹینگ چوک پر دو کلومیٹر لمبا فلائی اوور، مومن آباد بیمنا لو کے قریب چھوٹا فلائی اوور اور ناوگام ریلوے پر گاڑیوں کے لیے انڈر پاس شامل ہیں۔ شہریوں کا ماننا ہے کہ ان منصوبوں پر فوری عمل درآمد اور سخت نگرانی کے بغیر یہ سڑک اپنی جانیں لیتا رہے گا۔ بائی پاس کی حفاظت کے لیے نہ صرف ڈسپلن بلکہ ڈیزائن کی اصلاح بھی لازمی ہے تاکہ مستقبل میں مزید ہلاکتوں سے بچا جا سکے۔

بقیہ 18

درخواست کی۔ وزیر موصوف نے وفد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ اُن کے تمام خدشات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت قواعد وضوابط اور طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق مرحلہ وار بنیادوں پر ان مسائل کو حل کرے گی۔ وفد میں زمین عطیہ دہندگان شامل تھے جس کی قیادت ریٹائرڈ ڈی آئی جی اے اتری نے کی جبکہ دیگر ارکان میں وجے لوچن اور ایم کے رانا سمیت کئی افراد شامل تھے۔

بقیہ 19

مکھرجی نے بھارت کی وحدت اور سالمیت کے لیے اپنی جان تک قربان کر دی۔ ان کے مطابق مکھرجی کا عزم وزیر اعظم مودی نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کے ذریعے پورا کیا، جو ملک کی یکسانیت کی بحالی کا ایک تاریخی قدم تھا۔ دین دیال اُپادھیائے کے فلسفے "انٹیگرل ہیومنزم" اور "انتیودیہ" کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ مودی حکومت نے انہی نظریات کی روشنی میں خوددار، مضبوط اور خودکفیل بھارت کی تعمیر کو اپنا مشن بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوشی کا تعلق صرف مادی ترقی سے نہیں بلکہ وقار، ذہنی نمو اور روحانی ارتقا سے بھی ہے، اور یہی اُپادھیائے کی فکر کا مرکزی نقطہ تھا۔ اٹل بہاری واجپئی کا ذکر کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ لکھنؤ کے عوام کے ساتھ ان کا رشتہ بے مثال تھا۔ انہوں نے بتایا کہ واجپئی کی شگفتہ مزاجی، غیر معمولی خطابت اور سیاسی بصیرت نے بھارت کی سیاست اور معاشرے پر گہرا اثر چھوڑا۔ ان کے مطابق آج وزیر اعظم مودی انہی فکر و اقدار کی روشنی میں بھارت کو ترقی کے نئے دور میں لے جا رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ملک میں "مہنگائی پہلی بار ایک فیصد سے کم" سطح پر آئی ہے جبکہ بھارت "آٹھ فیصد سے زائد شرح نمو" کے ساتھ دنیا کی تیز رفتار ترقی کرتی معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے دیہی ترقی، کسانوں کی بہبود اور غریبوں کے لیے شروع کی گئی متعدد اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت نے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے نمایاں قدم اٹھائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سابقہ منریگا اسکیم میں بے ضابطگیاں عام تھیں، اس لیے حکومت نے "وِکست بھارت - جی رَم جی" کے نام سے ایک نیا قانون متعارف کرایا ہے جس کے تحت دیہی مزدوروں کو 100 کے بجائے 125 دن کا روزگار ملے گا اور دیہات میں دیرپا بنیادی ڈھانچہ بھی تیار ہوگا۔ راجناتھ سنگھ نے اس موقع پر معروف مجسمہ ساز رام سوتار، جن کا حال ہی میں 100 برس کی عمر میں انتقال ہوا، کو خراج عقیدت پیش کیا اور راشٹرہ پریرنا ستھل کے لیے مجسمے تیار کرنے والے تمام فنکاروں کے کام کو سراہا۔

بقیہ 20

لگ گئی، جس سے دوسری منزل پر ایک کیبل آپریٹنگ یونٹ اور تیسری منزل پر لکڑی کے نقش و نگار کے یونٹ کو نقصان پہنچا۔ فائر فائٹرز نے آگ کے شعلوں کو دوسری منزلوں اور قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روک دیا۔ کپواڑہ ضلع میں، درگمولہ کے مقام شاہ ولی میں آگ لگنے سے ایک منزلہ رہائشی مکان کے ایک حمام کے کمرے کو نقصان پہنچا، جب کہ والگام کے دہاما گاؤں میں آگ لگنے سے ایک ڈبل منزلہ گائے کا شیشہ اور ایک منزلہ اسٹور روم شامل ہے۔ دونوں واقعات تھے۔ اننت ناگ ضلع کے سنگم کے نئی پورہ علاقے سے بھی آگ لگنے کی اطلاع ملی، جہاں ایک منزلہ گائے کا شیڈ اور جی سی آئی کی چادروں سے بنا ایک منسلک اسٹور شیڈ متاثر ہوا۔ بانڈی پورہ کے حاجن علاقے میں مکداسپاری کے گڈ ہینز محلہ میں ایک رہائشی مکان کی چھت میں آگ لگ گئی۔ سڑک کے ناقص رابطے کے باوجود، فائر فائٹرز پیدل ہی جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ پر قابو پا لیا، جس سے بقیہ ڈھانچہ بچ گیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے رہائشیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سردیوں کے دوران حرارتی آلات اور بجلی کے آلات کا استعمال کرتے ہوئے احتیاط برتیں تاکہ ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔ جموں و کشمیر کو 2024 میں 6,752 فائر کالز موصول ہوئیں جن میں 42 جھوٹے الارم بھی شامل ہیں۔ جب کہ سال کے دوران 2,938 عمارتیں متاثر ہوئیں، تقریباً 1,699 کروڑ روپے کی جائیداد کو بچایا گیا۔ محکمہ نے زیادہ تر آگ کی وجہ ایل پی جی کے رساؤ، بجلی کے اوور لوڈز، شارٹ سرکٹ اور حرارتی آلات کے بڑھتے ہوئے استعمال کو قرار دیا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ نے ابھی تک سال 2025 کا ڈیٹا جاری نہیں کیا ہے۔

بقیہ 21

نوعیت کے کیسز جیسے کارڈیک اریسٹ، بڑے حادثات یا دیگر ایمرجنسیوں کو سنبھالنے کا کوئی عملی تجربہ نہیں۔ خورشید عالم نے کہا: "یہ طرزِ عمل بنیادی طور پر ایمرجنسی سروسز کو کھلے عام قصائی خانوں میں بدل رہا ہے۔ روزانہ درجنوں مریض زندگی کی جنگ ہار رہے ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ایسے حساس یونٹس میں ٹرینی ڈاکٹروں کو تنہا چھوڑ دینا ناقابلِ قبول ہے اور یہ اقدام براہ راست مریضوں کی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ پی ڈی پی جنرل سیکریٹری نے الزام لگایا کہ سینئر ڈاکٹروں کی بڑی تعداد ایمرجنسی وارڈز سے خود کو دور رکھتی ہے اور زیادہ تر وقت اپنے کمفرٹ زون میں گزارتی ہے۔ خورشید عالم کے مطابق: "یہ وہی مریض ہیں جن کے ٹیکس کے پیسوں سے ان سینئر ڈاکٹروں کی تنخواہیں دی جاتی ہیں، مگر ایمرجنسی میں انہی مریضوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ صورتِ حال نہ صرف انتظامیہ کی ناکامی ہے بلکہ صحت کے نظام میں برسوں سے موجود خرابیوں کی بھی عکاس ہے۔ خورشید عالم نے حکومتِ جموں و کشمیر سے مطالبہ کیا کہ وہ: ایمرجنسی وارڈز میں سینئر اور ماہر ڈاکٹروں کی لازمی موجودگی یقینی بنائے، ذمہ داری سے پہلو تہی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے، صحت کے نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی اور اصلاح کے لیے مؤثر اصلاحاتی اقدامات کرے، تربیتی ڈاکٹروں کو تنہا ایمرجنسی سنبھالنے کے بجائے تجربہ کار عملے کی نگرانی میں رکھا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ محض زبانی جمع خرچ اور نمائشی اقدامات سے صورتحال بہتر نہیں ہو سکتی۔ پی ڈی پی رہنما نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں پر عوام کا اعتماد تیزی سے کم ہو رہا ہے اور یہ حکومت کے لیے سنجیدہ لمحۂ فکریہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک حکومت عملی اقدامات نہیں کرتی، ایمرجنسی کی صورتحال میں مریضوں اور ان کے اہلخانہ کی تکالیف کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 22

نے ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے ہمراہ جاری کیا۔

بقیہ 23

منتخاب کی فلاح و بہبود کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، شمیمہ فردوس نے کہا کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ تمام ضروری مدد بلا تاخیر ان تک پہنچے۔

بقیہ 24

بنیاد رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اربن لوکل باڈیز وقت پر اجازت نامے جاری کریں اور مستفید ہونے والوں کو سہارا فراہم کریں تاکہ کام بلا تاخیر شروع ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ PMAY-اربن 2.0 کے مؤثر نفاذ اور شہری علاقوں میں اہل مستفیدین کو ہاؤسنگ امداد کی بروقت فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ اجلاس میں ACR بڈگام، CEO میونسپل کمیٹی بڈگام، LDM بڈگام اور تمام میونسپلٹیوں کے ایگزیکٹو افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 25

استعمال کیا جا رہا ہے۔ حفاظتی اقدام بھارتی شہری تحفظ سنہتا (BNSS) 2023 کی دفعہ 163 کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ یہ کٹھوعہ ضلع کی علاقائی حدود میں کام کرنے والے تمام افراد، اداروں، سائبر کیفے اور انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والوں پر لاگو ہوتا ہے، جب تک کہ کسی مخصوص حکومتی حکم کے ذریعے واضح طور پر مستثنیٰ نہ ہو۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کٹھوعہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس ہدایت پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ حکم نامے میں متنبہ کیا گیا ہے کہ کسی بھی خلاف ورزی پر قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ پابندی 24 دسمبر سے فوری طور پر نافذ ہو گئی ہے اور یہ دو ماہ تک برقرار رہے گی۔

بقیہ 26

کرنے کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔ گذارشات کو 31 دسمبر 2025 کی آخری تاریخ تک sahcjandk@gmail.com پر ای میل کیا جانا چاہیے۔ کونسل نے کہا ہے کہ جمع کردہ ڈیٹا کو جموں و کشمیر میں انتہائی تجربہ کار اتحادی اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کا ایک جامع ڈیٹا بیس تیار کرنے کے لیے "صرف" استعمال کیا جائے گا۔ SAHC-J&K نومبر 2024 میں گورنمنٹ آرڈر نمبر JK-777 (HME)) مورخہ 19.11.2024 کے ذریعے تشکیل دیا گیا تھا، NCAHP ایکٹ کے مطابق جس کا مقصد پورے ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کی تعلیم اور عمل کو منظم اور معیاری بنانا ہے۔

بقیہ 27

ہیں۔ وسیم راجہ نے مزید کہا کہ تازہ برفباری کے بعد سیاحتی بہاؤ میں ہلکی سی بڑھوتری دیکھنے کو ملی ہے، ہوٹلز مکمل بھر چکے ہیں اور صورتحال اچھے انداز میں بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا سال آنے کے بعد بھی ہم کوشش کریں گے اور دعا کرتے ہیں کہ سیاحوں کی آمد جاری رہے نہ صرف سردیوں میں بلکہ آنے والے بہار اور گرمیوں کے موسم کے لیے بھی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سیاحت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر سیاحوں کی تعداد بڑھانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا اور میڈیا بھی سیاحتی بہاؤ بڑھانے میں مثبت کردار ادا کرے گا، ہمیں پورے کشمیر میں تہواروں کا ماحول پیدا کرنا ہوگا۔

بقیہ 28

کشمیر، بارہمولہ ورکنگ جرنلسٹس ایسوسی ایشن اور دیگر کئی صحافتی تنظیموں، صحافیوں، میڈیا اداروں اور سماج کے مختلف حلقوں سے وابستہ افراد نے بھی صحافی کرامت قیوم کیساتھ ہمدردی یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ لمبردار و چوکیدار ایسوی ایشن اور معروف سماجی کارکن ملک یاسین حسن بارہ مولہ اور کئی سماجی و سیاسی و دینی جماعتوں نے کیا کرامت قیوم کی والدہ محترمہ کی وفات پر تعزیت اور دکھ کا اظہار کیا۔

بقیہ 29

خوراک کی مناسب فراہمی کے باوجود گزشتہ دو ماہ کے دوران جانوروں کی اموات میں خطرناک حد تک اضافے پر سنگین تشویش کا اظہار کیا گیا، جس کی وجہ طبی دیکھ بھال کی کمی اور غذائیت کی کمی ہے۔ کمشنر نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ اس سہولت میں ضروری طبی سامان اور خوراک/ چارہ غائب تھا، حالانکہ واضح ہدایات اور کافی بجٹ کے انتظامات کیے گئے تھے۔ اسکے علاوہ لازمی تعمیل اور انوینٹری رجسٹر کو برقرار نہیں رکھا جا رہا تھا، جو معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔ ڈاکٹر فضل بشیر راتھر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ چارج کے ساتھ تفصیلی چارج رپورٹ ٹرانسپورٹ آفیسر شاہد اسرار علی کو سونپ کر فوری طور پر کارپوریشن کی جگہ خالی کر دیں۔ ایس ایم سی نے ایگریکلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ سے بھی درخواست کی ہے کہ اس عہدے کو پر کرنے کے لیے متبادل میونسپل ویٹرنری آفیسر تعینات کیا جائے۔

بقیہ 30

کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ متعدد محکمے ٹریفک قوانین کے نفاذ کو مضبوط بنانے، روڈ انجینئرنگ اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور ٹارگٹ انٹروینشنز کے لیے حادثات کے شکار علاقوں کی نشاندہی کرنے کے لیے کوآرڈینیشن میں کام کر رہے ہیں۔ سڑک حادثات میں کردار ادا کرنے والے اہم عوامل سے نمٹنے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن میں تیز رفتاری، لاپرواہی سے ڈرائیونگ اور ٹریفک قوانین کی ناقص تعمیل شامل ہے۔ حکومت بیک وقت ٹروما کیئر کی سہولیات کو مضبوط بنا کر اور حادثے کے متاثرین کو فوری طبی امداد کو یقینی بنا کر، خاص طور پر ہائی ویز کے ساتھ اور دور دراز علاقوں میں حادثے کے بعد کے ردعمل کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ حکام نے کہا کہ حادثات کے رجحانات کی نگرانی اور حفاظتی اقدامات کی تاثیر کا جائزہ لینے کے لیے ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ 2030 تک حادثات کو نصف تک کم کرنے کی وسیع کوششوں کے حصے کے طور پر ڈرائیوروں، پیدل چلنے والوں اور مسافروں کے درمیان ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے کے لیے عوامی بیداری کی مہمات بھی چلائی جا رہی ہیں۔ حکومت نے برقرار رکھا کہ 2030 تک سڑک حادثات میں 50 فیصد کمی لانا ایک ترجیح بنی ہوئی ہے اور یہ کوششیں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک، جموں و کشمیر میں سفر کے محفوظ حالات کو یقینی نہیں بنایا جاتا۔

بقیہ 31

، دہشت گرد دراندازی کے لیے پنجاب کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ پنجاب پولیس نے پٹھانکوٹ کے آگے کے علاقوں میں کمانڈوز تعینات کر دیے ہیں۔ بلو گجر نامی شخص کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پنجاب پولیس مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن کر رہی ہے۔ بین الاقوامی سرحد کے پاکستان کی طرف دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص اطلاعات موصول ہوئی ہیں جو کہ اس طرف خاص طور پر سردیوں میں گھنی دھند کی لپیٹ میں آنے کے موقع کے انتظار میں ہیں۔ تاہم بی ایس ایف نے مداخلت کی بولیوں کو ناکام بنانے کے لیے ہائی الرٹ رکھا ہوا ہے۔ جموں اور کٹھوعہ اضلاع اور پڑوسی پنجاب کے کچھ حصوں کے درمیان بین الاقوامی سرحد پر باڑ لگانے کے کچھ حصے خاص طور پر اس سال اگست کے مہینے میں مون سون میں شدید بارشوں اور سیلاب کے دوران بہہ گئے تھے۔ سرحدی چوکیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ باڑ لگانے اور سرحدی چوکیوں کی تعمیر نو اور مرمت کی گئی ہے۔

بقیہ 32

جمنے کے سبب ٹریفک کی نقل و حرکت روک دی گئی تھی۔ بعد ازاں متعلقہ محکموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے سڑک سے برف ہٹانے کا کام شروع کیا، جو آج مکمل ہونے کے بعد شاہراہ کو دوبارہ کھول دیا گیا۔

لیونل میسی نے نئی رینکنگ میں کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا

ٹورنٹو،25 دسمبر (ہ،س) انٹر میامی کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور تاریخی اعزاز اپنے نام کر لیا۔ ارجنٹائن کے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی کناڈائی جریدے لی ژورنال ڈی کیوبیک کی جانب سے اکیسویں صدی کا بہترین ایتھلیٹ قرار دے دیا گیا ہے۔ اس حیران کن رینکنگ میں لیونل میسی نے نہ صرف اپنے روایتی حریف کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا بلکہ این ایف ایل لیجنڈ ٹام بریڈی سمیت کئی بڑے عالمی اسپورٹس اسٹارز کو بھی مات دے دی۔ یہ فہرست دنیا بھر کے مختلف کھیلوں سے تعلق رکھنے والے 25 بااثرترین ایتھلیٹس پر مشتمل ہے، جنہیں ان کی غیر معمولی کامیابیوں، اعزازات اور عالمی اثر و رسوخ کی بنیاد پر منتخب کیا گیا ہے۔ این ایف ایل کے سات مرتبہ چیمپئن رہنے والے ٹام بریڈی اس فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ 28 اولمپک میڈلز کے حامل تاریخ کے کامیاب ترین تیراک مائیکل فیلپس تیسری پوزیشن پر موجود ہیں۔ فہرست میں ٹینس اسٹار سرینا ولیمز، دنیا کے تیز ترین انسان یوسین بولٹ اور باسکٹ بال سپر اسٹار لیبرون جیمز جیسے نامور کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ حیران کن طور پر فٹبال لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو اس فہرست میں دسویں نمبر پر رہے، جہاں وہ ٹینس کے نوواک جوکووچ، جمناسٹک آئیکون سمون بائلز اور باسکٹ بال لیجنڈ کوبی برائنٹ جیسے کھلاڑیوں سے پیچھے رہے۔

سابق جرمن فٹبالر 70 میٹر بلند چیئر لفٹ سے گر کر ہلاک، بیوی کی ٹانگ ٹوٹ گئی

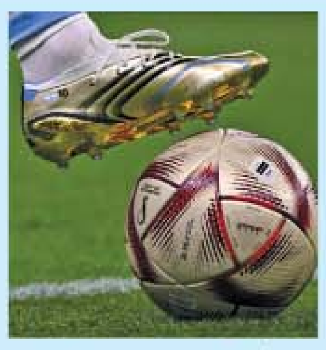

مونٹینیگرو،25 دسمبر (ہ،س) سابق جرمن فٹبالر سیبسٹین ہارٹنر 70 میٹر بلند چیئر لفٹ سے گر کر ہلاک ہوگئے جبکہ ان کی بیوی شدید زخمی ہوئیں اور ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔ مونٹینیگرو میں چھٹیوں کے دوران ایک دلخراش حادثے میں سابق جرمن فٹبالر 34 سالہ سیبسٹین ہارٹنر زندگی کی بازی ہار گئے جب وہ اور ان کی بیوی ایک لفٹ پر سوار تھے۔ لفٹ اچانک اپنے کیبل سے الگ ہوگئی اور لفٹ کے دو حصے ایک دوسرے سے ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں سیبسٹین ہارٹنر لفٹ نشست سے تقریباً 70 میٹر نیچے گر گئے اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی جبکہ ان کی بیوی اس واقعے میں شدید زخمی ہوئیں اور ٹانگ ٹوٹ گئی۔

ویرات کوہلی ایک رن کے لیے روانہ ہوئے، آندھرا بمقابلہ دہلی، وجے ہزارے ٹرافی 26-2025، بنگلورو، دسمبر 24، 2025©PTI

پنت اور بمراہ نے مجھ پر اپنے تبصروں کے لیے معافی مانگی تھی: باوما

نئی دہلی، 25 دسمبر (ایچ ٹی) نئی دہلی، 24 دسمبر (ہ س): جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوما نے انکشاف کیا ہے کہ ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں پہلے ٹیسٹ کے دوران ان کے ساتھ بدسلوکی کے لئے ان سے معافی مانگ لی ہے۔ باوما، جنہوں نے ہندوستان کو 2-0 سے ٹیسٹ سیریز میں فتح دلائی، کہا کہ اگرچہ ایسی چیزیں آسانی سے فراموش نہیں کی جاتی ہیں، لیکن ان میں کوئی تلخی نہیں ہے۔ پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن اسٹمپ مائکس پر ایک واقعہ کیپچر کیا گیا، جس میں بمراہ اور پنت کو 14ویں اوور میں ایل بی ڈبلیو کی اپیل کے دوران باوما کا حوالہ دیتے ہوئے لفظ بونے کا استعمال کرتے ہوئے سنا گیا۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، باوما نے ای ایس پی این کرک انفو کے حوالے سے کہا، بھارت کے خلاف سیریز ہمیشہ ہی شدید ہوتی ہے۔ جب ماحول گرم ہوتا ہے تو میچ اور بھی سنسنی خیز ہو جاتا ہے اور کھلاڑیوں کو اضافی حوصلہ ملتا ہے۔ جب تک کھلاڑیوں کے درمیان احترام ہوتا ہے، میدان پر جو کچھ ہوتا ہے وہ کھیل کا حصہ ہوتا ہے۔ انہوں نے آگے کہا، میرے پاس ایک واقعہ پیش آیا جہاں انہوں نے میرے بارے میں کچھ کہنے کے لیے اپنی زبان کا استعمال کیا۔ آخرکار دو سینئر کھلاڑی- رشبھ پنت اور جسپریت بمراہ- میرے پاس آئے اور معافی مانگی۔ جب معافی مانگی گئی تو مجھے نہیں معلوم تھا کہ معاملہ کیا ہے۔ مجھے بعد میں اپنے میڈیا منیجر سے اس کے بارے میں معلوم ہوا۔ باوما نے واضح کیا کہ کھلاڑی میدان میں کہی گئی باتوں کو نہیں بھولتے بلکہ انہیں حوصلہ افزائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ میدان پر جو کچھ ہوتا ہے وہ میدان میں رہتا ہے، لیکن جو کہا جاتا ہے وہ یاد رہتا ہے۔ آپ اسے توانائی اور حوصلہ افزائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں، لیکن کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے، انہوں نے کہا۔ باوما نے جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ کے گرووَل تبصرے کا بھی جواب دیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ کوچ کو ایک مختلف لفظ کا انتخاب کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا، شکری کو اپنے 'گرووَل' تبصرے پر تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ پہلی بار جب میں نے یہ لفظ سنا تو تھوڑا سا بے چین تھا۔ لیکن اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ ٹیسٹ سیریز کتنی سخت اور مسابقتی تھی۔ شکری نے بعد میں ون ڈے سیریز کے بعد اس معاملے کو واضح کیا اور اعتراف کیا کہ وہ اس سے بہتر لفظ کا انتخاب کر سکتے تھے، جس سے میں اتفاق کرتا ہوں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ باوما کی کپتانی میں، جنوبی افریقہ نے ہندوستان میں ٹیسٹ سیریز جیتی، یہ کارنامہ آخری مرتبہ 2000 میں ہینسی کرونئے کی قیادت میں حاصل کیا گیا تھا۔ باوما نے وضاحت کی کہ وہ اور کوچ شکری کونراڈ نے 2015 کے دھچکوں سے سبق سیکھنے اور اس بار کامیابی حاصل کرنے کی امید کرتے ہوئے مہینوں پہلے ہی ہندوستان کے دورے کی تیاری شروع کر دی تھی۔ ہم مہینوں سے ہندوستان کے بارے میں بات کر رہے ہیں —ہمیں کس قسم کی ٹیم کی ضرورت ہے، ہمیں کس طرح کے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے، اور ہمیں کامیاب ہونے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں تھا کہ ہم ہندوستان پہنچے اور سوچا کہ آگے کیا کرنا ہے۔ اس سیریز کی بنیاد بہت پہلے رکھی گئی تھی، انہوں نے کہا۔ باوما نے یہ کہتے ہوئے اختتام کیا کہ ڈھائی دہائیوں کے بعد ہندوستان میں ٹیسٹ سیریز جیتنا ٹیم کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ یہ ہماری کیپ میں ایک اور پنکھ ہے، انہوں نے کہا۔ ہم ایک ٹیسٹ ٹیم کے طور پر ترقی کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم مودی کا 'وکست بھارت' کے لیے نیا عزم

نئی دہلی،25 دسمبر (ہ،س) تاریخ گواہ ہے کہ وہی قومیں دنیا پر راج کرتی ہیں جن کے نوجوانوں کے حوصلے بلند اور بازو توانا ہوتے ہیں۔ گزشتہ روز نئی دہلی میں ایک ایسے ہی عزمِ نو کی بازگشت سنائی دی جب وزیر اعظم نریندر مودی نے 'سانسد کھیل مہوتسو' کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کھیلوں کو 'وکست بھارت' یعنی ترقی یافتہ ہندوستان کا مضبوط ترین ستون قرار دیا۔ وزیر اعظم نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ملک بھر کے ابھرتے ہوئے ستاروں، کوچز اور منتظمین کے لہو کو گرماتے ہوئے کہا کہ کھیل اب محض تفریح یا نصابی سرگرمی نہیں، بلکہ یہ کردار سازی اور قومی غیرت کا نشان بن چکے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو عالمی اسپورٹس پاور ہاؤس بنانا محض ایک خواب نہیں بلکہ ایک مشن ہے۔ انہوں نے کہا "سانسد کھیل مہوتسو صرف مقابلوں کا نام نہیں، بلکہ یہ ہندوستان کے دور دراز دیہاتوں میں چھپی اس ٹیلنٹ کی کھوج ہے جو وسائل کی کمی کے باعث کہیں دب گئی تھی۔ ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ دیہی ہندوستان کی کوئی بھی چمکتی ہوئی صلاحیت نظر انداز نہ رہ جائے۔

دبئی میں پہلی عالمی اسپورٹس کانفرنس کا 29 دسمبر سے آغاز

دبئی،25 دسمبر (یو این آئی) عالمی اسپورٹس کانفرنس دبئی میں 29 دسمبر سے شروع ہو رہی ہے، کانفرنس میں دنیا کے 80 ممالک سے 2 سو سے زائد عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں، ان میں یو ایف سی کے سابق عالمی مکسڈ مارشل آرٹسٹ روس کے خبیب نورماگومیدوف، باکسنگ آئیکون مینی پیکیو، ٹینس کے عظیم کھلاڑی نوواک جوکووچ، سرینا ولیمز، امریکن فٹبال اسٹار ریگی بش، فٹ بال لیجنڈز رونالڈو نازاریو اور پاولو مالدینی بھی شامل ہیں۔ منصور بن محمد نے دبئی اسپورٹس کونسل کے بورڈ اجلاس کے دوران پہلے ورلڈ اسپورٹس سمٹ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ سمٹ 29 اور 30 دسمبر کو منعقد ہوگی جس میں عالمی کھیلوں کے اسٹارز، رہنماؤں اور بین الاقوامی فیڈریشنز کے نمائندوں سمیت 1,500 سے زائد شرکاء شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں کھیل اور ٹیکنالوجی کے ماحولیاتی نظام میں جدت اور تبدیلی کو آگے بڑھانے پر غور ہوگا۔

انتی ہڈا اور تنوی شرما کا فاتحانہ آغاز

وجے واڑہ،24 دسمبر (یو این آئی) وجے واڑہ میں شروع ہونے والی 87 ویں سینئر نیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے پہلے دن ٹاپ سیڈ کھلاڑیوں نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ ویمنز سنگلز میں انتی ہڈا اور ورلڈ جونیئر سلور میڈلسٹ تنوی شرما نے اپنے اپنے میچ جیت کر اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ ٹاپ سیڈ انتی ہڈا، جنہیں پہلے راؤنڈ میں بائی ملی تھی، دوسرے مرحلے میں وائلڈ کارڈ انٹری آکانکشا متّے کو 8-21، 18-21 سے شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز کیا۔ جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ تنوی شرما نے ایشین انڈر 15 گولڈ میڈلسٹ شائنا من متھو کو یکطرفہ مقابلے میں 10-21، 14-21 سے ہرا دیا۔ تجربہ کار آکرشی کشیپ نے لکشیا راجیش کو 7-21، 9-21 ے، جبکہ اشمیتا چلیہا نے کاویہ مارونیا کو 7-21، 11-21 سے شکست دے کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ دن کا واحد بڑا اپ سیٹ 16 ویں سیڈ پوروا بروے کی ہار کی صورت میں سامنے آیا، جنہیں ایم میگھنا ریڈی نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں 19-21، 17-21، 18-21 سے ہرا دیا۔ 11 ویں سیڈ رونق چوہان نے رنبیر سنگھ کو 9-21، 13-21 سے ہرا کر اپنے سفر کا آغاز کیا۔ 12 ویں سیڈ سانیتھ نے انکت منڈل کو محض 18 منٹ کے کھیل میں 7-21، 11-21 سے پچھاڑ دیا۔ گوہاٹی ماسٹرز سپر 100 کے چیمپئن اور 16 ویں سیڈ سنسکار سارسوت نے شیکھر رلن کو 11-21، 13-21 سے ہرا کر اگلے راؤنڈ میں رسائی حاصل کی۔

ایشیز: آسٹریلیا کا باکسنگ ڈے ٹیسٹ کیلیے 12 رکنی ٹیم کا اعلان

ملبورن،25 دسمبر (ایچ ٹی) آسٹریلیائی فاسٹ بولر جائے رچرڈسن چار سال بعد ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کے قریب ہیں۔ تفصیلات کے مطابق آسٹریلیائی ٹیم نے ملبورن میں آل پیس اٹیک کے ساتھ میدان میں اترنے کا عندیہ دیا ہے۔ آسٹریلیا کے اعلان کردہ 12 کھلاڑیوں میں کوئی اسپنر شامل نہیں ہے۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں کپتانی کرنے والے اسمتھ بیماری سے صحت یاب ہو کر واپس آ گئے ہیں۔ اسمتھ کا کہنا ہے کہ موسم ٹھنڈا اور ابر آلود ہونے کی توقع ہے، جس سے پچ فاسٹ بولرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے ایم سی جی کی پچ کو کافی سبز اور گھاس والی قرار دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ ٹیم نے اسپنر کے بجائے فاسٹ بولرز پر انحصار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اگر نیتھن لائن فٹ بھی ہوتے تو اسپنر کو کھلانے پر بحث ضرور ہوتی، کیونکہ حالیہ وکٹیں زیادہ ترسیم کے لیے سازگار رہی ہیں۔

الیکس کیری ایڈم گلکرسٹ کا 24 سالہ پرانا ریکارڈ توڑنے کے قریب

ایڈیلیڈ،25 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی وکٹ کیپر بلے باز الیکس کیری ممکنہ طور پر ایڈم گلکرسٹ کا 24 سال پرانا ٹیسٹ رنز کا ریکارڈ توڑ سکتے ہیں۔ ایشز ٹیسٹ کرکٹ میں الیکس کیری کو ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ رنز والے وکٹ کیپر بلے باز کا اعزاز اپنے نام کرنے کے لیے مزید 128 رنز درکار ہیں۔ کیری نے اس سال ٹیسٹ کرکٹ میں بہت شاندار بیٹنگ کی ہے اور 15 اننگز میں 743 رنز اسکور کیے ہیں جس میں دو سنچریاں اور چار نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جاری ایشز سیریز میں بھی کیری نے اپنی کارکردگی برقرار رکھی ہوئی ہے جہاں انہوں نے چار اننگز میں 267 رنز بنائے ہیں اور ان میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں اس شاندار کارکردگی کی وجہ سے ان کو بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ گلکرسٹ نے 2001 میں یہ ریکارڈ 870 رنز بنا کر قائم کیا تھا جس میں تین سنچریاں اور چار نصف سنچریاں شامل تھیں۔ اب ایشز ٹیسٹ سیریز کے چوتھے مقابلے کے آغاز سے پہلے کیری صرف 128 رنز کے فرق سے پیچھے ہیں اور اگر وہ یہ کارنامہ انجام دیتے ہیں تو وہ آسٹریلیا کے ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے وکٹ کیپر بلے باز بن جائیں گے۔ آسٹریلیا نے اس سیریز میں 0-3 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر رکھی ہے اور آخری دونوں ٹیسٹ میچز میلبورن اور سڈنی میں کھیلے جائیں گے۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat